The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

PATNA, MONDAY 25.05.2026 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00

ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی

Vol.53 No.141 پٹنہ، سوموار ۲۵/مئی ۲۰۲۶ء، ۷/ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

یوپی بی جے پی میں بڑے ردوبدل کی تیاری

لکھنؤ، 24 مئی (یو این آئی): اتر پردیش بی جے پی میں تنظیمی تبدیلیوں کے سلسلے مین سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ صوبائی صدر پنکج چودھری اس وقت دہلی میں ہیں، جہاں تنظیم سے جڑی کئی اہم میٹنگوں کا دور چلنے کا امکان ہے۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ نئی ٹیم میں کئی نئے چہروں کے ساتھ ہی کچھ سینئر لیڈروں کے بیٹوں کو بھی جگہ دی جاسکتی ہے۔ ذرائع کے مطابق، دہلی پہنچے پنکج چودھری بی جے پی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے کے ساتھ تنظیم کی توسیع اور نئی ٹیم کی تشکیل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کریں گے۔

سول سروس امتحان میں 5.49 لاکھ امیدوار شریک

نئی دھلی، 24 مئی (یو این آئی): یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے اتوار کو ملک کے 83 شہروں میں بنے 2072 مراکز پر سول سروسز (ابتدائی) امتحان 2026 کا انعقاد کیا، جس میں تقریباً 5.49 لاکھ امیدواروں نے شرکت کی۔ کمیشن کی جانب سے جاری عبوری اعداد وشمار کے مطابق اس امتحان کے لیے کل 8 لاکھ 19 ہزار 732 امیدواروں نے رجسٹریشن کرایا تھا، جن میں سے تقریباً 67 فیصد امیدوار امتحان میں شریک ہوئے۔ اس کے برعکس سول سروس (ابتدائی) امتحان-2025 میں تقریباً 9.5 لاکھ درخواست دہندگان میں سے قریب 61 فیصد حاضر ہوئے تھے۔

صنعت کاروں کا تحفظ حکومت کی اوّلین ترجیح

زیادہ سے زیادہ صنعتوں کا قیام اور سرمایہ کاری میں اضافے سے ہی بہار کی خوشحالی ممکن: سمراٹ چودھری

پٹنہ، 24/مئی (پی این ایس)
وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج کہا ہے کہ اب ہر تین ماہ بعد ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور پولس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) ضلع کی سطح پر تاجروں اور کاروباریوں کے ساتھ باقاعدہ میٹنگ کریں گے، تاکہ صنعت اور تجارت سے جڑے مسائل کا فوری حل یقینی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے صدی سال کے موقع پر منعقد "ویاوسائک سماگم" پروگرام میں صنعتی دنیا کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ان کی سکیورٹی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اسی سلسلے میں ہر تین ماہ بعد ضلع مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس تاجروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے اور ان کے مسائل کا ازالہ کریں گے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ بہار کے لیے ایک فخر کا لمحہ ہے کہ بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز 100 سالوں سے ریاست کی اقتصادی ترقی میں اپنا تعاون دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تاجروں کو معاشرے کی ترقی اور فلاح وبہبود میں بھی اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ مسٹر چودھری نے بتایا کہ اس تنظیم کا قیام سال 1926 میں ہوا تھا، جو اس وقت کی تاریخی اور سیاسی تبدیلیوں کا بھی گواہ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت نے نجی سرمایہ کاری (پرائیویٹ انویسٹمنٹ) کو فروغ دینے کے لیے بہار انڈسٹریل انویسٹمنٹ پروموشن پیکیج-2025 نافذ کیا ہے، جس میں وقت کے ساتھ ساتھ ضروری ترمیمات بھی کی جا رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ چودھری نے واضح طور پر کہا کہ اگر صنعت کاروں کو صنعتی پالیسی میں کسی بھی سطح پر تبدیلی کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، تو وہ وزیر صنعت سے ملیں اور ان کی تجاویز کی بنیاد پر پالیسی میں ضروری ترمیمات کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "بہار میں انڈسٹری (صنعت) آئے گی، تبھی بہار کی تصویر بدلے گی۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب تک تمام طبقات کی خوشحالی نہیں ہوگی، تب تک حقیقی ترقی ممکن نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری ہو اور صنعتیں قائم ہوں، اس میں بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا اہم کردار ہے۔

(باقی صفحہ 11 پر)

131 شخصیات آج پدم ایوارڈ سے نوازی جائیں گی

5 کو پدم وِبھوشن، 13 کو پدم بھوشن اور 113 کو پدم شری، بہار کی 3 شخصیتیں بھی شامل

نئی دھلی، 24 مئی (ایجنسی)
صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کل 25 مئی کو راشٹرپتی بھون کے گن تنتر منڈپ میں ایک تقریب میں منتخب شخصیتوں کو مختلف شعبے میں پدم ایوارڈ سے نوازیں گی۔ 2026 کے لیے جنوری میں 131 پدم ایوارڈ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اس فہرست میں 5 پدم وِبھوشن، 13 پدم بھوشن اور 113 پدم شری شامل ہیں۔ انعام حاصل کرنے والوں میں 19 خواتین، 6 غیر ملکی، این آر آئی اور 16 شخصیتوں کو بعد از مرگ ایوارڈ دیا گیا ہے۔ جن 5 شخصیتوں کو پدم وِبھوشن کے ایوارڈ سے نوازا جائے گا ان میں دھرمندر سنگھ دیول (فن) بعد از مرگ، وی ایس اچیوتانند (عوامی معاملے) بعد از مرگ، جسٹس کے ٹی تھامس (عوامی معاملے)، محترمہ این راجم (فن) اور پی نارائن (ادب اور تعلیم) شامل ہیں۔ پدم بھوشن سے جن 5 شخصیتوں کو نوازا جانے والا ہے ان میں بھگت سنگھ کوشیاری، محترمہ الکا یاگنک، مموٹی، ادئے کوٹک اور وجئے امرت راج کے نام شامل ہیں۔ بہار سے پدم شری کے لیے جن شخصیتوں کو منتخب کیا گیا ہے اس میں وشوبندھو (بعد از مرگ) اور بھرت سنگھ بھارتی اور گوپال جی ترویدی (بعد از مرگ) شامل ہیں۔ ان میں وشوبندھو اور بھرت سنگھ کو فن کے شعبے میں اور گوپال جی ترویدی کو سائنس اور انجینئرنگ کے شعبے میں پدم شری سے نوازا گیا ہے۔ وشوبندھو لوک رقص میں مشہور تھے اور سب سے مشہور ثقافتی اداروں میں سے ایک سرانگن کے بانیوں میں تھے جو تقریباً چھ دہائیوں سے زیادہ مدت سے لگاتار سرگرم ہے۔ وشوبندھو کو لوک رقص اور ثقافتی خدمات میں ان کی شاندار خدمات کے لیے ریاستی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر کئی انعامات سے نوازا گیا ہے۔ 30 مارچ 2025 کو ان کا انتقال ہوا۔

بھرت سنگھ بھارتی — گوپال جی ترویدی — وشوبندھو

کوئٹہ میں خوفناک خودکش دھماکہ، 24 ہلاک، 100 زخمی

ریلوے ٹریک کے قریب دھماکے میں جعفر ایکسپریس زد میں آگئی

کوئٹہ، 24 مئی (یو این آئی)
بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں چمن پھاٹک کے قریب ایک مشتبہ خودکش حملے میں کم از کم 24 افراد جاں بحق جبکہ 100 زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام اور ریسکیو ذرائع کے مطابق دھماکہ ریلوے ٹریک کے قریب اس وقت ہوا جب ایک ٹرین کو نشانہ بنایا گیا، جس کے باعث ٹرین پٹری سے اتر گئی۔ رپورٹس کے مطابق دھماکہ انتہائی شدید نوعیت کا تھا جس کی آواز دور دور تک سنی گئی، جبکہ ٹریک کے اطراف کھڑی کئی گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ واقعے کے فوری بعد سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور پولیس کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق حملہ خودکش نوعیت کا تھا۔ پولیس حکام نے ابتدائی شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ چمن پھاٹک کے قریب ریلوے ٹریک کے پاس ٹرین کو نشانہ بنایا گیا اور دھماکے کے شواہد خودکش حملے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دھماکے کے فوراً بعد علاقے میں شدید فائرنگ بھی شروع ہوگئی جس سے خوف وہراس پھیل گیا اور امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آئیں۔

وائٹ ہاؤس کے باہر فائرنگ، حملہ آور ہلاک

واشنگٹن، 24 مئی (یو این آئی)
امریکی صدر کی سرکاری رہائش گاہ وائٹ ہاؤس کے باہر فائرنگ کے ایک واقعے میں سیکریٹ سروس اہلکاروں نے مبینہ حملہ آور کو ہلاک کردیا، جبکہ ایک راہگیر بھی جان کی بازی ہار گیا۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 21 سالہ مسلح نوجوان نے وائٹ ہاؤس کے قریب تعینات سیکریٹ سروس اہلکاروں پر فائرنگ کی، جس کے بعد جوابی کارروائی میں اسے گولی مار دی گئی۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ 17 اسٹریٹ اور پینسلوینیا ایونیو کے قریب پیش آیا، جہاں حملہ آور نے پستول سے فائرنگ کی۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ حملہ آور کی شناخت 21 سالہ ناصر کے نام سے ہوئی ہے، جس کا تعلق ریاست میری لینڈ سے تھا۔

ایران کے منجمد اثاثوں کی بحالی کے بغیر کوئی معاہدہ ممکن نہیں

تہران نے ابتدائی مرحلے میں منجمد اثاثوں کی رہائی کو لازمی شرط قرار دیا: ایرانی میڈیا

تہران، 24 مئی (یو این آئی)
ایران نے امریکا کے ساتھ جاری مذاکرات میں واضح کیا ہے کہ ابتدائی مرحلے میں منجمد اثاثوں کے مخصوص حصے کی بحالی تک مجوزہ معاہدے (ایم او یو) تک پہنچنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ایران کی نیم سرکاری نیوز ایجنسی تسنیم نے اس پورے عمل سے واقف ایک ذریعے کے حوالے سے بتایا ہے کہ تہران نے ابتدائی مرحلے میں منجمد اثاثوں کی رہائی کو لازمی شرط قرار دیا ہے اور اس کی ضمانت کے لیے واضح طریقہ کار کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسی ذریعے کا کہنا تھا کہ امریکا مسلسل مذاکراتی عمل میں رکاوٹیں اور مختلف مراحل پر اپنا موقف تبدیل کرتا رہا ہے جب کہ ایران نے واضح طور پر یہ پیغام دیا ہے کہ اس کے منجمد اثاثوں کے ایک مخصوص حصے کی رہائی کے بغیر کسی قسم کی مفاہمت یا سمجھوتہ ممکن نہیں ہوگا۔ واضح رہے کہ ایران 47 سال سے امریکی پابندیوں کے باعث دنیا بھر میں موجود اپنے اربوں ڈالرز سے محروم ہے اور ان منجمد اثاثوں کی بحالی ایران کا اہم ترین مطالبہ رہا ہے۔ یہ اثاثے مختلف ممالک کے بینکس اور مالیاتی اداروں میں موجود ہیں۔ تسنیم کے مطابق یہ معاملہ پاکستان سمیت اس مذاکراتی عمل کی کامیابی کے لیے متحرک (باقی صفحہ 11 پر)

آبنائے ہرمز پر مکمل ایرانی کنٹرول میں رہے گا: ایرانی فوج

تہران، 24 مئی (یو این آئی)
ایرانی فوج کے خاتم الانبیا مرکزی ہیڈکوارٹر کے ترجمان بریگیڈئیر جنرل ابراہیم ذوالفقاری نے کہا ہے کہ مستقبل میں کسی بھی ممکنہ معاہدے کے باوجود آبنائے ہرمز مکمل طور پر ایرانی انتظامیہ کے کنٹرول میں رہے گی۔ اپنے بیان میں بریگیڈیر جنرل ابراہیم ذوالفقاری نے واضح کیا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری راستوں، آمد ورفت کے اوقات اور میری ٹائم لائسنسوں کے اجرا کا اختیار صرف ایرانی حکام کے پاس ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنی سمندری حدود اور اسٹریٹجک آبی گزرگاہ پر مکمل خودمختاری برقرار رکھے گا۔ ایرانی فوجی ترجمان کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات میں آبنائے ہرمز کا معاملہ اہم موضوع بن چکا ہے۔

ایران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں، نہ مستقبل میں رکھیں گے: ڈاکٹر الٰہی

وارانسی، 24 مئی (یو این آئی)
ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے نمائندے ڈاکٹر عبدالمجید حکیم الٰہی ہفتہ کی رات درگاہ فاطمان میں خامنہ ای کی یاد میں منعقد تعزیتی جلسہ ومجلس ترحیم میں بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔ ڈاکٹر الٰہی نے کہا کہ ہندوستان کے لوگ انصاف اور عدل کا احترام کرنے والے ہیں۔ وہ ہر مشکل گھڑی میں سچ کے ساتھ کھڑے رہتے ہیں۔ ہندوستان اور ایران کا رشتہ بہت پرانا ہے۔ بنارس کی مثال کسی نگینے سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیس برس پہلے ہی ہم واضح کر چکے تھے کہ ہمارے پاس کوئی نیوکلیئر ہتھیار نہیں ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی واضح کیا گیا تھا کہ ہمیں یہ ہتھیار نہیں چاہیے۔

ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے فتویٰ بھی دیا تھا، جس میں انہوں نے نیوکلیئر ہتھیار رکھنا حرام بتایا ہے۔ ہمارے پاس کوئی نیوکلیئر بم نہیں ہے اور مستقبل میں اسے رکھنے کا کوئی خیال بھی نہیں ہے۔ جب ہمارے سپریم لیڈر نے فتویٰ دے دیا ہے، تو نیوکلیئر ہتھیار بنانے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ ڈاکٹر الٰہی کاشی کے ایمانیہ عربی کالج اور درگاہ فاطمان میں منعقد تعزیتی جلسے میں پہنچے تھے۔ انہوں نے ایران کی حمایت کرنے کے لیے ہندوستانیوں کا شکریہ ادا کیا۔ آگے انہوں نے کہا کہ ایران کی صورتحال اب پہلے سے بہتر ہو رہی ہے۔ ایران کے لوگ حالات سے لڑتے ہوئے بھی خوش ہیں۔ انہوں نے جس جذبے اور ہمت کا مظاہرہ کیا ہے، اسے پوری دنیا نے دیکھا ہے۔ ایران کے لوگ پرامید ہیں کہ امن ایک دن ضرور قائم ہوگا، کیونکہ ہر شہری اپنے ملک کے ساتھ ہر حالت میں کھڑا ہے۔ ڈاکٹر الٰہی نے ہارمز اسٹریٹ کے تعلق سے کہا کہ 28 فروری 2026 سے پہلے تک ہارمز اسٹریٹ ہزاروں برسوں سے کھلا تھا۔

کاکروچ جنتا پارٹی کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی

نئی دھلی، 24 مئی (ایجنسی): کاکروچ جنتا پارٹی کے خلاف سپریم کورٹ میں آج ایک مفاد عامہ عرضی داخل کی گئی۔ اس میں پارٹی کی سرگرمیوں کی سی بی آئی سے جانچ کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں الزام لگایا گیا ہے کہ تنظیم سپریم کورٹ کے زبانی تبصرے کا غلط استعمال کر کے پیشہ ورانہ فائدہ اٹھا رہی ہے۔ پی آئی ایل میں فیک وکیلوں کی سی بی آئی جانچ کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ چیف جسٹس نے 15 مئی کو ایک سماعت کے دوران بے روزگار نوجوانوں کو 'کاکروچ' کہہ دیا تھا۔ اس کے ایک دن بعد 16 مئی کو 'کاکروچ جنتا پارٹی' بنی تھی۔ اس کے بانی ابھیجیت دیپکے نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ ان کے انسٹاگرام اکاؤنٹ کا کنٹرول واپس مل گیا ہے۔ انہوں نے انسٹاگرام پر ویڈیو پوسٹ کر کے لکھا کہ ہم واپس آگئے ہیں، تم بھول گئے تھے کہ ہم زندہ رہنے کے لیے کیا کرسکتے ہیں۔ پوسٹ کے ساتھ انہوں نے کاکروچ کی امیج بھی شیئر کی۔ اس سے پہلے سنیچر کو انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کی پارٹی اور پرسنل اکاؤنٹ کو ہیک کیا گیا ہے۔

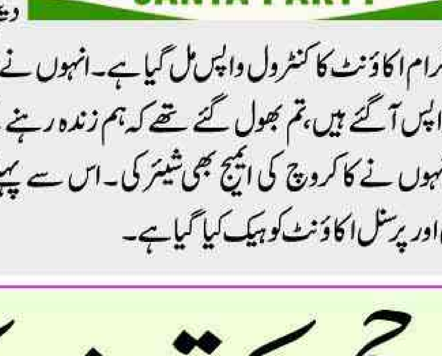

ہندوستان کو بھی اپنے قومی مفادات عزیز ہیں: جے شنکر

نئی دھلی، 24 مئی (یو این آئی)
وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہند-امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو نہایت مضبوط اور قومی مفادات پر مبنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک دہشت گردی جیسی مشترکہ چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان کے ایران، اسرائیل اور خلیجی ممالک کے ساتھ بھی مضبوط اور اچھے تعلقات ہیں، اور موجودہ پیچیدہ صورتحال میں ہندوستان سب کے ساتھ توازن برقرار رکھتے ہوئے تعلقات کو اہمیت دیتا ہے۔ جے شنکر نے واضح الفاظ میں کہا کہ توانائی کی فراہمی کے معاملے میں ہندوستان سستے اور قابل اعتماد ذرائع کو ترجیح دیتا ہے۔ اتوار کے روز ہندوستان کے دورے پر آئے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان سیاسی ہم آہنگی کے تناظر میں ایک اسٹریٹجک شراکت داری موجود ہے، جو کئی شعبوں میں قومی مفادات کی مماثلت پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے اپنی خارجہ پالیسی کو واضح طور پر امریکہ فرسٹ کے طور پر پیش کیا ہے، جبکہ ہندوستان کا نقطۂ نظر انڈیا فرسٹ ہے۔ ان کے مطابق، دونوں ممالک واضح طور پر اپنے اپنے قومی مفادات سے رہنمائی لیتے ہیں۔ دنیا بھر میں توانائی کی غیر یقینی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی ترجیح قابلِ اعتماد، بڑے اور کم قیمت ذرائع سے توانائی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک توانائی کے مسائل کا تعلق ہے، ہماری توانائی سلامتی کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے پاس متعدد، بڑے، قابلِ اعتماد اور سستے ذرائع ہوں۔ اس لحاظ سے امریکہ کئی اعتبار سے موزوں ہے، جبکہ دیگر ممالک بھی ایسے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سعودی عرب میں عازمین حج کے تحفظ کے لیے وسیع ترانتظامات

ہندوستان سمیت 104 ممالک کے 15 لاکھ سے زیادہ عازمین حج مکہ مکرمہ پہنچ چکے۔ اس سال 1300 عالمی شخصیات سعودی حکومت کی مہمان ہوں گی

مکہ مکرمہ، 24 مئی (ایجنسی)
حج سیزن کا آغاز مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ہو چکا ہے۔ اس سال تقریباً 104 ممالک سے 15 لاکھ سے زیادہ عازمین حج مکہ مکرمہ پہنچ چکے ہیں۔ اس موقع پر سعودی حکومت نے سکیورٹی کے غیر معمولی اور جامع انتظامات مکمل کرتے ہوئے عازمین حج کے تحفظ کو یقینی بنایا ہے۔ مقاماتِ مقدسہ کے گرد جدید دفاعی ٹکنالوجی اور نگرانی کے مربوط نظام کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔ سعودی وزارت دفاع کے مطابق مکہ مکرمہ اور مسجد حرام کے اطراف جدید اینٹی ایئر کرافٹ گن، زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل سسٹم اور جدید ریڈار نصب کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کی فوری نشاندہی اور بروقت ردِعمل کو ممکن بنایا جاسکے۔ حج کے ایام میں فضائی اور زمینی نگرانی مسلسل جاری رکھی جائے گی۔ حکام کے مطابق دنیا بھر سے آئے عازمین حج کی سلامتی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ اس مقصد کے لیے جدید ٹکنالوجی پر مبنی سیکورٹی اقدامات کو فعال بنایا گیا ہے۔ مکہ مکرمہ سے موصولہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بیشتر لوگوں کو اس بات کا اندازہ نہیں کہ سعودی عرب کی مختلف وزارتوں اور ان علاقوں کی بلدیاتی انتظامیہ، جہاں حجاج کرام جاتے ہیں، کس قدر وسیع پیمانے پر تیاریاں اور انتظامات انجام دیتی ہیں۔ مکہ مکرمہ کی مسجد الحرام میں ایمان افروز مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں، جہاں مختلف ثقافتوں اور قومیتوں سے تعلق رکھنے والے حجاج کرام خانہ کعبہ کی پہلی زیارت کرتے ہی جذبات سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔ عقیدت، سکون اور روحانی کیفیت سے سرشار حجاج خاموشی سے ہاتھ اٹھائے دعاؤں میں مصروف نظر آتے ہیں جبکہ ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوتے ہیں۔ زبانوں کے اختلاف کے باوجود یہ روح پرور لمحات عقیدت اور بندگی کے ایک مشترکہ انسانی تجربے کو ظاہر کرتے ہیں، جو مسجد الحرام کے صحنوں میں لاکھوں افراد کو دعا اور احترام کے جذبے میں یکجا کر دیتا ہے۔ 104 ممالک سے بین الاقوامی مہمانوں کو حج کی دعوت وزارتِ اسلامی امور، دعوت وارشاد نے اعلان کیا ہے کہ 1447 ہجری کے حج سیزن کے تحت خادم الحرمین الشریفین کے مہمانانِ حج، عمرہ وزیارت پروگرام کے تحت 104 ممالک سے 2500 بین الاقوامی حجاج سعودی عرب پہنچ چکے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

یکساں سول کوڈ سے قبائلیوں کو کوئی نقصان نہیں: شاہ

نئی دھلی، 24 مئی (یو این آئی): مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے قبائلی برادری کے لوگوں سے یکساں سول کوڈ (یو سی سی) سے نہ ڈرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے انہیں کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ مسٹر شاہ نے یہاں کے تاریخی رام لیلا میدان میں "تو-میں ایک رکت، ونواسی-گرامواسی-نگرواسی، ہم سب بھارت واسی" کے عنوان سے منعقد قبائلی جنجاتیہ سانسکرتک سماگم سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "یہ سماگم آنے والے برسوں تک قبائلی برادری کے مہاکمبھ کے طور پر جانا جائے گا۔ آپ ملک کے دور دراز علاقوں سے، روایتی لباس میں، اپنے سازوں کے ساتھ اور اپنی ثقافت کے گیت گاتے ہوئے یہاں آئے ہیں، تو میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ میں نے اپنی زندگی میں کبھی بھگوان برسا منڈیا کو نہیں دیکھا، لیکن آج بھگوان برسا منڈا میرے سامنے ظاہر ہوئے ہیں۔ میں آپ سب کو سلام پیش کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا، "ہمارے آئین سازوں نے ہر شخص کو اپنے اصل مذہب میں عزت ووقار کے ساتھ جینے کا حق دیا ہے۔ لوگوں کو لالچ دے کر کسی کا مذہب تبدیل کرنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ اب ہمیں دہلی کی اس سرزمین سے اپنے مذہب کی حفاظت کا عہد کرنا چاہیے اور یہ ہمیں اپنی ثقافت اور اپنے ملک سے جوڑے رکھے گا۔"

بنگال کی فالتا سیٹ پر بی جے پی کا قبضہ

کولکاتہ، 24 مئی (ایجنسی): مغربی بنگال کی فالتا سیٹ پر اتوار کو آئے انتخابی نتیجے میں بی جے پی کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ بی جے پی امیدوار دیوانگشو پانڈا نے 1 لاکھ سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی حاصل کی ہے۔ انہیں 1 لاکھ 49 ہزار سے زیادہ ووٹ ملے۔ سی پی آئی ایم امیدوار شمبھو ناتھ کری 40 ہزار ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ وہیں انتخاب سے پیچھے ہٹنے والے ٹی ایم سی کے جہانگیر چوتھے نمبر پر رہے۔ فالتا میں 74 سال کی تاریخ میں بی جے پی نے پہلی مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے۔ 1952 سے 2006 تک یہ حلقہ کانگریس اور سی پی آئی ایم کا گڑھ تھا۔ 2011 کے بعد لگاتار تین بار ٹی ایم سی اس انتخابی حلقے میں کامیاب ہوئی تھی۔ فالتا میں کامیابی کے ساتھ بی جے پی کی بنگال میں 208 سیٹیں ہوگئی ہیں۔ 4 مئی کو آئے رزلٹ میں بی جے پی کو 207 سیٹیں ملی تھیں اور ٹی ایم سی کے کھاتے میں صرف 80 سیٹیں گئی تھیں۔

آج غروب آفتاب:	کل طلوع آفتاب:
6.32	4.59

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر بکرم تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ

پٹنہ،24 مئی (پی این ایس)
امن کمیٹی کا ایک اہم اجلاس اتوار کو بکرم پولیس اسٹیشن کے احاطے میں منعقد ہوا تاکہ آنے والے بقرعید کے تہوار کو پرامن، ہم آہنگی اور بھائی چارے سے منایا جاسکے۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر پربھات کمار کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں مقامی انتظامی عہدیداروں، عوامی نمائندوں اور دونوں برادریوں کے معززین نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ ملاقات میں آئندہ تہوار کے پیش نظر علاقے میں سیکورٹی اور امن برقرار رکھنے کے لیے تفصیلی حکمت عملی پر غور کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیشن ہاؤس آفیسر پربھات کمار نے کہا کہ بقرعید آپسی محبت، بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا تہوار ہے۔ انہوں نے تمام شہریوں سے اپیل کی کہ وہ مل کر اسے پرامن طریقے سے منائیں اور کسی قسم کی افواہوں سے گریز کریں۔ انہوں نے سخت موقف اختیار کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ پولیس ایسے سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھے گی جو تہوار کے دوران گڑبڑ پیدا کرتے ہیں، امن وامان میں خلل ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اور سوشل میڈیا پر گمراہ کن یا فرقہ وارانہ پوسٹس پھیلاتے ہیں اور ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایڈیشنل اسٹیشن ہاؤس آفیسر ورون کمار، اے ایس آئی گوری لال کمار، اور اے ایس آئی یاسین انصاری نے بھی عوام سے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی۔ پولیس حکام نے بتایا کہ بقرعید کے موقع پر تھانہ صدر کی حدود میں تمام اہم مساجد اور حساس مقامات پر پولیس اہلکاروں کے ساتھ مسلح اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ تہوار کی پرامن تقریب کو یقینی بنانے کے لیے پولیس انتظامیہ سخت حفاظتی انتظامات کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے انتظام اور ہجوم کو کنٹرول کرنے پر خصوصی توجہ دے گی۔ ملاقات میں مقامی شہریوں اور عوامی نمائندوں نے انتظامیہ کو اپنے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر موجود افراد نے میلے کے لیے صفائی ستھرائی، بلاتعطل بجلی اور پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے حوالے سے قیمتی تجاویز پیش کیں جن پر حکام نے ضروری کارروائی کرنے کا یقین دلایا۔ سابق مکھیا انیل کمار، سشیل کمار، بی جے پی لیڈر ششی بھوشن شرما، محفوظ عالم، اور عبدالخیر میاں سمیت کئی دیگر سرکردہ شہری موجود تھے، اور میٹنگ انتہائی خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

شاہ پور بازار میں آگ لگی،2 دوکان اور موٹر سائیکل خاکستر

پٹنہ،24 مئی (اجیت کمار)
اتوار کی دوپہر پٹنہ کے پھلواری شریف کے گوپال پور تھانہ علاقے کے شاہ پور محلے میں اس وقت خوف وہراس پھیل گیا جب آر پی سنگھ مارکیٹ میں اچانک زبردست آگ لگ گئی۔ آگ اتنی تیزی سے پھیلی کہ پوری مارکیٹ دھوئیں اور شعلوں کی لپیٹ میں آگئی۔ دکانداروں اور علاقہ مکینوں میں بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ دو دکانیں آر ایس منٹس اور مادر گاڈ ڈیکوریٹرس مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں آگئیں۔ دونوں دکانوں میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ ہو گیا۔ بازار کے احاطے میں کھڑی ایک بلٹ بائیک اور دوسری موٹر سائیکل بھی مکمل طور پر تباہ ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں۔ فائر فائٹرز نے گھنٹوں کی محنت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ اس دوران علاقے میں لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ واقعہ کی تفصیلات دیتے ہوئے بازار کے مالک شیوم کمار نے بتایا کہ بازار میں اچانک شارٹ سرکٹ ہوا، جس کے بعد آگ لگ گئی۔ اس واقعے میں 30 لاکھ روپے سے زائد کی املاک کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے بتایا کہ آر ایس منٹس کی دکان تقریباً ایک سال قبل کھولی گئی تھی۔ واقعہ کے بعد تاجروں میں مایوسی اور غصے کا ماحول ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی طور پر لوگوں نے اپنے طور پر آگ بجھانے کی کوشش کی تاہم تیز ہواؤں اور آتش گیر مواد کی وجہ سے آگ تیزی سے پھیل گئی۔ دکانداروں نے اپنے اداروں سے سامان ہٹا کر محفوظ مقام پر پہنچانا شروع کر دیا تاہم آگ نے کچھ ہی دیر میں خوفناک شکل اختیار کر لی۔ گوپال پور تھانے کے انچارج امیت کمار نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ متاثرہ کی جانب سے تحریری درخواست دی گئی ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد کیس میں مزید کارروائی کی جائے گی۔

بیچ سڑک پر چاقو بازی کرنے والا گرفتار، تفتیش جاری

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار)
پٹنہ کے بیور تھانہ علاقے کے تحت سیپارہ پل کے قریب اتوار کو سابق محبت کے تنازع پر زبردست سڑک پر لڑائی اور چھرا گھونپنے کا واقعہ پیش آیا۔ واقعے کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی اور لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ زخمی نوجوان کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا، جب کہ پولیس نے اس معاملے میں ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ جب بیور پولیس اسٹیشن کے سربراہ سے اس واقعہ کے بارے میں معلومات مانگی گئی تو انہوں نے اس طرح کے کسی بھی واقعے سے صاف انکار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کسی دوسرے تھانے کے دائرہ اختیار میں کا معاملہ ہے۔ تاہم اب نوجوان کی گرفتاری کے بعد بیور پولس مان رہی ہے کہ اس معاملے میں ملزم سوربھ کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق بھوگی پور کے رہنے والے سوربھ کمار کے پہلے ایک نوجوان خاتون کے ساتھ تعلقات تھے۔ کچھ عرصے بعد خاتون کا کوشل کمار نامی نوجوان سے رشتہ ہوگیا۔ سوربھ کمار اس بات کو لے کر ناراض ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس نے خاتون کو کوشل کمار کے ساتھ سیپارہ پل کے قریب دیکھا جس کی وجہ سے دونوں فریقوں میں جھگڑا ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق جھگڑا تیزی سے پرتشدد تصادم میں بدل گیا۔ الزام ہے کہ مشتعل سوربھ کمار نے قریب کی گاڑی سے تیز دھار چاقو اٹھایا اور کوشل کمار پر حملہ کر دیا۔ سڑک پر ہونے والے جھگڑے اور چھرا گھونپنے سے راہگیروں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ جائے وقوعہ پر بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ پولیس کو اپنے بیان میں زخمی نوجوان نے بعد ازاں حملہ اور اس کا موبائل فون چھیننے کی کوشش کا الزام لگایا۔ چونکہ یہ واقعہ بیور تھانہ علاقہ میں پیش آیا ہے، پولیس نے ایف آئی آر درج کرکے کارروائی شروع کر دی ہے۔ بیور پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے پولیس کے نظام پر بڑے پیمانے پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بیور پولیس اسٹیشن علاقے میں باقاعدگی سے گشت کرنے کے بجائے صرف ہائی وے پر ہیلمٹ کی چیکنگ کی آڑ میں بھتہ خوری میں مصروف ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ علاقے میں چوری، چھینا جھپٹی، ڈکیتی اور مارپیٹ کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں جبکہ شراب کا بھی کھلے عام کاروبار ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تھانہ پولیس جرائم پیشہ افراد کے خلاف کریک ڈاؤن کرنے کی بجائے پیسوں کے عوض تحفظ فراہم کرنے میں مصروف ہے جس کے نتیجے میں جرائم پیشہ افراد کو پولیس کا کوئی خوف نہیں ہے۔

بدنام زمانہ جرائم پیشہ گرفتار،کئی معاملوں میں تھا مطلوب

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار) بیور تھانہ کی پولس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی مشترکہ کارروائی میں، بدنام زمانہ مجرم انیش کمار عرف مونو سنگھ، جو تھانے کے ٹاپ 10 ملزمان میں شامل تھا، کو پٹنہ میں گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم پھپول ضلع کے وارڈ نمبر 15 کا رہنے والا بتایا جاتا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے خلاف بیور پولیس اسٹیشن میں کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ ان میں تعزیرات ہند کی دفعہ 411 / 34 کے تحت بیور پولیس اسٹیشن کا مقدمہ نمبر 371 / 21 تعزیرات ہند کی دفعہ 392 کے تحت مقدمہ نمبر 357 / 21، تعزیرات ہند کی دفعہ 392 کے تحت مقدمہ نمبر 359 / 21 اور تعزیرات ہند کی دفعہ 29 / 36 کے تحت مقدمہ نمبر 29 شامل ہیں۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے بیور پولیس نے اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے ساتھ مل کر ایک چھاپہ مارا اور پٹنہ میں ملزم کو باضابطہ طور پر گرفتار کرلیا۔ گرفتاری کے بعد پولیس ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

ایڈوانس ٹریننگ کیمپ 2026 اور بلیک بیلٹ گریڈنگ پروگرام کا انعقاد

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار)
آل بہار سیشنکائی شیتو ریو کراٹے ڈو ایسوسی ایشن نے AIIMS کے قریب مانو بھارتی انٹرنیشنل اسکول کیمپس میں ایڈوانسڈ ٹریننگ کیمپ 2026 اور بلیک بیلٹ گریڈنگ پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ کراٹے کے کھلاڑیوں نے اپنی شاندار پرفارمنس سے حاضرین کے دل موہ لیے۔ پھلواری شریف کے ایم ایل اے شیام رجک اور پھلواری شریف میونسپل کونسل کے چیئرمین محمد آفتاب عالم اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ مہمانوں نے کھلاڑیوں کے نظم وضبط، اعتماد اور بہترین کارکردگی کی تعریف کی اور ان کی ترقی کو جاری رکھنے کی ترغیب دی۔ تقریب کے دوران شرکاء نے کراٹے کی مختلف تکنیکوں اور سیلف ڈیفنس کی مہارتوں کا مظاہرہ کیا جسے حاضرین اور والدین نے بے حد سراہا۔ ایسوسی ایشن کے صدر شیبھان گوتم کمار نے تمام شرکاء کے روشن مستقبل کی خواہش کی اور انہیں سخت محنت اور نظم وضبط برقرار رکھنے کی ترغیب دی۔ سکریٹری شیھندائی نشاپال اور خزانچی سینسی وکرم پال نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کے بہتر مستقبل کی خواہش کی۔ اس موقع پر مختلف کیٹگریز میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شرکاء کو اعزاز سے نوازا گیا۔ محمد اسلم انصاری کو سال کے بہترین انسٹرکٹر کا ایوارڈ دیا گیا۔ تیش راج، سمرن کماری، اور انیس راج کو سال کی بہترین حاضری کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ ایشان کو اسٹوڈنٹ آف دی ایئر کا ایوارڈ ملا۔ اویناش کمار سنگھ اور آروراج کو سال کی بہترین کارکردگی کا اعزاز دیا گیا، جب کہ ماہیکا پرمار اور انوی شریتی کو ڈسپلن آف دی ایئر سے نوازا گیا۔ پروگرام کے آخر میں تمام شرکاء اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

سمراٹ حکومت میں کائستھ برادری کو مناسب حصہ داری کا مطالبہ

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار)
کائستھ چترگپت سینا، بہار ریاست کی ایک اہم میٹنگ ونشی کنج، کدم کنواں، پٹنہ میں آرمی چیف پانڈے اکھلیش کمار شریواستو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر لوگوں کو تنظیم سے جوڑنے کے لیے گھر گھر مہم کے ذریعے کائستھ مہاپریوار کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے آرمی چیف پانڈے اکھلیش کمار شریواستو نے کہا کہ کائستھ برادری نے ہمیشہ جن سنگھ اور بی جے پی کو 100 فیصد حمایت دی ہے، لیکن اس کے باوجود اس کمیونٹی کو مناسب سیاسی احترام اور شراکت نہیں ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار کائستھ برادری کو مرکزی کابینہ میں نمائندگی نہیں دی گئی اور اب بہار کی سمراٹ حکومت کی کابینہ میں اس برادری کو نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2020 کے اسمبلی انتخابات میں کائستھ ایم ایل اے کی تعداد گھٹ کر تین رہ گئی تھی، اور 2025 کے انتخابات میں دو موجودہ ایم ایل اے کو ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ فی الحال، بی جے پی کے پاس اسمبلی میں کائستھ کا ایک بھی ایم ایل اے نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سمراٹ حکومت کی کابینہ میں کائستھ برادری کے نمائندے کو شامل کرکے مناسب حصہ داری کو یقینی بنایا جائے۔ آرمی چیف نے کہا کہ کائستھ برادری کسی پارٹی کا اسیر ووٹر نہیں ہے۔ کمیونٹی ایسی پارٹی کی حمایت کرے گی جو انہیں عزت اور سیاسی شراکت دے گی۔ انہوں نے کمہرار اسمبلی حلقہ سے کائستھ ایم ایل اے کو ٹکٹ دینے سے انکار پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہری علاقوں میں کائستھ ووٹر فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں۔ میٹنگ میں کائستھ برادری کے لوگوں کی بڑی تعداد بشمول ایڈوکیٹ امیتابھ رتوراج، سدھانشو بھوشن، پرمیلا ورما، نول کشور، سنجو کرن، روشن پریہ درشی موجود تھے۔

آر ایم آر آئی میں قومی کانفرنس اور ورکشاپ کا انعقاد

پٹنہ سیٹی،24 مئی (آرہ فاطمہ) نیشنل ایکیو پریشر ایسوسی ایشن اور انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ کونسل کے تعاون سے اگم کنواں واقع rMRI میں ایک قومی کانفرنس کم ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اتوار کو منعقد ہونے والی اس کانفرنس کا افتتاح انجمن نے کیا۔ تقریب کی صدارت قومی صدر انیل کمار نے کی۔ ڈاکٹر کرشنا، RMRI کے ڈائریکٹر پانڈے نے کہا کہ ادویات کا یہ نظام کئی بیماریوں میں بغیر کسی مضر اثرات کے موثر ہے۔ یہ متاثر کن ہے۔ ڈاکٹر تنیش پانڈے نے اس تقریب میں ریڑھ کی ہڈی کی کرنسی کو درست کرنے پر ایک پریزنٹیشن بھی پیش کیا۔ ڈاکٹر وکاس سنگھ نے ریڑھ کی ہڈی کی سرجری میں 150 سے زیادہ ڈاکٹروں کو تربیت دی ہے۔ صحت کو برقرار رکھنے اور ریڑھ کی ہڈی سے متعلق بیماریوں کا علاج ایکیو پریشر، ایکیوپنکچر، باڈی الائنمنٹ، سوجوک، خشک سوئی اور سنگی علاج معالجے کی معلومات فراہم کی گئیں۔ سکریٹری ڈاکٹر نکھل کمار نے استقبال کیا اور کارروائی چلائی۔ او پی شرما نے کیا۔ تقریب میں ڈاکٹر سنیل کمار، ڈاکٹر ارون کمار، ڈاکٹر سنجے نے بھی شرکت کی۔ کمار، ڈاکٹر ریکھا کماری، ڈاکٹر روبی، ڈاکٹر منتوش، ڈاکٹر دیپیکا، ڈاکٹر دھنیش، ڈاکٹر سجاتا، ڈاکٹر ابھیشیک، ڈاکٹر نبیلہ، ڈاکٹر نشا، ڈاکٹر درشتی، ڈاکٹر سپریا سمیت دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف کلاسیکل تمل سے ساہتیہ سمیلن میں پہنچی کتابیں

پٹنہ سیٹی 24 مئی (ذوالقرنین)
سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف کلاسیکل تمل جو کہ وزارت تعلیم حکومت ہند کے ذریعہ چنئی میں قائم کیا گیا ہے نے بہار ہندی ساہتیہ سمیلن کو 23 انتہائی قیمتی دولسانی تامل ہندی کتابیں مفت فراہم کی ہیں ان کتابوں میں کئی عظیم تمل ادبی شخصیات کے مشہور افسانوں کے ہندی ترجمہ اور ہندی بولنے والوں کو تمل سکھانے والی کتابیں شامل ہیں یہ کتابیں اتوار کو سمیلن کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ نے سمیلن لائبریری کو پیش کیں اس موقع پر ڈاکٹر انل سلبھ نے بتایا کہ پانچ جلدوں پر مشتمل کتاب تمل کر کلم تمل سیکھیں ہندی کے ذریعہ تمل کو سکھانے کا ایک بہت ہی آسان اور قابل رسائی طریقہ ہے انہوں نے مزید کہا کہ تامل حروف تہجی میں صرف 18 حرف ہیں سنسکرت سے قربت کی وجہ سے اسے تھوڑی محنت سے آسانی سے سیکھا جاسکتا ہے تمل انسٹی ٹیوٹ میں ماہر لسانیات کے طور پر کام کرنے والے مشہور تمل اور ہندی اسکالر ڈاکٹر ایم گووند راجن کی تحریک سے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر آر چندر شیکرن کی طرف سے سمیلن میں پیش کی جانے والی ان کتابوں میں ٹولکا پیم پتو پٹو کلیتو گئی 'سنگم ساہتیہ' گیتی، گنگا، ' شامل ہیں منیمخلائی اور سلپتیکرم جن لوگوں نے ان کا تمل سے ہندی میں ترجمہ کیا ان میں ممتاز ہیں ڈاکٹر ایم گووندراجن ڈاکٹر پی کے بالاسوبرامنیم ڈاکٹر پی ای راماسامی اور ڈاکٹر L.V.K. سریدھرن ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں کئی قراردادیں منظور کی گئیں جن میں سینٹرل تامل انسٹی ٹیوٹ کا شکریہ کا ووٹ جون میں سمیلن کی اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس بلانا اور کانفرنس کی آئندہ مدت کے لیے صدر کا انتخاب شامل ہے قائمہ کمیٹی میں پیش کی جانے والی قراردادوں کی بھی منظوری دی گئی میٹنگ میں سمیلن کے نائب صدر اور بہار حکومت کے سابق اسپیشل سکریٹری ڈاکٹر اوپیندر ناتھ پانڈے ڈاکٹر مدھو ورما ڈاکٹر پشپا جموار کمار انوپم ای بنکے بہاری ساؤ وبھارانی شریواستو آرادھنا پرساد ڈاکٹر شالینی پانڈے کرشنا رنجن سنگھ پراویر کمار پنکج ڈاکٹر نرو ساد پرساد چندا مشرا ڈاکٹر امر ناتھ پرساد شری سدھیشور ڈاکٹر رچا ورما جنے پرکاش پجاری ابھے سنہا وغیرہ افسران اور ایگزیکٹو ممبران شامل تھے،

عدالت سے واپس آنے والے تین قیدی نشیلی دوا کھانے سے بیہوش

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار)
پھلواری شریف کی بیور جیل سے داناپور کورٹ میں سماعت کے لیے لے جانے والے تین قیدی سکون آور ادویات کھانے سے بے ہوش ہوگئے۔ جیل کے گیٹ پر پہنچ کر اچانک ان کی حالت بگڑ گئی اور وہ گر پڑے، جس سے جیل کے احاطے میں افراتفری اور ہنگامہ مچ گیا۔ جیل انتظامیہ اور تعینات پولیس نے تینوں کو فوری طور پر علاج کے لیے پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال بھیج دیا، جہاں وہ فی الحال ڈاکٹروں کی نگرانی میں زیر علاج ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ دو قیدیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے جبکہ ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ اطلاعات کے مطابق، شبھم کمار، وکی کمار، اور اویناش کمار، جنہیں قتل کے ایک مقدمے کے سلسلے میں ایک ہائی سیکورٹی وارڈ میں رکھا گیا تھا، کو پولیس کی تحویل میں داناپور عدالت میں سماعت کے لیے لے جایا گیا تھا۔ سماعت کے بعد جب پولیس انہیں جیل کی گاڑی میں واپس بیور جیل لے جارہی تھی، انیس آباد گول چکر کے قریب ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے گاڑی کی رفتار تھوڑی سی سست ہوگئی۔ اس دوران ان کے ساتھیوں نے جو مبینہ طور پر ان کا پیچھا کر رہے تھے، موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں نشہ آور گولیاں فراہم کر دیں۔ ذرائع کے مطابق تینوں قیدیوں نے تلاشی کے دوران گرفتاری کے خوف سے جیل پہنچنے سے پہلے ہی گولیاں کھالیں۔ ایک قیدی نے مبینہ طور پر پانچ گولیاں کھائیں، جبکہ دوسرے دو نے تین تین گولیاں کھائیں۔ منشیات کی زیادتی کے باعث تینوں جیل گیٹ پہنچتے ہی بیمار ہو گئے اور بے ہوش ہو گئے۔ اس منظر نے جیل انتظامیہ کو صدمہ پہنچا دیا، اور فوری طور پر طبی امداد فراہم کی گئی۔ بیور جیل سپرنٹنڈنٹ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ تینوں قیدیوں نے پہلے نشہ کیا تھا جس کی وجہ سے ان کی صحت کے مسائل پیدا ہوگئے تھے۔ اس بار، زیادہ مقدار نے ان کی حالت خراب کر دی۔ جیل انتظامیہ پورے معاملے کی چھان بین کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ منشیات قیدیوں تک کیسے پہنچیں اور سیکورٹی میں کوتاہی کہاں ہوئی۔ اس واقعے نے ایک بار پھر جیل انتظامیہ اور پولیس کے حفاظتی انتظامات پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سخت حفاظتی انتظامات اور پولیس کی حراست کے باوجود باہر کے لوگوں کی طرف سے عدالت میں پیشی کے دوران قیدیوں تک نشہ آور اشیاء کی رسائی اور فراہمی کو سیکورٹی نظام کی بڑی ناکامی قرار دیا جارہا ہے۔ اب ذمہ داری کا تعین کرنے اور پورے واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔

سیٹی اسکول میدان میں عیدالاضحیٰ کی نماز 06.30 بجے

پٹنہ سیٹی 24 مئی (ذوالقرنین) عید الاضحی کے موقع پر پٹنہ سیٹی کے سیٹی اسکول فیلڈ (کھیل میدان) میں عید الاضحی کی نماز 6;30 (ساڑھے چھ) بجے ادا کی جائیگی اور امامت کے فرائض حضرت مولانا مفتی حسان رضا نورانی صاحب قبلہ خطیب وامام جامع مسجد قادر بخش نون کا چوڑا پٹنہ سیٹی انجام دیں گے، واضح ہو کہ انتظامیہ کمیٹی جامع مسجد قادر بخش نون کا چوڑا پٹنہ سیٹی کی جانب سے سیٹی اسکول فیلڈ (کھیل میدان) پر عیدالفطر اور عیدالاضحی کی نماز کا انتظام کیا جاتا ہے، جہاں کثیر تعداد میں لوگ عید الفطر اور عیدالاضحی کی نماز ادا کرتے ہیں،

مدرسہ غوثیہ تاج العلوم میں شرکت کی قربانی کا بہترین انتظام

پٹنہ سیٹی 24 مئی (ذوالقرنین) مدرسہ غوثیہ تاج العلوم سیٹی کورٹ پٹنہ سیٹی کی جانب سے عیدالاضحی کے موقع پر شرکت کی قربانی کا بہترین اور منظم انتظام کیا گیا ہے مدرسہ غوثیہ تاج العلوم کے ناظم اعلیٰ حضرت حافظ و قاری سید افضال عالم ابو الفیاضی صاحب قبلہ نے بتایا کہ ادارہ میں شرکت کی قربانی کا سلسلہ کئی سالوں سے جاری ہے اس سال بھی شرعی اصولوں کے مطابق، صاف ستھرے ماحول میں قربانی کا نظم کیا گیا ہے تجربہ کار قصاب علماء کی نگرانی اور صفائی کا خاص خیال رکھا جا رہا ہے تاکہ اہل محلہ کو کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو خواہشمند حضرات اس نمبر پر رابطہ کریں ناظم اعلیٰ حضرت حافظ و قاری سید افضال عالم ابو الفیاضی صاحب قبلہ 9431612775، صدر المدرسین مولانا نثار احمد مصباحی صاحب 9934487886 حافظ محفوظ صاحب 7992463364 محمد شوکت صاحب حافظ عبدالکبیر صاحب 9835801540 محمد جمیل صاحب 9006181200 مدرسہ انتظامیہ نے کہا مدرسہ غوثیہ تاج العلوم سیکڑوں غریب و یتیم طلباء کو مفت دینی وعصری تعلیم، طعام و قیام فراہم کرتا ہے ادارے کا بڑا حصہ عوام کے عطیات اور چرم قربانی سے چلتا ہے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنی قربانی کی کھالیں مدرسہ کو عطیہ کر کے اس کار خیر میں حصہ لیں رابطہ چرم قربانی جمع کرنے کے لیے اہل خیر حضرات مدرسہ کے دفتر یا درج ذیل نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں مدرسہ انتظامیہ نے تمام اہل خیر کا پیشگی شکریہ ادا کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے،

برلا کالونی میں 71 لاکھ روپے سے زائد کے منصوبوں کا افتتاح

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت کمار)
میونسپل کونسل پھلواری شریف کے تحت برلا کالونی وارڈ نمبر 5 میں اتوار کو مختلف ترقیاتی منصوبوں کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ پروگرام کا افتتاح میونسپل کونسل کے چیئرمین آفتاب عالم نے کیا جبکہ وارڈ کونسلر ملیش کماری نے اس کی صدارت کی۔ اس تقریب کے دوران تقریباً 71,80,809 روپے کی لاگت سے سڑک اور آرسی سی ڈرین کی تعمیر کے منصوبوں کا افتتاح کیا گیا۔ ان پروجیکٹوں میں برلا کالونی اور آس پاس کے علاقوں میں پی سی سی سڑکیں، آرسی سی ڈرین، اور نکاسی آب کے نظام سے متعلق پانچ اہم منصوبے شامل ہیں۔ جن اسکیموں کا افتتاح کیا گیا ان میں سنجے شرما کے گھر سے دیوورت پنڈت کے گھر تک پی سی سی روڈ اور جزوی آر سی سی ڈرین کی تعمیر، ستیندر شرما کے گھر سے ڈی این سنگھ کے گھر تک آر سی سی ڈرین اور سڑک کی تعمیر، برلا کالونی موڑ سے پرائمری گرلز اسکول پولیس چوکی تک آر سی سی ڈرین کی تعمیر، سنہد را مارکیٹ سے سنہادن سی سی نالے کی تعمیر اور سدیندر شرما کے گھر سے ڈی این سنگھ کے گھر تک آرسی سی ڈرین کی تعمیر شامل ہے۔ لال راجک کے گھر سے ملت کالونی موڑ۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اور مقامی ایم ایل اے شیام راجک نے کہا کہ بہار کی حکومت چیف منسٹر سمرت چودھری کی قیادت میں ہر شعبے میں جامع ترقی کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پھلواری شریف کے ہر وارڈ میں سڑکیں، گلیاں، بجلی، صحت، انفراسٹرکچر سمیت ترقیاتی کام مسلسل جاری ہیں۔ ریاست میں خوف اور دہشت کا ماحول ختم ہوگیا ہے اور تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ بہار کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے سٹی کونسل کے نمائندوں کے ترقیاتی منصوبوں پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ مقامی شہریوں اور معززین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وارڈ کونسلر محمد منہاج، سابق کونسلر بھیم پنڈت، گڈو راجک، رمیش یادو، بی جے پی لیڈر ابھے کمار سنگھ، اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ موجود تھے۔

عالم گنج اور سلطان گنج تھانہ میں امن کمیٹی کے اراکین کی میٹنگ

پٹنہ سیٹی،24 مئی (آرہ فاطمہ)
امن کمیٹی کے ارکان نے بقرعید کے تہوار کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے سلطان گنج اور عالم گنج پولیس اسٹیشن کے احاطے میں میٹنگ کی۔ سلطان گنج پولیس اسٹیشن میں میٹنگ کی صدارت تھانہ انچارج کملیش کمار اور سرکل آفیسر اودھ کشور سنگھ نے کی، جب کہ عالم گنج پولیس اسٹیشن میں میٹنگ کی صدارت تھانہ انچارج راہل کمار ٹھاکر نے کی۔ اس دوران انہوں نے بتایا کہ امن کمیٹی کے اراکین سے پرامن بقرعید کو یقینی بنانے میں تعاون کی اپیل کی۔ انہوں نے انہیں ضلع انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ رہنما ہدایات سے بھی آگاہ کیا۔ دونوں تھانہ انچارجوں نے بتایا کہ تین روزہ بقرعید تہوار 26 مئی سے شروع ہوگا۔ ان دنوں کے دوران، مسلم کمیونٹی کے افراد صبح 6 بجے سے شروع ہونے والے مختلف خانقاہوں، عیدگاہوں اور مساجد میں باجماعت نماز ادا کرتے ہیں، اس کی روشنی میں، پولیس انتظامیہ نے سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور کسی بھی مشکوک شخص یا چیز کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ تھانے میں دیں۔ پولیس اسٹیشن میں منعقدہ میٹنگ میں وارڈ کونسلر بیجولال داس، وصی اختر، چنی لال، دولت امام، وشوناتھ عالم، انجم عالم، مقصود عالم اور چنوں چندرونشی، گلفشاں جبیں، امیش پنڈت، محمد الیاس عرف بابر، شیلیش شرما، ارون گپتا اور دیگر کئی ارکان موجود تھے۔

آر جے ڈی رہنماؤں نے عید الاضحی کے پیش نظر
تنخواہ اور پنشن کی ادائیگی کا مطالبہ کیا

پٹنہ سٹی 24 مئی (ذوالقرنین) راشٹریہ جنتا دل کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری سابق کونسلر پردیپ مہتا آر جے ڈی لیڈر ڈاکٹر انور امام محمد قاسم چاند آر جے ڈی کے قومی ایگزیکٹیو ممبر امیش کمار پنڈت راشٹریہ جنتا دل اقلیتی کمیٹی کے ریاستی سکریٹری سلمان اختر (عرف رومی) سابق وارڈ کونسلر دھرمندر پرساد منا محمد کلام محمد ہدایت احمد بھوشن مالی ارون کمار سوار بنکر بلو کمار نے ایک اخباری بیان میں کہا ہے کہ یونیورسٹی کالج کے اساتذہ اور ملازمین کو تیسرا مہینہ ختم ہونے کو ہے اور مسلمانوں کا قربانی کا عظیم تہوار عیدالاضحی 28 مئی کو ہے کام کرنے والے اساتذہ اور ریٹائرڈ اساتذہ کو تا حال تنخواہ اور پنشن ابھی تک نہیں ملی حکومت کو سوچنا چاہیے کہ اساتذہ اور ملازمین کو کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی ان لیڈروں نے بہار کے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سے کام کرنے والے یونیورسٹی کالج کے اساتذہ اور ملازمین کو ان کی مشکلات اور تہوار کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد تنخواہ اور پنشن دینے کی درخواست کی ہے

پرائمری ٹیچر ایسوسی ایشن نے وزیر تعلیم کا کیا استقبال

پھلواری شریف،24 مئی (اجیت)
بہار پنچایت نگر پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کی ریاستی اکائی نے پٹنہ کے رویندر بھون میں ''استاد کو عزت دو مہم'' کے تحت ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا۔ اس تقریب میں بہار کے وزیر تعلیم مٹھلیش کمار تیواری کا اساتذہ نے پرتپاک استقبال کیا۔ تقریب میں بہار کے مختلف اضلاع سے اساتذہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اساتذہ یونین کے نمائندوں نے وزیر تعلیم کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں ان کے اہم مطالبات اور اساتذہ کے مسائل کی تفصیل دی گئی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم مٹھلیش کمار تیواری نے کہا کہ اساتذہ معاشرے کی سب سے اہم کڑی ہیں اور غریب بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ان کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت اساتذہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدگی سے کام کرے گی۔ پھلواری بلاک کی ایک ٹیچر نیتو شاہی نے وزیر تعلیم کو ''تعلیم کے نام پر پودا'' پیش کر کے ان کا اعزاز کیا۔ اس نے نوٹ کیا کہ بہار کے اسکولوں میں مختلف ناموں سے کام کرنے والے اساتذہ اکثر اختلاف کا باعث بنتے ہیں، جس سے تعلیم کے معیار پر اثر پڑتا ہے۔ انہوں نے وزیر تعلیم سے مطالبہ کیا کہ ''اگر اسکول ایک ہی ہے تو استاد کا نام بھی ایک ہی ہونا چاہیے۔ یکساں کام کے لیے یکساں تنخواہ کا نفاذ عمل میں لایا جائے، اور تمام اساتذہ کو یکساں تسلیم کیا جائے، تاکہ بچے اسکولوں میں یکساں اور بہتر تعلیم حاصل کر سکیں''۔ پروگرام میں موجود اساتذہ نے متفقہ طور پر اساتذہ کے مسائل کے حل اور تعلیمی نظام کو مضبوط کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔

عمدہ نسل کے مویشی۔گائے، بھینس، بکریاں مہیا کرانے کی وزیر اعلیٰ کی ہدایت

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری نے آج لوک سیوک آواس 1 انے مارگ پر ڈیری، ماہی و مویشی وسائل محکمہ کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران ڈیری، ماہی و مویشی وسائل محکمہ کے سکریٹری مسٹر شرست کپل اشوک نے محکمہ کی طرف سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں اور مستقبل کے لائحہ عمل کے بارے میں پریزنٹیشن کے ذریعے تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے کامفیڈ کے توسط سے ریاست کے مویشی پروری کرنے والوں کو عمدہ نسل کے مویشی ۔گائے، بھینس، بکریاں مہیا کرانے کی ہدایت دی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اس میں مویشی پالنے والی خواتین کو ترجیح دی جائے ۔ وزیر اعلیٰ نے نیپال اور سرحدی ریاستوں کے مچھلی کے بازار میں بہار کے ماہی پروری کرنے والوں کی مچھلیوں کی پہنچ یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے مچھلی کی پیدا وار کو بڑھانے کی ہدایت دی اور کہا کہ مچھلی کی پیداوار 9 لاکھ میٹرک ٹن ہر سال سے بڑھا کر 25 لاکھ میٹرک ٹن ہر سال یقینی بنایا جائے ۔ جائزہ کے دوران وزیر اعلیٰ نے سودھا کے توسط سے دودھ کی پیداوار 40 لاکھ لیٹر یومیہ سے بڑھا کر 1 کروڑ 25 لاکھ لیٹر یومیہ کرنے کی ہدایت دی ۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح عوامی فلاح ہے کسانوں اور مویشی پروری کرنے والوں کی آمدنی بڑھانے اور خود روزگار کو فروغ دینے کے لیے حکومت تیزی سے کام کر رہی ہے ۔ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری دیپک کمار، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، وزیر اعلیٰ کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، کوآپریٹیو محکمہ کے سکریٹری دھرمیندر سنگھ، ڈیری، ماہی و مویشی وسائل محکمہ کے سکریٹری شرست کپل اشوک سمیت دیگر اعلیٰ افسران، محکمہ کوآپریٹیو اور ڈیری کے دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

وِیشالی پولیس کی بڑی کارروائی، 50 لاکھ روپے کی ہیروئن کے ساتھ ایک گرفتار

حاجی پور/بھگوان پور (شبنم پروین) ضلع میں منشیات کے سوداگروں کے خلاف جاری خصوصی مہم کے دوران پولیس کو ایک بڑی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ بھگوان پور تھانہ پولیس نے ایک بڑے بین الریاستی منشیات اسمگلنگ گینگ کا پردہ فاش کرتے ہوئے بھاری مقدار میں ہیروئن برآمد کی ہے اور ایک اہم اسمگلر کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کارروائی کے بعد منشیات فروشوں کے پورے نیٹ ورک میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ضلع میں کے خلاف سخ کارروائی کرتے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر خصوصی مہم چلائی جا رہی تھی۔ اسی دوران بھگوان پور تھانہ پولیس کو 24 مئی 2026 کو خفیہ اطلاع ملی کہ بہلول پور علاقے کے ایک گھر میں بھاری مقدار میں نشیلی اشیا چھپا کر رکھی گئی ہیں۔ 500 گرام سے زیادہ ہیروئن اور نقدی برآمد اطلاع کی تصدیق کے بعد صدر۔2 لال گنج کے ایس ڈی پی او کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے بہلول پور میں نشان زد مقام پر چھاپہ مارا۔ گھر کی تلاشی کے دوران 4.500 گرام ہیروئن (اسمیک) اور 65 ہزار 200 روپے نقد برآمد کیے گئے۔ بین الاقوامی بازار میں قیمت تقریباً 50 لاکھ روپے پولیس کے مطابق برآمد شدہ 4.500 گرام ہیروئن کو قانون کے تحت "کمرشل کوانٹیٹی" یعنی تجارتی مقدار مانا جاتا ہے، جو کہ بہت بڑی کھیپ ہے۔ اس نشیلی مادے کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت تقریباً 50 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اس زہریلی کھیپ کو نوجوانوں تک پہنچنے سے پہلے ہی ضبط کر لیا۔ جیجا۔سالے کا منظم نیٹ ورک چھاپہ ماری کے دوران پولیس نے گھر کے مالک شنکر رائے کو گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ میں اس نے کئی حیران کن انکشافات کیے۔ اس نے بتایا کہ اس کا سالا وکرم کمار اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر یہ منشیات باہر سے لایا تھا۔ یہ لوگ ہیروئن کو چھوٹے چھوٹے پیکٹوں میں فروخت کرتے تھے اور منافع آپس میں برابر تقسیم کرتے تھے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج اس ہائی پروفائل منشیات اسمگلنگ کیس میں بھگوان پور تھانے میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ نمبر 196/26 درج کر لیا گیا ہے۔ گرفتار ملزم شنکر رائے کو عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس گینگ کا ماسٹر مائنڈ وکرم کمار اور اس کے دو دیگر ساتھی اب بھی فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری اور پورے نیٹ ورک کو تباہ کرنے کے لیے پولیس کی خصوصی ٹیمیں مسلسل مختلف مقامات پر چھاپہ ماری کر رہی ہیں۔

SBI میں اپرینٹس کے 7150 عہدوں کیلئے فارم 8 جون تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے 27-2026 کے لئے 7150 اپرنٹس عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ ان عہدوں کے لئے گریجویٹ امیدوار فارم بھر سکتے ہیں۔ امیدواروں کی عمر 20 سے 28 سال کے درمیان ہونی چاہیۓ۔ فارم بھرنے کے لئے امیدواروں کے پاس 8 جون تک کا وقت ہے۔ کوئی بھی امیدوار صرف ایک ریاست کے لئے ہی فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے مزید جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ امیدواروں کو ٹریننگ کے لئے تین ضلعوں کا آپشن دیا جائے گا۔ پہلے اپرینٹس شپ کر چکے یا ایک سال سے زیادہ نوکری کا تجربہ رکھنے والے امیدوار فارم نہیں بھر سکتے ہیں۔ جہاں کیلئے امیدوار فارم بھر رہے ہیں وہاں کی علاقائی زبان کی جانکاری ہونی چاہیۓ۔ اہل خواہش مند امید وار کو apprenticeshipindia.gov.in یا bfsissc.com پر جا کر رجسٹریشن کرانا ضروری ہے۔ اس کے بعد ویب سائٹ www.sbi.co.in/career پر جا کر فارم بھر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی دیگر ضروری تفصیلات بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ ریزروزمرہ کے امیدواروں کیلئے امید کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ رہے گی۔ امیدواروں کو 300 روپے فارم فیس جمع کرنا ہوگا۔ ایس سی/ایس ٹی اور معذور طبقہ کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہی تمام طرح کی راہیں اور منزل آسان ہو جاتی ہے۔ طلبا و طالبات دل و جان سے محنت کریں۔ کامیابی ضرور ملے گی۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

دوسرا المنائی کانفرنس کا حاجی پور ڈائیٹ میں شاندار انعقاد

حاجی پور (شبنم پروین) ڈسٹرکٹ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (DIET) حاجی پور میں دوسری المنائی کانفرنس منعقد ہوئی۔ ہیومان پیپل ٹو پیپل انڈیا کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے اس پروگرام کا افتتاح DIET کی پرنسپل ڈاکٹر شروتی، ہیومانا اسٹیٹ پروجیکٹ لیڈر سنجے کمار ساہو اور سابق طلباء نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔ DIET کی لیکچرر انیتا کماری نے منتر پڑھا، جبکہ ٹرینیز نے استقبالیہ گیت گایا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر لیکچرر انیتا کماری نے کی۔ سابق طلباء نے تمام DIET لیکچررز، مہمانوں، اور پروگرام میں شرکت کرنے والے دیگر مہمانوں کو تحفہ یادداشتیں پیش کیں۔ اس پروگرام میں مظہر وسطوی کو بھی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ DIET کی پرنسپل شروتی جی نے کہا کہ کسی شخص کی حقیقی شناخت کا تعین اس بات سے ہوتا ہے کہ اس نے ادارے سے کیا سیکھا اور وہ اپنے کام کے شعبے میں کس طرح حصہ ڈال رہا ہے۔ سابق طلباء کے پروگرام کا مقصد اساتذہ کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے تاکہ تربیت کے معیار اور تاثیر کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ اس کانفرنس میں اسکول کی تعلیم کے لیے تعمیری نقطہ نظر، کثیر درجے، کثیر سطحی کلاس رومز میں سیکھنے کو منظم اور زیادہ سے زیادہ، کھیل اور سرگرمیوں کے ذریعے سیکھنا، اور استاد کا کردار جیسے موضوعات پر گروپ مباحثے اور پیشکشیں شامل تھیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ویشالی رونذر کمار نے سابق طلباء اساتذہ کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح تدریس کو مزید مصروف اور موثر بنایا جائے۔ سابق طلباء نے اپنے تجربات اور خیالات کا اظہار کیا۔ تمام گروپوں نے بعد میں مشترکہ اجلاس میں پیش کیا۔ اختتامی سیشن میں، پروگرام کوآرڈینیٹر بھاگوت دیال نے شکریہ کا کلمہ پیش کیا اور اعلان کیا کہ کم از کم 50 نئے ٹرینی اساتذہ کا اگلا بیچ ایلومنائی نیٹ ورک پروگرام کا حصہ ہوگا۔ اس پروگرام میں مظاہر حسن، سونو کمار، راجیش کمار، رنویر پاسبان، زین الدین انصاری، نیلم کماری وغیرہ نے شرکت کرکے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ پروگرام منعقد کرنے میں ہیومانا کے روہت سرا اور انکی ٹیم پیش پیش رہی۔

'فٹ انڈیا' مہم کا اثر، نوجوانوں کے لائف اسٹائل کا حصہ بننے لگی سائیکل

پٹنہ، 24 مئی (پی این ایس): وزیر اعظم نریندر مودی کی فٹنس، ماحولیاتی تحفظ اور ایندھن کی بچت کے لیے کی گئی ملک گیر اپیل کا اثر اب ملک بھر کے شہریوں اور نوجوانوں میں دکھائی دینے لگا ہے اور سائیکل کے بڑھتے ہوئے استعمال سے اس اثر کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔ بڑے شہروں سے لے کر چھوٹے شہروں اور قصبوں تک نوجوانوں میں سائیکل چلانے کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ صبح اور شام کے وقت سڑکوں، پارکوں اور اہم راستوں پر بڑی تعداد میں نوجوان سائیکلنگ کرتے نظر آرہے ہیں۔ اس کا براہ راست اثر سائیکل کی مارکیٹ پر بھی پڑا ہے، جہاں ان کی فروخت میں نمایاں اضافہ درج کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں ملک میں فٹنس کی طرف جو مثبت ماحول بنا ہے، اس میں وزیر اعظم کی "فٹ انڈیا موومنٹ" اور صحت مند طرز زندگی سے متعلق پیغامات کا بڑا کردار رہا ہے۔ وزیر اعظم مسٹر مودی نے کئی بار ہم وطنوں سے مختصر فاصلہ طے کرنے کے لیے سائیکل کا استعمال کرنے، ایندھن بچانے اور ماحولیاتی تحفظ میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ اب سائیکل صرف بچوں یا دیہی علاقوں تک محدود نہیں رہ گئی ہے، بلکہ یہ شہری نوجوانوں کے جدید لائف اسٹائل کا حصہ بنتی جا رہی ہے۔ کالج جانے والے طلبہ، ملازمت پیشہ نوجوان، فٹنس کے شوقین اور بزرگ شہری بھی باقاعدگی سے سائیکلنگ کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل کر رہے ہیں۔ بہار کے دارالحکومت پٹنہ، گیا، مظفر پور، بھاگلپور اور دربھنگا جیسے شہروں میں صبح کے وقت سائیکل سواروں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔

اربن اسمائیلز ملٹی اسپیشلٹی ڈینٹل کلینک کا شاندار افتتاح

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): اربن اربن اسمائلز ملٹی اسپیشلٹی ڈینٹل کلینک معین الحق اسٹیڈیم کے سامنے راجندر نگر" کا شاندار افتتاح بہار سوا ستھ سرکچھا سمیتی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ششانک شیکھر سنہا، آئی اے ایس کے ہاتھوں ایک پروقار تقریب میں انجام پایا۔ اس موقع پر سماج، انتظامیہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی معزز شخصیات کی موجودگی نے تقریب کو مزید باوقار بنا دیا۔ جبکہ معزز مہمانوں میں معزز جج مسٹر منورنجن، نیر حسن، دولت امام (سابق این ایس یو آئی صدر)، فہیم احمد (وولٹاس)، محمد شہاب (اونر، سومن 19)، ڈاکٹر ابھیجیت (پاپولر نرسنگ ہوم)، آیوش چندک (اونر، صاحب این صاحبا) اور کاشف، عبیداللہ شامل تھے۔ ان تمام معزز شخصیات کی موجودگی نے اس موقع کو یادگار بنا دیا۔ ڈاکٹر سمیر احسن (ایم ڈی ایس پروستھوڈونٹسٹ، امپلانٹولوجسٹ، سرٹیفائیڈ اینڈوڈونٹسٹ، اسمایل ڈیزائنر) اور ڈاکٹر فرحین (پیریوڈونٹسٹ، امپلانٹولوجسٹ، لیزر اسپیشلسٹ) نے بتایا کہ اربن اسمائیلز کا قیام اس بلند مقصد کے تحت عمل میں آیا ہے کہ معاشرے کے ہر طبقے کو جدید، معیاری، اخلاقی اور قابلِ اعتماد دندان سازی کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ یہ کلینک ممتاز ماہرینِ دندان کے زیر نگرانی قائم کیا گیا ہے یہ کلینک جدید طبی آلات اور عالمی معیار کی سہولیات سے آراستہ ہے، جہاں بین الاقوامی اصولوں کے مطابق جراثیم سے پاک ماحول، حفظانِ صحت کے اعلیٰ معیار اور مریضوں کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جاتی ہے۔ ان لوگوں نے اس موقع پر مزید اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد صرف معیاری اور جدید دندان سازی علاج فراہم کرنا ہی نہیں بلکہ سماج کے معاشی طور پر کمزور طبقات تک بھی علاج کی سہولیات پہنچانا اور عوام میں دانتوں کی صحت وصفائی کے تعلق سے بیداری پیدا کرنا ہے۔ تقریب کے اختتام پر کلینک انتظامیہ نے تمام مہمانوں، احباب، خیر خواہوں اور معاونین کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کی محبت، حوصلہ افزائی اور دعاؤں نے اس خوشگوار لمحے کو یادگار بنا دیا۔ اربن اسمائلز ملٹی اسپیشلٹی ڈینٹل کلینک عزم کرتا ہے کہ وہ خدمت، ہمدردی، دیانت داری اور طبی مہارت کے ساتھ عوام کی خدمت انجام دیتا رہے گا۔

سنتِ ابراہیمی اخلاص، توحید اور کامل اطاعتِ الٰہی کا عظیم پیغام ہے: مولانا راشد حسین مصباحی

پٹنہ سٹی، 22 مئی (شایان غنی) جامع مسجد شیخ کا روضہ، مغلپورہ پٹنہ سٹی میں جمعہ کے موقع پر ایک روح پرور، ایمان افروز اور علمی خطاب کا انعقاد ہوا، جس میں ادارۂ شرعیہ کے استاذ اور معروف عالمِ دین مولانا راشد حسین مصباحی مدظلہ العالی نے قربانی، سنت ابراہیمی، توحید، توکل، اور انبیاء کرام علیہم السلام کی عظیم قربانیوں کے موضوع پر تفصیلی خطاب فرمایا۔ خطاب کے آغاز میں درود و سلام پیش کیا گیا، جس کے بعد مولانا نے حاضرین کو قربانی کی حقیقت اور اس کے روحانی، دینی اور معاشرتی پہلوؤں سے روشناس کرایا۔ نوجوانوں اور عام مسلمانوں کی بڑی تعداد نے انتہائی انہماک کے ساتھ خطاب سماعت کیا۔

مولانا راشد حسین مصباحی نے فرمایا کہ قربانی کا سلسلہ صرف امتِ محمدیہ ﷺ تک محدود نہیں بلکہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے جاری ہے اور ہر آسمانی دین میں کسی نہ کسی شکل میں قربانی موجود رہی ہے۔ انہوں نے حضرت ہابیل اور قابیل کے واقعے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ابتدائی زمانے میں قربانی کی قبولیت کا طریقہ یہ تھا کہ آسمان سے آگ آتی اور قبول شدہ قربانی کو جلا دیتی، جبکہ جس قربانی کو آگ نہ چھوتی وہ مردود سمجھی جاتی تھی۔ مولانا نے فرمایا کہ ہابیل نے خلوص اور تقویٰ کے ساتھ بہترین جانور اللہ کی راہ میں پیش کیا، جبکہ قابیل نے خراب مال اور فاسد نیت کے ساتھ قربانی دی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے ہابیل کی قربانی قبول فرمائی۔ انہوں نے قرآنِ کریم کی آیتِ مبارکہ "إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ" کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے یہاں قبولیت کا معیار صرف ظاہری عمل نہیں بلکہ اخلاص، تقویٰ اور نیت کی پاکیزگی ہے۔ خطاب میں قربانی کے وسیع مفہوم کو بیان کرتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ قربانی صرف جانور ذبح کرنے کا نام نہیں بلکہ ہر وہ عمل قربانی ہے جس کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے۔ انہوں نے کہا کہ نماز وقت کی قربانی ہے، روزہ خواہشات کی قربانی ہے، زکوٰۃ مال کی قربانی ہے اور مخلوقِ خدا کی خدمت اپنی طاقت، وقت اور آرام کی قربانی ہے۔ مولانا نے وضاحت کی کہ "قربانی" لفظ "قرب" سے نکلا ہے، یعنی وہ عمل جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر دے۔ مولانا موصوف نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مبارک زندگی پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے انہیں توحید، استقامت، صبر اور اطاعتِ الٰہی کا عظیم نمونہ قرار دیا۔ انہوں نے نمرود کے دور کے فتنوں اور اس پیش گوئی کا ذکر کیا کہ ایک بچہ پیدا ہوگا جو باطل نظام کے خاتمے کا سبب بنے گا۔ اسی خوف سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بچپن میں ایک غار نما مقام پر رکھا گیا۔ مولانا نے فرمایا کہ انبیاء کرام علیہم السلام بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتے ہیں، اسی لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کم عمری ہی میں اپنی والدہ سے سوال کیا: "میرا رب کون ہے؟" قرآنِ کریم کے حوالے سے مولانا نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی توحید کی جستجو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ستارے، چاند اور سورج کو دیکھ کر اپنی قوم کو سمجھایا کہ جو غروب ہو جائے وہ رب نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح نمرود کے دربار میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نہایت حکمت کے ساتھ فرمایا: "میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔" پھر جب نمرود نے جھوٹی بحث کی تو آپ نے فرمایا: "اللہ سورج کو مشرق سے نکالتا ہے، اگر تو رب ہے تو اسے مغرب سے نکال دے۔" اس دلیل پر نمرود خاموش اور لاجواب ہو گیا۔ خطاب میں بت شکنی کے عظیم واقعے کا بھی تفصیلی ذکر کیا گیا۔ مولانا نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے قوم کے بت توڑ دیے اور کلہاڑا بڑے بت کے گلے میں ڈال دیا تاکہ قوم خود غور کرے کہ جنہیں وہ معبود سمجھتی ہے وہ اپنی حفاظت تک نہیں کر سکتے۔ اس کے بعد نمرود نے ایک عظیم آگ تیار کروائی۔ کئی دنوں تک آگ کے لیے لکڑیاں جمع کی جاتی رہیں، یہاں تک کہ آگ اس قدر شدید ہو گئی کہ اوپر سے گزرنے والے پرندے بھی جل جاتے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو منجنیق کے ذریعے آگ میں پھینکا گیا، مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ"، چنانچہ آگ اللہ کے خلیل کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی بنا دی گئی۔ مولانا راشد حسین مصباحی نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کے واقعے کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انہیں مکہ کی بے آب و گیاہ وادی میں چھوڑا تو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا: "کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟" جب جواب ملا "ہاں"، تو انہوں نے کامل یقین کے ساتھ فرمایا: "پھر اللہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔" مولانا نے کہا کہ یہی حقیقی توکل ہے۔ بعدازاں صفا ومروہ کی سعی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اپنے پیاسے بچے کے لیے پانی کی تلاش میں دوڑتی رہیں، اور اللہ تعالیٰ کو ان کا یہ عمل اتنا پسند آیا کہ اسے قیامت تک آنے والے حاجیوں اور عمرہ کرنے والوں کے لیے عبادت بنا دیا گیا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے واقعے کو خطاب کا مرکزی حصہ قرار دیتے ہوئے مولانا نے فرمایا کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے کو اللہ کی راہ میں قربان کر رہے ہیں تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیا۔ شیطان نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا، حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام تینوں کو بہکانے کی کوشش کی، مگر تینوں نے کامل اطاعت اور رضا کا مظاہرہ کیا۔ مولانا نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے تاریخی جملے "يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ" کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ ادب، صبر اور بندگی کی سب سے عظیم مثال ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پوری سچائی اور یقین کے ساتھ اپنے بیٹے کی قربانی پیش کرنے کی کوشش کی، مگر اللہ تعالیٰ نے جنت سے مینڈھا بھیج دیا اور فرمایا: "قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا" یعنی اے ابراہیم! تم نے اپنا خواب سچ کر دکھایا۔ مولانا نے کہا کہ اسی عظیم قربانی کی یاد میں آج پوری امتِ مسلمہ قربانی کرتی ہے، اور حضور اکرم ﷺ نے بھی اسے "تمہارے باپ ابراہیم کی سنت" قرار دیا ہے۔ خطاب کے آخری حصے میں مولانا راشد حسین مصباحی نے قربانی کے سماجی اور معاشی فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ قربانی کے ذریعے غریبوں، مسکینوں، جانور پالنے والوں، چارہ فروخت کرنے والوں، مزدوروں، قصابوں اور دیگر کئی طبقات کا رزق وابستہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جہاں سال بھر گوشت نصیب نہیں ہوتا، مگر عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے گوشت سے ان کے گھروں میں خوشی اور راحت پہنچتی ہے۔ مولانا نے زور دیتے ہوئے کہا کہ قربانی صرف ایک عبادت نہیں بلکہ ایثار، غریب پروری، رزق کی منصفانہ تقسیم اور معاشرتی تعاون کا عظیم ذریعہ بھی ہے۔ خطاب کے اختتام پر امتِ مسلمہ کی بھلائی، امن وسلامتی، اتحاد، دینی بیداری اور قربانیوں کی قبولیت کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔ حاضرین نے مولانا راشد حسین مصباحی کے علمی، مدلل اور ایمان افروز خطاب کو بے حد سراہا اور اسے موجودہ دور میں دینی شعور بیدار کرنے والا اہم خطاب قرار دیا۔

مدارس اسلامیہ ہماری نسلوں کے ایمان وعقیدے کے تحفظ کے ضامن ہیں: علامہ بلیاوی

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز):: مورخہ 23 مئی 2026 کی شب مدرسہ جمیلیہ رضویہ کلیر ضلع ارول میں عظیم الشان جلسۂ بنام عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بموقع جشن دستار حفظ قرآن نہایت مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منعقد ہوا۔ جس میں علماء کرام خطباء عظام مشائخ ملت اور عوام الناس کثیر تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نعتوں کا گلدستہ پیش کیا گیا۔ جلسے کی صدارت ادارہ شرعیہ کے شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا جمال انور رضوی نے فرمائی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں قرآن کریم کی عظمت، حفظ قرآن کی فضیلت، عشق رسول کی اہمیت اور دینی مدارس کی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس موقع سے ادارہ شرعیہ کے صدر غازئ ملت علامہ غلام رسول بلیاوی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مدارس اسلامیہ ہماری نسلوں کے ایمان وعقیدے کے تحفظ کے ضامن ہیں۔ اور یہی ادارے امت کو دینی و اخلاقی رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ کاش ہماری قوم اپنی شادی بیاہ میں ہونے والے فضول خرچیوں کو کنٹرول کر کے ان پیسوں کا استعمال اپنی تعلیم گاہوں کو مضبوط بنانے میں کریں تو وہ دن دور نہیں کہ ہم علماء حفاظ اور مفتیان کرام کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں عصری علوم کے ماہرین کی فوج ڈاکٹر انجینئر آئی اے ایس، آئی پی ایس اور وکلاء کی شکل میں تیار کر سکتے ہیں۔ ان کے بعد استاذ العلماء حضرت علامہ مجاہد حسین نے اپنی گفتگو میں مذہب اسلام کی عظمت کے متعلق فرمایا کہ دنیا کا سب سے قدیم ترین مذہب مذہب اسلام ہے۔ اللہ ربّ العزت کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک سب کا مذہب اسلام ہی رہا ہے اور جب تک دنیا قائم ہے مذہب اسلام کا سورج چمکتا رہے گا جس دن اس دنیا میں کوئی اسلام کا نام لیوا باقی نہ رہیگا پھر یہ دنیا بھی فنا ہو جائے گی۔ پوری دنیائے انسانیت کی فلاح و بہبود کا راز مذہب اسلام کی تعلیم میں مضمر ہے۔ اس کے قوانین صرف امت مسلمہ کے لئے نہیں بلکہ ہر قوم کے لیے ہے۔ یاد رہے کہ مدرسہ جمیلیہ رضویہ ضلع ارول کے کلیر بستی میں وسیع وعریض عمارت پر مشتمل ایک عظیم ادارہ ہے۔ جس کے صدر اعلیٰ حضرت علامہ مولانا بلال انور رضوی قبلہ اپنی بہترین انتظامی صلاحیت تعلیمی بصیرت اور خلوص عمل کے ذریعے مسلسل ادارے کی ترقی کے لئے کوشاں ہیں۔ آپ کی شب و روز محنت اور مخلصانہ قیادت کی بدولت ادارہ علمی و تربیتی میدان میں مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ آپ اور آپ کے مخلص اساتذہ کی ان تھک کاوشوں کا ہی نتیجہ ہے کہ ہر سال کی طرح امسال بھی تقریباً ۲۶ حفاظ کرام کے سروں پر دستار حفظ قرآن سجایا گیا جنہیں حاضرین جلسہ نے مبارک بادی پیش کی۔ دستار بندی کے عمل کے درمیان صدر جلسہ حضرت علامہ جمال انور رضوی نے اپنے تاثراتی کلمات میں حافظ قرآن کی اہمیت وفضیلت بیان فرمائی اور فارغین کے ساتھ انکے اساتذہ اور والدین کو بھی یہ کہتے ہوئے مبارک بادی پیش فرمائی کہ جب کوئی طالب علم کامیاب ہوتا ہے تو اس کے پیچھے صرف اس طالب علم کی ہی محنت نہیں ہوتی بلکہ انکے مخلص استاذ اور والدین کا بھی جذبہ شامل حال ہوتا ہے۔ ایک غرقت آمیز روحانی دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا جس میں امت مسلمہ کے خیر اور طلبہ کی کامیابی کے لیے خصوصی دعا کی گئ۔ اس جلسے میں خصوصیت کے ساتھ شیخ طریقت حضرت نعیم الہدی قادری، افضل العلماء حضرت علامہ ارشد رضوی قبلہ ماہر رضویات ڈاکٹر مفتی امجد رضا، حضرت مفتی مظفر حسین، شہزادۂ حضور شیر بہار علامہ احسن رضا حضرت علامہ ثناء المصطفی حضرت قاری احمد رضا، حضرت قاری عمران سید شاہ صدف سعید قادری مفتی عبدالباسط مصباحی ناظم اجلاس حضرت مولانا محبوب گوہر شاعر اسلام سبطین رضا عظیم آبادی، طوطئ نغمہ سرا جناب نسیم سحر گیاوی و شاعر اہل سنت جناب اختر کاشف مولانا شان محمد و دیگر معزز مہمانوں نے اپنی شرکت سے پروگرام کی رونق میں اضافہ فرمایا۔

جون کو ہونے والے اجلاس نقباء و اجلاس عام کو مثالی بنانے کے لیے میٹنگ

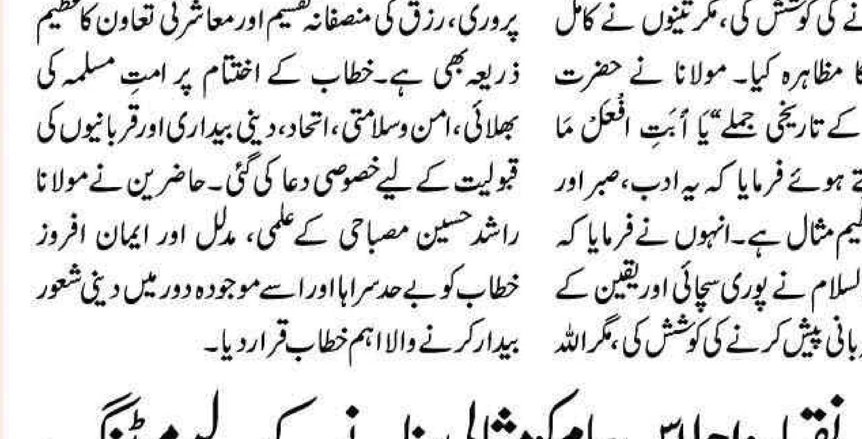

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): مرکزی دفتر تنظیم امارت شرعیہ مغربی چمپارن جامعہ رحمانیہ ہاتھی خانہ میں مولانا محبوب عالم نعمانی کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی جس میں بہار، اڈیسہ، وجھارکھنڈ، کے امیر شریعت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کی صدارت میں ہونے والے 13 جون بروز سنیچر ہونے والے اہم اجلاس کو ہر طرح سے کامیاب اور بامقصد بنانے کے لئے تنظیم امارت شرعیہ کے بلاک وضلع کمیٹی کے تمام ارکان مستعدی کے ساتھ ذمہ داریوں کو انجام دے رہے ہیں خیال رہے کہ 13 جون کو ایک پروگرام صبح نو بجے سے ظہر تک سوا گتم میرج ہال منوا پل بتیا میں منعقد ہوگا جب کہ اسی دن شام کو بعد نماز مغرب بھگاڑی میں اجلاس عام ہوگا جس کی تیاریاں جنگی پیمانے پر جاری ہے آج کے اس میٹنگ میں مولانا محبوب عالم نعمانی، اڈووکیٹ ذاکر بلیغ، مولانا نیاز احمد قاسمی، حاجی نیاز احمد، سید امتیاز احمد، ارشاد اختر دلارے، مولانا شہاب الدین، مفتی ناصر مفتی مذکر الرحمن قاسمی، عبدالودود قاسمی، شفقت رضا، اختر حسین، مسعود عالم، مفتی نوشاد عالم، عمر فاروق قاسمی، عبداللہ نور الدین حشم الدین، مجیب الرحمن، اکرام علی ندوی، ناصر علی، محمد کرام الحق، اختر حسین، خورشید عالم، صابر علی اور اکبر علی کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔

مدرسہ دار الظفر للعلوم الاسلامیہ والعصریہ کی افتتاحی ودعائیہ مجلس

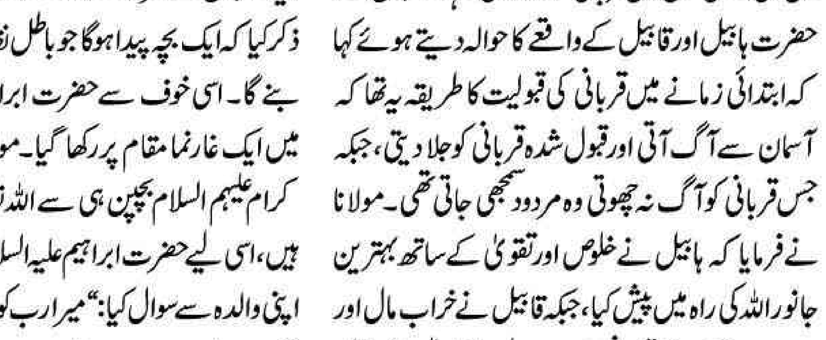

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): ''مدرسہ دار الظفر للعلوم الاسلامیہ والعصریہ'' (شعبۂ حفظ پلس میٹرک) عیسیٰ پور، پھلواری شریف، پٹنہ کا افتتاحی و دعائیہ پروگرام 22/ مئی بروز جمعہ بعد نماز مغرب نہایت روح پرور اور باوقار انداز میں منعقد ہوا۔ یہ عظیم ادارہ تابش حسنین کی جانب سے اپنے والدِ گرامی الحاج محمد ظفر حسنین مرحوم کے لیے صدقۂ جاریہ کے طور پر قائم کیا گیا ہے، جہاں حفظِ قرآن کے ساتھ عصری تعلیم کا بھی معیاری نظم ہوگا۔ اس ادارے کا مقصد نئی نسل کو دینی، اخلاقی اور عصری تعلیم سے آراستہ کرنا ہے۔ اس بابرکت مجلس میں جمعیت علمائے بہار کے صدر، خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف پٹنہ کے خانوادہ کے چشم و چراغ حضرت مولانا سید شاہ مفتی بدر احمد مجیبی قادری دامت برکاتہم بطورِ مہمانِ خصوصی شریک ہوئے، جبکہ حضرت مولانا مفتی تبریز عالم قاسمی استاذِ حدیث دارالعلوم الاسلامیہ امارتِ شرعیہ پٹنہ نے اپنے علمی و بصیرت افروز خطاب سے حاضرین کو مستفیض فرمایا۔ اس موقع پر حضرت مولانا مفتی محمد اسعد قاسمی امام وخطیب جامع مسجد پٹنہ جنکشن، رضی شمیم صاحب، ایس حسنین صاحب اور دیگر علماء و معزز شخصیات بھی بڑی تعداد میں موجود رہیں۔ مجلس کا اختتام حضرت مفتی بدر احمد مجیبی کی رقت آمیز دعا پر ہوا، جس میں ادارے کی ترقی، بانیان کے لیے خیر و برکت اور ملتِ اسلامیہ کی فلاح کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ بلاشبہ یہ ادارہ علاقے میں دینی و تعلیمی بیداری کی ایک روشن اور امید افزا شروعات ہے، جو آنے والی نسلوں کی صحیح رہنمائی کا ذریعہ بنے گا۔

وِیشالی میں چوری کے معاملے میں نقدی، سامان کے ساتھ 7 گرفتار

حاجی پور (شبنم پروین) ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں پیش آنے والے بڑی چوری کے معاملے کا پولیس نے کامیاب انکشاف کرتے ہوئے سات ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے گرفتار شدگان کے قبضے سے 3 لاکھ 32 ہزار 800 روپے نقدی، چوری شدہ زیورات اور دیگر سامان برآمد کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، مہنار گنگا روڈ پر واقع ایک سونا۔چاندی کے تاجر کی دکان پر چھاپہ مار کر چوری کے زیورات کی برآمدگی اور گرفتاری کو بڑی کامیابی مانا جا رہا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ دفتر کی جانب سے جاری پریس بیان کے مطابق، 18 مئی 2026 کو نگر تھانہ علاقے کے نکھاس چوک میں چندن کمار کے کرایے کے مکان میں چوری کی واردات پیش آئی تھی۔ اس سلسلے میں نگر تھانہ کانڈ نمبر 473/26 درج کر کے تحقیقات شروع کی گئی تھیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر صدر سب ڈویژنل پولیس افسر۔1 کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی جانچ اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی مدد سے پولیس نے مرکزی ملزم امرناتھ کمار کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس کے جرم میں ملوث ہونے کی تصدیق ہونے کے بعد گینگ کے دیگر اراکین کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کی نشاندہی پر 3 لاکھ 32 ہزار 800 روپے نقد، سونے اور چاندی کے زیورات، موبائل فون، ساؤنڈ باکس، ریموٹ، چاندی کی پائل، بچھیا، چین، کمر بند اور دیگر سامان برآمد کیا ہے۔ اس معاملے میں Mahnar تھانہ علاقے کے گنگا روڈ پر واقع سونا۔چاندی کے تاجر سبودھ کمار کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے اس کی دکان پر چھاپہ مار کر چوری شدہ اور پگھلایا گیا 500.50 گرام سونا برآمد کیا۔ پولیس کے مطابق، چوری کے زیورات خریدنے اور انہیں پگھلانے میں اس کی شمولیت پائی گئی ہے۔ گرفتار ملزمان میں کندن کمار، نول کمار عرف بٹا سنگھ، منوہر پاسوان عرف بٹا پاسوان، سدھانشو کمار چودھری، امرناتھ کمار، گولو کمار اور سبودھ کمار شامل ہیں۔ پولیس تمام ملزمان کے مجرمانہ ریکارڈ کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران چوری کی کئی دیگر وارداتوں کے انکشاف کا بھی امکان ہے۔ تمام گرفتار ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیجنے کی کارروائی جاری ہے۔

دانت کے مریضوں نے سلسلہ کے خصوصی کیمپ سے استفادہ کیا

پٹنہ، 24 مئی (پریس ریلیز): سلسلہ خانقاہ منعمیہ پٹنہ سیٹی کی جانب سے آج دانتوں کی مفت جانچ اور اس کا علاج سے متعلق خصوصی کیمپ لگایا گیا کیمپ میں تین درجن سے زائد مریض آئے اور ڈاکٹر شارب عبدالسلام اور ان معاونین نے دانتوں کی جانچ کی اور ادویات تقسیم کئے۔ حسب سابقہ سلسلہ ہیلتھ سینٹر میں شوگر و بلڈ پریشر جانچ کے علاوہ ہومیوپیتھی کے ماہر ڈاکٹر نے خدمت انجام دی۔ مذکورہ جانچ کیمپ کے انعقاد میں شاہ فیض الرحمٰن، حنیف شیخ رکن مجلس عاملہ پرویز انور رکن مجلس عامہ سلسلہ سرگرم رہے۔

اسلام کی رحمت صرف مسلمانوں کے لیے نہیں، تمام انسانوں کے لیے ہے: امیر شریعت

پھلواری شریف، 24 مئی (پریس ریلیز): امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی سجادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر، نے عیدالاضحیٰ کے مبارک موقع پر مسلمانوں کے نام اپنے پیغام میں فرمایا کہ: یہ عبادت ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ سیرت یاد دلاتی ہے جس میں ایمان، جرأت، اطاعت، مقصدیت اور اللہ کے لیے مکمل سپردگی جمع ہو جاتی ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے، ہمیں عبدیت، اخلاص، نظم، عزیمت اور خیر امت کا اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اور ہماری عید کو مبارک، بامقصد اور امت وانسانیت کے لیے خیر کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔ حضرت امیر شریعت نے یہ بھی فرمایا کہ اسی مبارک مہینے میں اسلام کا عظیم رکن، فریضۂ حج، ادا کیا جاتا ہے۔ لاکھوں بندگانِ خدا حج کے اعمال ادا کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے حج کو قبول فرمائے، اسے ان کی زندگیوں میں حقیقی تبدیلی، امت کے اتحاد، اخلاقی بیداری اور عملی اصلاح کا ذریعہ بنائے۔ حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ عیدالاضحیٰ کا دن صرف خوشی کا دن نہیں، بلکہ عزم، نظم، ذمہ داری، خدمت اور اجتماعی وقار کا دن ہے۔ اس لیے ملک کے تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ قربانی کے مبارک عمل کو کامل دینی شان، قانونی احتیاط، سماجی ذمہ داری، صفائی ستھرائی اور اعلیٰ اخلاق کے ساتھ انجام دیں۔ حضرت امیر شریعت نے قربانی کے تعلق سے مسلمانوں کو درج ذیل باتوں کی خصوصی تاکید فرمائی: ☆ قربانی شعائرِ اسلام میں سے ہے اور ہر صاحبِ نصاب پر واجب ہے۔ جانور کی قیمت صدقہ کر دینے سے واجب قربانی ادا نہیں ہوتی، اس لیے جو لوگ صاحبِ نصاب ہیں وہ شرعی حدود، قانونی تقاضوں اور مقامی حالات کا لحاظ رکھتے ہوئے قربانی ضرور کریں۔ ☆ قربانی کو صرف ایک رسم نہ سمجھا جائے، بلکہ اسے ایمان، اطاعت، نظم، صفائی، خدمت، وقار اور اجتماعی ذمہ داری کے ساتھ ادا کیا جائے۔ مسلمان کا ہر عمل ایسا ہونا چاہیے جس سے دین کی عظمت، اخلاق کی بلندی اور امت کی تہذیب ظاہر ہو۔ ☆ قربانی کے لیے ہمیشہ ایسے جانور کا انتخاب کیا جائے جس کی قربانی شرعاً درست اور مقامی قانون کے مطابق ہو۔ ☆ قربانی سے پہلے مقامی ذمہ داران، مسجد کمیٹی، محلہ کمیٹی اور ضرورت ہو تو مقامی انتظامیہ سے مناسب رابطہ رکھا جائے، تاکہ قربانی کا عمل نظم، سکون اور اطمینان کے ساتھ مکمل ہو۔ ہر محلہ میں چند ذمہ دار افراد پہلے سے متعین کر دیے جائیں جو صفائی، نظم، رابطہ، گوشت کی تقسیم اور کسی ہنگامی صورتِ حال میں رہنمائی کا کام انجام دیں۔ ☆ قربانی کے موقع پر صفائی ستھرائی کا غیر معمولی اہتمام کیا جائے۔ خون، آلائش، اوجھڑی، ہڈی، کھال یا دیگر فضلات نالیوں، سڑکوں، گلیوں، کھلے میدانوں یا عوامی جگہوں پر ہرگز نہ پھینکے جائیں۔ انہیں محفوظ طریقے سے جمع کر کے مقامی انتظام کے مطابق دفن کیا جائے یا ذمہ دار صفائی عملہ کے حوالے کیا جائے، تاکہ بدبو، گندگی، بیماری یا کسی کی اذیت کا سبب نہ بنے۔ ☆ ہر محلہ میں انفرادی یا اجتماعی طور پر قربانی کے فوراً بعد صفائی کا اہتمام کیا جائے، جس جگہ قربانی ہوئی ہے اس کو فوراً دھو دیا جائے، جراثیم کش دوا یا چونا وغیرہ کا استعمال کیا جائے، اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ بدبو یا گندگی باقی نہ رہے۔ کیونکہ صفائی ہمارے ایمان، تہذیب اور اجتماعی وقار کا حصہ ہے۔ ☆ قربانی عبادت ہے، تماشا نہیں۔ قربانی کی جگہ شور و ہنگامہ، غیر ضروری بھیڑ، نعرہ بازی، بحث و مباحثہ، ویڈیو سازی یا غیر ذمہ دارانہ نقل و حرکت سے پرہیز کیا جائے۔ بچوں اور نوجوانوں کو بھی پہلے سے سمجھایا جائے کہ قربانی کے وقت ویڈیو سازی یا غیر ذمہ دارانہ نقل و حرکت سے پرہیز کریں۔ قربانی کے جانوروں کو لے جاتے ہوئے یا گوشت تقسیم کرتے ہوئے راستوں، بازاروں اور حساس مقامات پر غیر ضروری رکنے، بحث کرنے، دکھاوا کرنے یا کوئی ایسا انداز اختیار کرنے سے گریز کیا جائے جس سے اشتعال یا غلط فہمی پیدا ہو۔ ☆ خون آلود کپڑوں، تھیلوں، اوزاروں یا کھلے گوشت کے ساتھ باہر نہ نکلا جائے۔ گوشت کو صاف، ڈھکے ہوئے، محفوظ اور باوقار طریقے سے رشتہ داروں، پڑوسیوں، دوست احباب اور ضرورت مندوں تک پہنچایا جائے۔ ☆ قربانی کے گوشت کی تقسیم میں غرباء، مساکین، بیواؤں، یتیموں، بیماروں، مزدوروں اور ضرورت مند خاندانوں کو خاص طور پر یاد رکھا جائے؛ تاکہ عید کی خوشی صرف اپنے گھر تک محدود نہ رہے، بلکہ محلہ، بستی اور سماج کے کمزور لوگوں تک بھی پہنچے۔ ☆ قربانی کی کھال اگر کسی محتاج شخص، مستحق مدرسہ، دینی ادارہ، فلاحی مرکز یا معتبر رفاہی کام میں دی جا سکتی ہو تو ضرور دی جائے۔ اگر کھال فروخت کی جائے تو اس کی قیمت شرعی اصولوں کے مطابق مستحقین یا دینی و رفاہی مصرف میں دی جائے۔ ☆ سوشل میڈیا، واٹس ایپ، فیس بک، انسٹاگرام، یوٹیوب یا کسی بھی پلیٹ فارم پر جانور کے ذبح، خون، آلائش، گوشت یا ایسے مناظر کی تصویر یا ویڈیو ہرگز اپ لوڈ یا شیئر نہ کی جائے۔ آج کے ماحول میں ایسی تصاویر اور ویڈیوز کو غلط سیاق میں استعمال کر کے فتنے، نفرت اور قانونی پریشانی پیدا کی جا سکتی ہے۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ، دھمکی، اشتعال انگیزی، جھگڑا یا غلط فہمی پیش آئے تو خود فیصلہ کرنے، بھیڑ جمع کرنے یا ردِعمل دینے کے بجائے فوراً ذمہ دارانِ محلہ، مقامی پولیس، انتظامیہ اور امارتِ شرعیہ سے ان نمبروں پر اطلاع دیں:

7903621729، 0612-2555668، 0612-2555351، 0612-2555014، 9031836803۔ امارتِ شرعیہ کی طرف سے جو ہدایات دی جائیں، ان پر سنجیدگی سے عمل کیا جائے۔ عیدگاہوں اور مساجد میں ائمہ کرام اپنی تقریر میں عیدالاضحیٰ کے فضائل و مسائل کے ساتھ ان ضروری ہدایات کی بھی تاکید کریں۔ بہتر ہوگا کہ اس پیغام کو نمازیوں کے سامنے پڑھ کر سنا دیا جائے، تاکہ ہر گھر، ہر محلہ اور ہر نوجوان تک یہ بات واضح طور پر پہنچ جائے کہ قربانی ایمان، عبادت، نظم، صفائی، وقار اور ذمہ داری کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی قربانیوں کو قبول فرمائے، ہماری عید کو مبارک و مسعود بنائے، ہمیں ایمان، اخلاص، نظم، حکمت، باہمی اتحاد، اجتماعی وقار اور انسانیت کے لیے نفع بخش بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت انجان بابا کا سالانہ عرس 4 جون کو

پٹنہ، 24 مئی (صدر عالم صدیقی) دانا پور کے محلہ تکیہ پر واقع جمال شاہ احاطے میں حضرت انجان بابا رحمت اللہ علیہ کا سالانہ عرس آئندہ 4 جون کو منایا جائے گا اس موقع قران خوانی تخاریر علمائے کرام کے علاوہ محفل قوالی کا اہتمام کیا گیا ہے مولوی حسن مکھن نے بتایا کہ قوالی کے پروگرام میں مشہور قوالہ شبنم وارثی لکھنؤ اور الحاج تسنیم عارف یو پی شرکت فرمائیں گے رام کرپال یادو وزیر امداد باہمی زما خان وزیر اقلیتی فلاح ارشاد اللہ بہار سنّی وقف بورڈ اور رکن کونسل پروفیسر غلام غوث مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہیں گے۔

قربانی کا کوئی بدل نہیں، حوصلہ کے ساتھ قربانی کیجئے: قاضی ارشد رحمانی

دربھنگہ، 24 مئی (عرفان احمد پیدل) پوری دنیائے انسانیت کے حالات پر غور کیجئے تو آج مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک کوئی خطہ ایسا نہیں ہے جہاں اسلام کے ماننے والوں کے حالات تشویشناک نہیں ہیں، ہر جگہ مسلمانوں پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں، اگر فلسطین میں بے قصوروں کا قتل عام ہو رہا ہے تو کیا برما کے حالات اس سے بدتر نہیں تھے کیا چین کے مسلمانوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے ہیں ہمیں اس کی واقفیت ہے آپ کو یہ جان کر حیرانی ہوگی کہ چین میں مسلمانوں کی نماز پر مکمل پابندی ہے اگر وہ نماز پڑھتے ہوئے پکڑے گئے تو انہیں ایسی اذیتیں دی جاتی ہیں کہ اسے سن کر بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں، لیکن اس کے باوجود اللہ کے بندے اللہ کی بندگی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں، کیا ایسا نہیں ہوا کہ قرآن کی تعلیم پر پابندی عائد کی گئی تو اللہ کے بندوں نے قبروں میں چھپ کر قرآن کی تعلیم کا انتظام کیا، اور سب سے بڑی بات اللہ کے حبیب شہنشاہ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالات نہیں آئے؟ کیا انہیں شعب ابی طالب میں محصور نہیں کیا گیا؟ کیا انہیں عبادت سے نہیں روکا گیا؟ کیا انہیں درخت کے پتے چبانے پر مجبور نہیں کیا گیا؟ لیکن کیا حالات سے

گھبرا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے جانثار صحابہ نے دین متین کی ترویج واشاعت کا کام چھوڑ دیا کیا وہ اللہ کی عبادت سے رکے، نہیں ہرگز نہیں انہوں نے مشکل حالات میں اور مضبوطی کے ساتھ دین متین کا دامن تھامے رکھا، قربانی جو حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام کی سنت ہے کیا ان پر حالات نہیں آئے کیا ان کا بائیکاٹ نہیں کیا گیا کیا انہیں دہکتی ہوئی آگ میں نہیں ڈالا گیا؟ لیکن ایسے حالات میں انہوں نے پوری استقامت کے ساتھ اللہ کے دین کو تھامے رکھا تو اللہ نے ان کے عمل کو قیامت تک کے لئے باقی رکھا، اللہ کا نازل کیا ہوا قرآن اس کا شاہد ہے۔ اس لئے خوب ذہن نشین کر لیجئے کہ وطن عزیز میں گزشتہ چند سالوں میں حالات ضرور بگڑے ہیں، مسلمانوں پر ظلم وزیادتی کا گراف ضرور بڑھا ہے لیکن حالات اتنے بھی مشکل نہیں ہیں کہ مسلمان مکمل مایوسی کا شکار ہو جائیں اور خوف وہراس سے اللہ کی عبادت کرنا چھوڑ دیں، یاد رکھیں اسلام کی فطرت میں یہ بات شامل ہے کہ اسے جتنا دبایا جائے گا وہ اتنی تیزی کے ساتھ ابھرے گا۔ آج وطن عزیز میں کچھ سیاسی بازیگروں اور کچھ شدت پسند لوگوں نے قربانی کو موضوع بحث بنا کر ملک کے ماحول کو خراب کرنے کی جو ناکام کوشش کی ہے ہمیں اس سے چنداں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے ہمیں حکمت کے ساتھ اس کا حل تلاش کرنا ہے اور اسلام کے اہم شعار قربانی کو حوصلے کے ساتھ انجام دینا ہے، تاریخ شاہد ہے کہ جب اللہ کے بندوں نے رضائے الٰہی کے لئے قدم آگے بڑھایا تو فتح ونصرت نے ان کے قدم چومے ہیں اس لئے رضائے الٰہی کے لئے ہر صاحب نصاب اپنی قربانی ضرور کریں اور اگر کوئی مشکل پیش آئے تو اپنے اتحاد اور اجتماعیت سے اس کو حل کریں یہ بھی یاد رکھیں کہ اللہ کا وعدہ ہے ×× ڈرو مت غم نہ کرو اللہ تمہارے ساتھ ہے اگر تم مومن کامل ہو۔ یہ باتیں مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دار القضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے پریس کے لئے جاری اپنے بیان میں کہیں۔ موصوف نے کہا کہ قربانی ایک ایسا عمل ہے جو سال کے مخصوص ایام ہی میں انجام دیا جا سکتا ہے اور وہ ذی الحجہ کی دس تاریخ سے بارہ تاریخ ہے، ان ایام کے سوا قربانی کا عمل سال کے دوسرے دنوں میں انجام نہیں دیا جا سکتا اور ان ایام میں صاحب نصاب شخص پر لازم ہے کہ وہ قربانی ہی کرے۔ بعض لوگوں نے اس سلسلے میں پیش قدمی کرتے ہوئے قربانی نہ کرنے کی تجویز بھی دے دی ہے، یہاں تک کہ بعض لوگوں کی جانب سے یہ تجویز بھی سامنے آئی کہ قربانی کے بجائے اس وقت اس کی قیمت غرباء ومساکین کو دے دی جائے، لیکن یہ بات کسی طرح صحیح نہیں ہے کیوں کہ جس طرح ایک عبادت کی جگہ دوسری عبادت انجام دینے سے، وہ اس کا بدل نہیں بن سکتی، اسی طرح قربانی کے بجائے کوئی صدقہ وخیرات کر دے تو وہ قربانی کا بدل نہیں ہو سکتا۔ قربانی کے دنوں میں قربانی ہی کرنا لازم ہے اور وہ لوگ اس کے مکلف ہیں جن کے اوپر زکوۃ واجب ہے، یعنی جو صاحب نصاب ہیں وہ قربانی کے دنوں میں اپنی واجب قربانی ادا کر کے ہی اس وجوب سے سبکدوش ہو سکتے ہیں۔ (بدائع الصنائع: ۵/۶۷) اب رہا یہ سوال کہ حالات ناسازگار ہیں، تو غور کیجئے کہ کیا آج جانور ذبح نہیں ہو رہے ہیں اور کیا گوشت کھایا نہیں جا رہا ہے، تو آخر قربانی کے دنوں میں جانور کے ذبح کرنے سے کیا پریشانی لاحق ہو جائے گی؟ جبکہ اب تک حکومت کی جانب سے اس سلسلے میں کوئی پابندی بھی نہیں ہے، لہٰذا مسئلے کی رو سے ان حالات میں بھی قربانی کی جانی چاہئے، اگر کوئی ان دنوں میں قربانی کی قیمت صدقہ دے دے تو جائز نہ ہوگا اور نہ اس کی قربانی ادا ہوگی، بلکہ مزید گناہ گار بھی ہوگا۔ ہاں! اگر حکومت کی جانب سے کوئی پابندی لگ جائے اور کوئی صورت قربانی کی نہ رہے اور ہر ممکن کوشش کرنے کے باوجود ہم قربانی کرنے میں ناکام ہو جائیں تو یہ ایک مجبوری کی حالت ہوگی اور اس مجبوری کی وجہ سے ایام قربانی کے بعد قربانی کی قیمت صدقہ کر دینا واجب ہوگا اور اگر کوئی جانور خرید چکا تھا تو وہ جانور ہی صدقہ دینا لازم ہوگا۔ (بدائع الصنائع: ۵/ بہر حال آج کے موجودہ حالات کا حوالہ دیکر جو لوگ قربانی نہیں کر رہے ہیں وہ بالکلیہ غلط ہے، یاد رکھیں کہ اگر آپ آج قربانی سے رک گئے تو کل آپ کو دوسری عبادتوں سے بھی روکا جائے گا، اس لئے عزم وحوصلہ کے ساتھ قربانی کیجئے اور اس راہ میں کوئی رکاوٹ پیش آئے تو اسے اپنی اجتماعی طاقت اور قانونی طور پر حل کیجئے اور قربانی کا جو اصل مقصد ہے اسے حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنے نفس کی قربانی کیجئے، اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کی نصرت فرمائے اور وطن عزیز کو فسطائی طاقتوں کے شر سے محفوظ رکھے۔

گرمی کے باعث اسکول اور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ صبح 11 بجے تک چلیں گے: ڈی ایم

کھگڑیا 24 مئی (محمد عرفان عالم) کھگڑیا میں بڑھتی گرمی کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے اہم فیصلہ کیا ہے۔ بچوں کی صحت اور حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے ضلع کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ اسکولوں، پری اسکولوں، آنگن باڑی مراکز اور پرائیویٹ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو چلانے کے حوالے سے خصوصی حکم جاری کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کے جاری کردہ حکم کے مطابق، کھگڑیا ضلع کے کسی بھی اسکول، کوچنگ انسٹی ٹیوٹ، پری اسکول، یا آنگن باڑی سینٹر میں صبح 11:00 بجے کے بعد کوئی تعلیمی سرگرمیاں نہیں چلائی جائیں گی۔ یہ حکم انڈین سول ڈیفنس

کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے اپنے حکم نامے میں کہا ہے کہ ضلع میں اس وقت شدید گرمی اور ہیٹ ویو کی صورتحال ہے۔ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت اور تیز سورج کی روشنی سے بچوں کی صحت پر منفی اثر پڑنے کی توقع ہے۔ یہ احتیاطی اقدام چھوٹے بچوں اور اسکول کے طلباء میں پانی کی کمی، چکر آنا اور ہیٹ اسٹروک جیسی سنگین بیماریوں کے بڑھتے ہوئے خطرے کی روشنی میں اٹھایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نوین کمار نے تمام اسکول انتظامیہ اور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے تدریسی اوقات کو صبح کے اوقات میں تبدیل کریں۔ انہوں نے حکم کی سختی سے تعمیل کرنے کو کہا ہے اور خبردار کیا ہے کہ اس کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ یہ حکم 24 مئی 2026 سے نافذ العمل ہوگا اور 27 مئی 2026 تک نافذ العمل رہے گا۔

ڈی ایم نے 2 جون کو ہونے والے تعاون کیمپ کی تیاریوں کا معائنہ کیا

دربھنگہ، 24 مئی (عرفان احمد پیدل) 02 جون کو منعقد ہونے والے تعاون کیمپ کی کامیابی کے لیے، ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار نے صدر بلاک کی سہباز پور اور شیشو مغربی پنچایت کا اچانک معائنہ کیا اور کیمپ کی کامیابی کے لیے موجود افسران کو کئی اہم ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ کیمپ کے آغاز سے قبل عام لوگوں سے شکایت سے متعلق درخواستیں وصول کرنے کے لیے اہلکاروں کی ڈیپوٹیشن کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ موصول ہونے والی تمام درخواستوں کو مقررہ پورٹل پر بروقت اپ لوڈ کیا جائے تاکہ درخواستوں پر عملدرآمد میں شفافیت اور فوری کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت کی کہ 15 محکمانہ اسٹالوں پر موصول ہونے والی درخواستوں کی دیکھ بھال کے لیے علیحدہ رجسٹر دستیاب کرائے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ شکایت کنندگان

کے لیے درخواستیں لکھنے کے لیے موسم گرما کے نائبین کو ایک اسٹال پر تعینات کیا جائے۔ اہل خانہ کی شکایات کو تحمل سے سنا جائے گا اور حتی الامکان حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیمپ میں آنے والے شہریوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اس کے لیے تمام بنیادی سہولیات جیسے پینے کے پانی، کرسیاں، شیڈ، پنکھے وغیرہ کی پہلے سے فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ قابل ذکر ہے کہ 2 جون کو تمام 18 بلاکس میں 36 منتخب پنچایتوں میں تعاون کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی ہدایات کے بعد سینئر افسران نے تمام پنچایتوں کا جسمانی معائنہ کیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ تعاون کیمپ کو منظم اور عوامی بہبود کے طریقے سے منعقد کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ سرکاری اسکیموں اور خدمات سے استفادہ کر سکیں۔ معائنہ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر جناب راجیش کمار گپتا، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، معزز چیف، متعلقہ پنچایت کے سربراہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

سوشل میڈیا پر وزیر اعلیٰ کے خلاف نازیبا پوسٹ کرنے والا گرفتار

کھگڑیا 24 مئی (محمد عرفان عالم) الولی تھانہ علاقے میں مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کے خلاف سوشل میڈیا پر نازیبا تبصرہ پوسٹ کرنے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ الولی پولیس نے یہ کارروائی قابل اعتراض پوسٹ کے سلسلے میں کی۔ گرفتار نوجوان کی شناخت دلکھوش کمار ولد سریش یادو کے طور پر کی گئی ہے جو الولی تھانہ علاقہ کے راون گاؤں کا رہنے والا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی کہ ایک نوجوان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر وزیر اعلیٰ کے خلاف ایک جارحانہ تبصرہ پوسٹ کیا ہے۔ اطلاع کے بعد پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ ابتدائی طور پر الزامات کو سچ ہونے پر، تھانہ الولی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چھاپہ مار کر ملزم نوجوان کو اس کے گاؤں سے گرفتار کر لیا۔ الولی اسٹیشن ہاؤس آفیسر کرشنا کمار نے بتایا کہ نوجوان کے خلاف سوشل میڈیا پر اشتعال انگیز تبصرے کرنے پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس سوشل میڈیا کا غلط استعمال کرنے والوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور امن وامان میں خلل ڈالنے یا کسی فرد کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر کے مطابق گرفتار نوجوانوں کے خلاف ضروری کاغذی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔ کارروائی مکمل ہونے کے بعد اسے عدالتی تحویل میں بھیج دیا جائے گا۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات کر رہی ہے۔

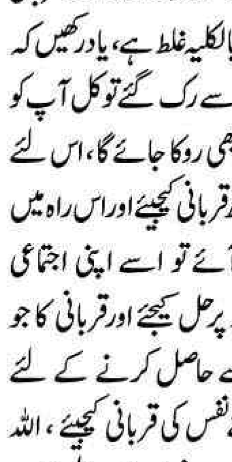

بائک سوار بھینس سے ٹکرایا، موت

کھگڑیا 24 مئی (محمد عرفان عالم) ضلع کے پربتہ تھانہ علاقہ میں سڑک حادثہ میں ایک بائک سوار کی موت ہو گئی۔ تیز رفتار موٹر سائیکل سڑک پر اچانک نمودار ہونے والی بھینس سے ٹکرا گئی جس سے سوار شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا لیکن وہ دوران علاج دم توڑ گیا۔ متوفی کی شناخت 40 سالہ نتیش کمار کے طور پر کی گئی ہے جو مڑیا تھانہ علاقہ کے پکاڈیل مہیش کھونٹ کا رہنے والا ہے۔ نتیش جمعہ کی رات سالار پور میں واقع اپنے سسرال کے گھر سے بائیک پر گھر لوٹ رہے تھے۔ مہیش کھونٹ۔ اگوانی روڈ پر بھلا گاؤں کے نزدیک اگوانی۔ جمال پور مین روڈ پر اچانک ایک بھینس سڑک پر آ گئی۔ رات ہونے اور بائک کی تیز رفتاری کی وجہ سے نتیش کمار بائک پر سے کنٹرول کھو بیٹھے اور سیدھی بھینس سے ٹکرا گئے۔ تصادم اتنا شدید تھا کہ موٹر سائیکل کو نقصان پہنچا اور ڈرائیور سڑک پر گر گیا۔ حادثے کے بعد مقامی گاؤں والے موقع پر پہنچے اور فوری طور پر ڈائل 112 پولیس ٹیم کو اطلاع دی۔ ڈائل 112 کی ٹیم موقع پر پہنچی اور شدید زخمی نتیش کمار کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر، پربتہ لے گئی۔ ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی لیکن اس کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے اسے بہتر علاج کے لیے کھگڑیا صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ کھگڑیا صدر اسپتال میں علاج کے دوران نتیش کمار کی موت ہو گئی۔

مختلف واقعات میں نصف درجن زخمی

چھپرہ 24 مئی (راجو) مسرخ۔ مختلف دیہات میں ہونے والے مختلف واقعات میں جمعہ کی شب کمیونٹی ہیلتھ سنٹر مسرخ میں ایمرجنسی 112 کی ٹیم نے نصف درجن افراد کو علاج کے لیے داخل کرایا۔ جہاں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی اور ایک کو صدر اسپتال چھپرا ریفر کر دیا۔ تھانہ ترائیہ علاقہ کے گاؤں گالم پور کا رہنے والا 22 سالہ انکت کمار اور جہان آباد کا رہنے والا 32 سالہ افطار اسٹیشن روڈ پر سڑک حادثہ میں زخمی ہو گئے۔ بہرولی گاؤں میں ایک نوجوان کو اس کے گھر والوں کے ساتھ لڑائی کے بعد زخمی حالت میں داخل کرایا گیا۔ ڈمراسن گاؤں میں لڑائی میں 62 سالہ پھولینا پرساد، 29 سالہ سداما پرساد، 50 سالہ شیلیش پرساد زخمی ہو گئے۔

ایل جی ای انڈیا نے سب سے زیادہ سہ ماہی آمدنی درج کی

پٹنہ 24 مئی (پریس ریلیز) ہندوستان کے معروف کنزیومر الیکٹرانکس برانڈ ایل جی الیکٹرانکس انڈیا لمیٹڈ نے مالی سال 2026 کی چوتھی سہ ماہی کے اپنے نتائج کا اعلان کیا۔ اس سہ ماہی میں ایل جی ای انڈیا نے اپنی اب تک کی بہترین سہ ماہی کارکردگی ریکارڈ کی۔ مالی سال 26 کی چوتھی سہ ماہی میں کارروائیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی 3.75 کروڑ روپے تھی۔ 80.54 ارب روپے کے مقابلے میں۔ سہ ماہی مالی سال 2025 میں 74.48 بلین۔ اس کے علاوہ مالی سال 26 کی چوتھی سہ ماہی کے لیے ایبیٹا مارجن 11.7 فیصد رہا۔ یہ مضبوط سہ ماہی کارکردگی تمام زمروں میں وسیع مانگ میں بہتری اور بڑے پینل والے ٹی وی، فرانسیسی دروازے والے ریفریجریٹرز، مکمل طور پر خودکار واش مشینوں اور 5 اسٹار ریٹیڈ ایئر کنڈیشنر کی قیادت میں پریمیم مصنوعات کی مسلسل بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے ہوئی۔" ایل جی الیکٹرانکس انڈیا کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہانگ جوجین نے کہا کہ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ایل جی الیکٹرانکس انڈیا نے مالی سال 26 کی چوتھی سہ ماہی میں اپنی اب تک کی سب سے زیادہ سہ ماہی آمدنی کی اطلاع دی ہے۔

ایس ایس پی کی رہائش کے سامنے چین اسنیچنگ، پولس تفتیش جاری

چھپرہ 24 مئی (راجو) بھگوان بازار تھانہ علاقہ میں ایس ایس پی کی رہائش گاہ کے قریب، چوروں نے اسکوٹر پر سوار ایک بزرگ سے اس وقت سونے کی چین چھین لی جب وہ شیو بازار علاقہ میں اپنی دکان پر جا رہا تھا اور فرار ہو گئے۔ مقتول کی شناخت شیو بازار محلہ کے رہنے والے نتھا پرساد کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں متاثرہ نے بھگوان بازار پولیس اسٹیشن میں نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ اس نے بتایا کہ وہ شام کو ہتھوا مارکیٹ میں اپنی دکان پر جا رہا تھا کہ ایس ایس پی کی رہائش گاہ کے قریب موٹر سائیکل پر سوار دو چور پیچھے سے اس کے قریب آئے اور اس کے گلے سے سونے کی چین چھین کر لے گئے۔ ارتکاب جرم کے بعد دونوں ملزمین موقع سے فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ پولیس نے اطلاع ملنے پر تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملزم کی شناخت کے لیے قریبی سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بھگوان بازار تھانے کے انچارج رندھیر کمار نے بتایا کہ متاثرہ کی درخواست موصول ہوئی ہے اور معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی ہر پہلو سے جانچ کر رہی ہے۔ ڈیڑھ ماہ قبل خاتون ڈاکٹر کرن پر زنجیر چھیننے کی کوشش کی گئی تھی۔ تھانہ جلالپور کے علاقے بسڈیلا گاؤں کی ایک خاتون کو بھی ملکانہ چوک پر مبینہ طور پر اس کی زنجیر چھین لی گئی۔

ٹرین سے غیر ملکی شراب سمیت 5 اسمگلر گرفتار

چھپرہ 24 مئی (راجو) سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر وارانسی اور اسسٹنٹ سیکورٹی کمشنر/چھپرہ کی رہنمائی میں سی پی ڈی ایس ٹیم کے عملے نے آج ٹرین نمبر 15232 سوریمان پور تا چھپرہ جنکشن میں مجرمانہ سرگرمیوں کی نگرانی کرتے ہوئے کچھ افراد کو کوچ نمبر EC/227257 میں مشتبہ حالت میں بیگ اور تھیلوں کے ساتھ کھڑے دیکھا۔ شبہ ہونے پر مذکورہ افراد کے اٹھائے ہوئے بیگ اور تھیلوں کو کھولا گیا تو ان میں غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ جس کے بعد پولیس نے شراب کے 5 اسمگلروں کو گرفتار کر لیا جن کے قبضے سے مجموعی طور پر 252 بوتلیں غیر ملکی شراب برآمد ہوئی۔ جس کی کل مقدار 915.106 لیٹر بتائی جاتی ہے۔ ضبط کی گئی شراب کی قیمت 88890 روپے بتائی جا رہی ہے۔ گرفتار اسمگلروں میں ضلع کے نیا گاؤں تھانہ کے تحت حسن پور کے رہنے والے سوجیت کمار اوجھا، سروج کمار چورسیا، شیام سندر کمار تیواری، امانور تھانہ علاقہ کے جگدیو سریا گاؤں کے رہنے والے ہمانشو پانڈے، سونپور تھانہ علاقہ کے جیتیا گاؤں کے رہنے والے ہمانشو پانڈے، تھانہ صدر علاقہ کے صدر اپور گاؤں کے رہائشی کمار رام پور شامل ہیں۔

سڑک حادثہ میں مزدور کی موت

چھپرہ 24 مئی (راجو) فیکٹری سے ڈیوٹی کے بعد گھر واپس آنے والا شخص مشرکھ کے بانگڑا گڑھ گاؤں کے قریب موٹر سائیکل حادثے میں جاں بحق ہو گیا۔ متوفی 65 سالہ کاول دیورائے ہے جو تریا تھانہ علاقہ کے گنراج پور گاؤں کے رہنے والے آنجہانی شری لال رائے کا بیٹا ہیں۔ واضح ہو کہ متوفی گوپال گنج ضلع کے بیکنٹھ پور تھانہ علاقہ کی راجہ پٹی کوٹھی فیکٹری سے ڈیوٹی کے بعد اپنی موٹر سائیکل پر گھر واپس آ رہا تھا کہ بانگڑا گڑھ میں اس کی موٹر سائیکل ٹریکٹر سے ٹکرا گئی، جس میں اس کی موت ہو گئی۔ لواحقین کے پہنچنے پر پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال چھپرہ بھیج دیا۔ موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

دو گروپوں میں مار پیٹ، ایک درجن زخمی

چھپرہ 24 مئی (راجو) چھپرہ کے بھگوان بازار تھانے کے تحت نیا بازار محلہ میں دو گروپوں کے درمیان لڑائی پرتشدد تصادم میں بدل گئی۔ اینٹوں اور پتھروں کی بارش ہونے لگی، یہاں تک کہ چھتوں سے اینٹیں برسائی گئیں۔ رات کا وقت تھا۔ جھگڑے کے باعث محلے کے مکین سڑکوں پر نکل آئے اور دونوں اطراف کے ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی ڈائل 112 پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی، جس کے بعد ہی صورتحال پر قابو پایا گیا، اور تمام زخمیوں کو صدر اسپتال پہنچایا گیا۔ زخمیوں میں نیا بازار محلہ کے رہائشی سراج الدین خان کا 70 سالہ بیٹا پرویز خان، جمشید خان کا 21 سالہ بیٹا علی خان، پرویز خان کی 60 سالہ بیوی ریحانہ خاتون، فرہاد نام خان، شہزاد خان کی 26 سالہ بیٹی، شہزاد خان، 35 سالہ شہزاد خان، 35 سالہ خان عالم، 35 سالہ خان عالم شامل ہیں۔ خان، نظام الدین کی 35 سالہ بیوی ہر جانمہ خان، 42 سالہ قیام الدین خان، 35 سالہ سونو خان، شمس الدین خان کی 11 سالہ بیٹی عدنام خان، معراج الدین خان عرف گڈو خان اور اس کی بیوی نشاد خان سمیت دیگر شامل ہیں۔

پیپر لیک کے خلاف طلبہ کا احتجاجی مارچ

چھپرہ 24 مئی (راجو) سی پی آئی (ایم ایل) کی نوجوان تنظیم AISA اور نوجوانوں کی تنظیم آر وائی اے کی طرف سے ریاست گیر یوم احتجاج آج چھپرہ میں TR-4 امیدواروں پر وحشیانہ لاٹھی چارج، مسلسل پیپر لیک ہونے، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور بی جے پی لیڈروں کی نفرت انگیز سیاست کے خلاف ایک زبردست احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ احتجاج کے دوران بہار حکومت اور مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے اور بہار کے وزیر تعلیم متھلیش تیواری اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے پتلے جلائے گئے۔ احتجاج نگر پالیکا چوک سے شروع ہوا، جہاں اے آئی ایس اے کے طلباء کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ وہاں سے احتجاجی مارچ تھانہ چوک تک پہنچا۔ مارچ "TRAI-4" کے امیدواروں پر جبر بند کرو"، "پیپر لیک کو روکو"، "طلبہ پر لاٹھی چارج بند کرو"، "فوری بحالی کو یقینی بنائیں،" "بی جے پی حکومت پر شرم کرو" اور "نفرت کی سیاست بند کرو" جیسے نعروں کے ساتھ آگے بڑھا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، AISA بہار کے ریاستی سکریٹری، کامریڈ دیپانکر مشرا نے کہا کہ TRAI-4 کے امیدوار اپنی بحالی اور مستقبل کے لیے جمہوری تحریک چلا رہے تھے، لیکن ان کے مطالبات سننے کے بجائے، بہار حکومت نے ان پر وحشیانہ لاٹھی چارج کیا، ایف آئی آر درج کی، اور جبر کا سہارا لیا۔

جرائم پیشوں نے سونا تاجر سے 2 کلو چاندی اور 100 گرام سونا لوٹا، سڑک جام

چھپرہ 24 مئی (راجو) اتوار کو اپاچی بائک پر سوار دو بدمعاشوں نے پولیس اسٹیشن کے اندر رام کولا میں کھدرا ندی کے کنارے شیتل پٹی۔ ڈمری دیہی سڑک پر بندوق کی نوک پر سونے کے تاجر سے دو کلو چاندی، 100 گرام سونے کے زیورات اور 30,000 روپے نقد لوٹ لئے۔ احتجاج میں سونے کے تاجروں نے NH-73 بلاک کر کے احتجاج کیا۔ متاثرہ، ستیندر کمار، جوتریا کے رہائشی ہیں، نے بتایا کہ اس کی فتیدان پور مٹھیا بازار میں "کنک جیولرز" نامی دکان ہے۔ اتوار کی صبح وہ دکان کھولنے کے لیے موٹر سائیکل پر گھر سے نکلا۔ اس نے اپنی موٹر سائیکل کے ٹرنک میں زیورات اور نقدی سے بھرا ایک بیگ رکھا تھا۔ اسی دوران ترائیہ بھوت ناتھ چوک پر ایک نامعلوم نوجوان نے اس سے لفٹ مانگی۔ اس نے ہمدردی سے نوجوانوں کو سواری کی پیشکش کی۔ وہ وائی ڈی بی ایس کالج کے قریب اترا اور یہ کہہ کر چلا گیا کہ وہ ہرکھ پورہ جا رہے ہیں۔ جیسے ہی تاجر کھدراندی کے کنارے نئے تعمیر شدہ پل کے قریب پہنچا، شمال سے ایک اپاچی بائک پر سوار دو بدمعاشوں نے اسے گھیر لیا۔ بدمعاشوں نے پستول کا نشانہ بنایا،

اسے بائک سے دھکیل دیا اور ٹرنک سے زیورات سے بھرا بیگ لے کر فرار ہو گئے۔ مجرموں نے تاجر کا موبائل فون جائے وقوعہ سے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر سڑک پر پھینک دیا جسے پولیس نے برآمد کر لیا۔ اس واقعہ سے ناراض، ترائیہ کے سونے کے تاجروں نے متحد ہو کر احتجاج کیا، اور مجرموں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے ترائیہ۔ مدھورا مین روڈ، SH-73 کو تقریباً آدھے گھنٹے تک بلاک کر دیا۔ ایڈیشنل پولیس اسٹیشن آفیسر دھیریندر کمار اور ضلع کونسل کے رکن ہری شنکر سنگھ کی پہل کے بعد، جو جائے وقوعہ پر پہنچے، تاجروں نے مدھورا۔2 کے ایس ڈی پی او کی جانب سے فوری کارروائی کی یقین دہانی کے بعد ناکہ بندی ختم کر دی۔ سونے کے تاجر راجیو کمار گپتا نے بتایا کہ ایس ڈی پی او نے انہیں مجرموں کی جلد گرفتاری کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر 24 گھنٹے میں ٹھوس کارروائی نہ کی گئی تو سونے کے تاجر دوبارہ احتجاج کریں گے۔ ایڈیشنل پولیس سٹیشن آفیسر دھیریندر کمار نے بتایا کہ متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر فرسٹ انفارمیشن رپورٹ (ایف آئی آر) درج کر لی گئی ہے، اور مختلف مقامات پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو سکین کیا جا رہا ہے اور چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

کانگریس کمیٹی کے ضلع صدر ڈاکٹر جمال حسن نے سڑک کا معائنہ کیا

دربھنگہ، 24 مئی (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کانگریس کمیٹی (اربن) کے ضلع صدر ڈاکٹر جمال حسن نے کونسلر فیڈریشن کے صدر راجیو سنگھ اور کونسلر راکیش پاسوان کے ساتھ صدر بلاک اور صدر پولیس اسٹیشن جانے والی سڑک کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران مقامی باشندوں نے ڈاکٹر جمال حسن کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سڑک جو کہ تقریباً بیس سال سے پانی کے جمود سے دوچار تھی اب ان کے اقدام اور کوششوں کی بدولت نظر آ رہی ہے۔ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جمال حسن نے کہا کہ یہ کام ایک عارضی حل ہے تاہم میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، ہم نے اس سڑک کے حوالے سے 17 تاریخ کو احتجاج کیا، 20 تاریخ کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ملاقات کی اور

21 تاریخ کو کام شروع ہوا، آج 24 تاریخ کو اس سڑک کا پورا منظر نامہ تبدیل کر دیا گیا، جہاں پر پانی کا استعمال مشکل تھا، وہیں پانی کا استعمال کیا گیا۔ یہاں کبھی پانی بھرا رہتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ ضلع مجسٹریٹ کی نگرانی اور جلد بازی کی وجہ سے ممکن ہوا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جس طرح ایک عارضی حل نکالا گیا ہے اسی طرح جلد از جلد اس کا مستقل حل نکالا جائے تاکہ مقامی لوگوں کو اس مسئلے سے ہمیشہ کے لیے نجات مل سکے۔ ڈاکٹر جمال حسن نے کہا کہ آج ثابت ہو گیا ہے کہ جدوجہد کرنے والے ضرور کامیاب ہوں گے۔ جدوجہد کے بغیر کسی کو کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ صدر بلاک اور صدر پولیس اسٹیشن کی سڑک آج صاف نظر آ رہی ہے۔ یہ میری اور مقامی لوگوں کی جدوجہد اور یکجہتی کا نتیجہ ہے۔ اس دوران کونسلر فیڈریشن کے صدر راجیو سنگھ نے بھی کہا کہ یہ کامیابی اجتماعی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ہم سب مل کر لڑے اور تب ہی یہ ممکن ہوا۔ اس سڑک کے مستقل حل کے لیے جدوجہد جاری رہے گی۔

سونیترا آئی ہاسپیٹل واسپرش چائلڈ کیئر اعلیٰ معیار سہولیات سے آراستہ: ڈاکٹر سجیت کمار

پٹنہ 24 مئی (پریس ریلیز) پٹنہ کے ٹاپ ماہر امراض چشم کم سرجن ڈاکٹروں میں شمار ڈاکٹر سجیت کمار مشرا جن کے پاس 25 برسوں سے زائد کا عملی تجربہ ہے اور جنہوں نے UK سے اعلیٰ ٹریننگ حاصل کی ہے اور اروند آئی اسپتال تمل ناڈو میں فیلوشپ بھی کئے ہیں اور پہلے وہ Lotus آئی ہاسپیٹل اینڈ انسٹی ٹیوٹ، تمل ناڈو میں کنسلٹنٹ اور CMO کے طور پر اپنی خدمات بھی دے چکے ہیں اور جنہوں نے بین الاقوامی سطح کا کفایتی علاج وآپریشن کے ذریعہ ہزاروں مریضوں کو نئی زندگی دینے کی وجہ کر کافی مشہور ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ لوگوں کو آنکھوں کی بیماریوں اور نوزائیدہ کی بیماریوں کے علاج کے لیے بڑے شہروں اور بڑے اسپتالوں میں نہ جانا پڑے، اسی مقصد کے لئے خود کا Sunethra Eye ہاسپیٹل اور Sparsh چائلڈ کیئر کا قیام آشیانہ نگر (آشیانہ نگر فیز 2 گیٹ کے پاس) پٹنہ میں کیا ہے اور پٹنہ کی جانی مانی چائلڈ اسپیشلسٹ ڈاکٹر سمن مشرا کے ذریعہ 9 بجے صبح سے 8 بجے رات تک اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ عید الاضحیٰ کے مبارک موقع پر موبائل نمبر 8809989087 پر کال کرنے پر مفت صلاح کے ساتھ ساتھ علاج، جانچ اور آپریشن کی ضرورت پڑنے پر خصوصی رعایت کی سہولت 31 جولائی 2026 تک دی جا رہی ہے۔ ڈاکٹر سجیت کمار مشرا نے بتایا کہ آئی ہاسپیٹل آیوشمان بھارت منصوبہ سے بھی جڑا ہے، اور اس منصوبہ کے تحت تمام کارڈ ہولڈرس کو بالکل مفت میں آنکھوں کے پردے (ریٹینا) لیزر، موتیا بند کا پھیکو طریقہ سے بغیر درد کے سرجری، گلوکوما سروس سمیت آنکھوں سے جڑی کئی طرح کی بیماریوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں Cataract کا پھیکو طریقہ سے سرجری بغیر درد، بغیر سوئی اور بغیر پٹی کے کرنے میں، Glaucome, LASIK, ICL,

Oculoplasty، ریٹینا سے متعلق سبھی بیماریوں، بچوں کے آنکھوں سے متعلق سبھی بیماریوں، ڈائبیٹک ریٹینو پیتھی کی جانچ اور علاج Tear سے متعلق پریشانی کا علاج میں مہارت حاصل ہے۔ ان کے ہاسپیٹل میں دوا، چشمہ کی دکان اور کانٹیکٹ لینس کی بھی سہولت دستیاب ہے۔ ڈاکٹر سمن مشرا نے بتایا کہ اسپرش چائلڈ کیئر میں Vaccination, Nebulization, Asthma Clinic, Well Baby Clinic, Adolescent Clinic وغیرہ کی سہولت دستیاب ہے۔ وہ معمولی فیس میں پیدائش سے لے کر 18 سال تک کے بچوں کی سبھی بیماریوں کا بین الاقوامی سطح کا کامیاب علاج کر رہی ہیں۔ انہیں 25 برسوں سے زائد کا عملی تجربہ ہے۔ انہیں نوزائیدہ اور ٹین ایجر میں ہونے والی بیماریوں میں نمونیا، ڈائریا، ٹی بی، دمہ، جانڈس، سردی، کھانسی، بخار، ٹانسل، اسٹومیک ڈس آرڈر، دل میں سوراخ اور ہارٹ سے متعلق بیماری، مرگی، کڈنی، ہارمون سے متعلق بیماری میں مہارت حاصل ہے۔

کھگڑیا کے مزدور کی ہریانہ کی فیکٹری میں موت

کھگڑیا 24 مئی (محمد عرفان عالم) ضلع کے بیسا گاؤں کے رہنے والے شیلیش کمار کی ہریانہ کے جھجر ضلع کے بہادر گڑھ صنعتی علاقے میں ایک فیکٹری حادثے میں موت ہو گئی۔ ان کی موت کی اطلاع ملتے ہی ان کے اہل خانہ اور گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ یہ حادثہ بہادر گڑھ صنعتی علاقے میں پلاٹ نمبر 2224 پر واقع کلاسک کول پرائیویٹ لمیٹڈ فیکٹری میں پیش آیا۔ ایک بوائلر اچانک پھٹ گیا جس سے دھماکہ ہوا جس سے دو منزلہ عمارت کا لنٹل گر گیا اور پورے کمپلیکس کو لپیٹ میں لے لیا۔ حادثے کے وقت فیکٹری میں کیمیکل اور گلو کی تیاری کا کام جاری تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی جس سے فیکٹری میں خوف وہراس پھیل گیا۔ کئی مزدور ملبے میں دب گئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی چھ گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور بچاؤ اور راحت کاری کا کام شروع کیا۔ گھنٹوں کی کوشش کے بعد ملبے میں دبے مزدوروں کو نکالا گیا۔

بہار میں قانون کی حکمرانی نہیں، بلڈوزر اور انکاؤنٹر کا راج: دھیریندر

دربھنگہ، 24 مئی (عرفان احمد پیدل) سی پی آئی (ایم ایل) دربھنگہ ضلع کمیٹی کا اجلاس سی پی آئی ایم ایل کے ضلع دفتر میں منعقد ہوا جس کی صدارت ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو نے کی۔ میٹنگ میں دربھنگہ میں منعقدہ 12 ویں ریاستی کانفرنس کی کامیابی کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے سی پی آئی (ایم ایل) پولیٹ بیورو کے رکن اور متھلا ریجن کے انچارج دھیریندر جھا نے کہا، "بلڈوزر بی جے پی کی حکمرانی کی علامت ہے۔ یہ بلڈوزر مافیا، بدعنوان افراد یا بڑے مجرموں کے خلاف نہیں، بلکہ غریبوں، سڑکوں پر دکانداروں، کچی آبادیوں اور مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔" مسٹر جھا نے کہا کہ بہار میں اب لوگوں کو مجرم قرار دیا جا رہا ہے اور بغیر کسی منصفانہ تفتیش یا عدالتی عمل کے گولی ماری جا رہی ہے۔ پولیس کھلے عام اعلان کر رہی ہے کہ ٹانگ میں نہیں سینے میں گولی ماری جائے گی۔ بلڈوزر اور انکاؤنٹر کی سیاست کے ذریعے کسی کو بھی بنگلہ دیشی، غاصب یا ملک دشمن قرار دے کر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ گزشتہ چار دنوں میں پولیس کی جانب سے کیے گئے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بغیر کسی شفاف تحقیقات کے پانچ افراد کو گولی ماری گئی اور ایک مخصوص کمیونٹی کو نشانہ بنایا گیا۔ دھیریندر جھا نے کہا کہ آج ملک کے طلباء اور نوجوان بالخصوص عام عوام سخت ناراض ہیں۔ یہ غصہ سوشل میڈیا پر "کاکروچ جنتا پارٹی" کی شکل میں ظاہر ہو رہا ہے۔ ایک طرف بے روزگاری عروج پر ہے تو دوسری طرف بھرتی کے امتحانات پیپر لیک ہونے کا مسلسل شکار ہو رہے ہیں۔ دہلی سے پٹنہ تک تعلیمی نظام مافیا اور بدعنوانی کے قبضے میں جا چکا ہے۔ NEET اور AEDEO جیسے امتحانات میں پیپر لیک ہونا کوئی انتظامی ناکامی نہیں ہے بلکہ منظم جرائم اور سیاسی سرپرستی کا نتیجہ ہے۔ لاکھوں طلباء اور نوجوانوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی جانب سے طلباء اور نوجوانوں کو بیان کرنے کے لیے "کاکروچ" کی اصطلاح استعمال کرنے پر بھی شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ تبصرہ نوجوان نسل کے وقار پر حملہ ہے۔ پٹنہ میں استاد امیدواروں پر لاٹھی چارج کی مذمت کرتے ہوئے مسٹر جھا نے کہا کہ حکومت بات چیت اور حل کے بجائے جبر کا راستہ اپنا رہی ہے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو نے کہا کہ سی پی آئی (ایم ایل) کی 12 ویں ریاستی کانفرنس کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر سینئر لیڈران آر کے ساہنی، شنیچاری دیوی، اشوک پاسوان، پپو پاسوان، صابری دیوی، نند لال ٹھاکر، کامیشور پاسوان، اجھدیش سنگھ، لال بہادر سدا، سوریا نارائن شرما، سادھنا شرما، کیشری یادو، سریندر پاسوان، اشوک پاسوان، سندیپ چاوندر، سندیپ چاوندر، یگیندرا، راجپوت اور دیگر شامل تھے۔ میٹنگ میں داس، امیت پاسوان، پروفیسر کلیان بھارتی، گنگا منڈل، ونود سنگھ، پپو کمار پاسوان، امیش ساہ، محمد جمال الدین اور کئی دوسرے موجود تھے۔

پولس نے اسلحہ اسمگلنگ کے بڑے نیٹ ورک کا کیا انکشاف، تین ملزمین گرفتار

مونگیر، 24 مئی (پی این ایس)
ضلع پولیس اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی ایک مشترکہ ٹیم نے مفصل تھانہ علاقے میں واقع بکر پور گاؤں میں ایک بڑی کارروائی کی اور اسلحے کی اسمگلنگ کے ایک بڑے سنڈیکیٹ کا انکشاف کیا۔ پولیس نے بدنام زمانہ اسلحہ اسمگلر محمد ساحل ملک کے گھر پر چھاپہ مار کر کثیر مقدار میں غیر قانونی اسلحہ، گولہ بارود اور نقدی برآمد کر لی۔ اس اچانک چھاپے سے پورے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ مونگیر کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سید عمران مسعود نے کیس کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ساحل ملک نے اپنے گھر میں غیر قانونی ہتھیاروں اور گولہ بارود کا ایک بڑا ذخیرہ چھپا رکھا ہے۔ اس اطلاع کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی اور تیزی سے کام کرتے ہوئے پورے گھر کو گھیرے میں لے کر چھاپہ مار کارروائی شروع کر دی گئی۔ پولیس ٹیم نے صحن میں کھڑی ساحل کی موٹر سائیکل کے ٹول باکس کی تلاشی لی تو اس سے دو جدید ترین پستول مع میگزین برآمد ہوئے۔ بعد میں سونے کے کمرے کی تلاشی کے دوران میز کے دراز میں 90 زندہ کارتوس اور آٹھ بٹ پلیٹیں برآمد ہوئیں۔ پولیس کی تفتیش وہیں نہیں رکی۔ جب گھر کے باہر کھڑی کار کی تلاشی لی گئی تو اس کے ڈیش بورڈ سے 30 زندہ کارتوس اور 450,000 روپے نقد برآمد ہوئے۔ پولیس نے مجموعی طور پر 120 زندہ کارتوس برآمد کیے۔ اس کارروائی کے دوران مرکزی ملزم محمد ساحل ملک کو اس کے دو ساتھیوں محمد آزاد اور گوپال داس سمیت رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ سخت پوچھ گچھ کے تحت، تینوں نے غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود کی تجارت میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ساحل اس گینگ کا سرغنہ تھا، تیار ہتھیار خرید تا تھا، اپنے گھر میں ذخیرہ کرتا تھا اور پھر اپنے نیٹ ورک کے ذریعے سپلائی کرتا تھا۔ پولیس کی تحقیقات میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ مرکزی ملزم ساحل ملک کی جرائم کی خاندانی تاریخ ہے۔ اس کے والد محمد امتیاز گزشتہ تین سالوں سے آرمس ایکٹ کیس میں مغربی بنگال کی جیل میں ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ یہ گینگ غیر قانونی اسلحہ اور گولہ بارود کی سپلائی کا ایک بڑا نیٹ ورک چلاتا ہے۔ فی الحال، پولیس ساحل کی غیر قانونی جائیداد کی چھان بین کر رہی ہے اور اس پوری سپلائی چین میں ملوث دیگر سمگلروں کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مار رہی ہے۔

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر ٹاؤن تھانہ میں امن کمیٹی کی میٹنگ

نوادہ، 24 مئی (پی این ایس)
آئندہ بقرعید (عیدالاضحیٰ) تہوار کو مکمل طور پر پرامن، ہم آہنگی اور منظم طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے بگر تھانہ علاقہ میں ایک اہم میٹنگ طلب کی گئی۔ تھانہ انچارج اوما شنکر سنگھ نے تھانہ احاطے میں منعقدہ "امن کمیٹی" کی میٹنگ کی صدارت کی۔ اجلاس میں ہندو اور مسلمان سمیت تمام برادریوں کے ممتاز نمائندوں، امن کمیٹی کے ارکان اور مقامی شہریوں نے شرکت کی جہاں تہوار کو مربوط انداز میں منانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے تھانہ انچارج اوما شنکر سنگھ نے کہا کہ بقرعید کا تہوار بنیادی طور پر قربانی، بھائی چارے اور گہری سماجی ہم آہنگی کی علامت ہے۔ انہوں نے تمام حاضرین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اس مقدس موقع کو ماضی کی طرح باہمی محبت، احترام اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنی گنگا جمنی ثقافت کو برقرار رکھیں۔ افواہیں پھیلانے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ لاء اینڈ آرڈر اور سوشل میڈیا کی نگرانی پر بات کرتے ہوئے سٹیشن ہاؤس آفیسر نے سخت وارننگ جاری کی۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ تہوار کے دوران کسی بھی گمراہ کن افواہوں کو نظر انداز کریں اور نہ ہی انہیں آگے بھیجیں اور نہ ہی شیئر کریں۔ افواہیں پھیلانے والے یا فرقہ وارانہ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے سماج دشمن عناصر کی نشاندہی کی جائے گی اور ان کے خلاف سخت اور فوری قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سلامتی اور امن و امان پر زور دیتے ہوئے، اوما شنکر سنگھ نے واضح کیا کہ ضلع پولیس تہوار کے دوران امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے پوری طرح چوکس اور تیار رہے گی۔ حساس علاقوں میں پولیس کی اضافی نفری اور مجسٹریٹ تعینات کیے جائیں گے۔ عوامی تعاون کی خواہش کرتے ہوئے، انہوں نے ہر کسی پر زور دیا کہ وہ کسی بھی حساس معاملے پر تحمل کا مظاہرہ کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا سماج دشمن عناصر کی اطلاع فوری طور پر سٹی پولیس اسٹیشن یا قریبی پولیس چوکی کو دیں۔ میٹنگ میں موجود مختلف کمیونٹیز کے نمائندوں اور مقامی عوامی نمائندوں نے نوادہ سٹی پولیس اسٹیشن کے اس اختراعی اور مثبت اقدام کی کھل کر تعریف کی۔ انہوں نے پولس انتظامیہ کو یقین دلایا کہ نوادہ ہمیشہ سے بہت پرامن شہر رہا ہے، جہاں تمام مذاہب کے لوگ مل کر ہر تہوار مناتے ہیں۔ اس بار بھی بقرعید کا تہوار بھرپور خوشی اور باہمی بھائی چارے کے ساتھ منایا جائے گا، جس میں انتظامیہ کو عوام کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔

جے ڈی یو کے بلاک، نگر پریشد اور ٹاؤن صدور کی میٹنگ

سیوان، 24 مئی (پرویز اختر)
جنتادل یونائیٹڈ کے بلاک صدور، میونسپل کونسل اور ٹاؤن کونسل کے صدور کی ایک میٹنگ اتوار کو ضلع گیسٹ ہاؤس کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ضلع صدر وکاس کمار سنگھ عرف جتنو سنگھ نے کی۔ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری رمیش سنگھ کشواہا، ایم پی وجئے لکشمی دیوی، اور جیرادئی کے ایم ایل اے بھیشم پرتاپ سنگھ موجود تھے۔ تمام نو منتخب صدور کو اعزاز سے نوازا گیا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ضلع صدر نے کہا کہ بلاک، پنچایت اور بوتھ کی سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنا ہوگا۔ انہوں نے جلد ہی بلاس میں میٹنگیں کرنے، سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور پارٹی کے نظریہ کو عوام تک پہنچانے اور ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کارکنوں سے نظم و ضبط برقرار رکھنے اور پارٹی اتحاد کو برقرار رکھنے کی بھی اپیل کی۔ قومی جنرل سکریٹری نے کہا کہ پرانے ساتھیوں کو برقرار رکھتے ہوئے نئے ارکان کو پارٹی میں ضم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو مشورہ دیا کہ وہ کسی بھی قسم کی پریشانی یا شکایت کے لیے براہ راست ضلع صدر سے رابطہ کریں۔ ایم پی نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کامیابیاں حاصل کرتی ہے، چاہے چھوٹی ہو یا بڑی، کارکنوں کی محنت سے۔ ایم ایل اے بھیشما پرتاپ سنگھ نے جے ڈی یو کو ایک ایسی پارٹی قرار دیا جو اپنے کارکنوں کا احترام کرتی ہے۔ ضلعی ترجمان سنیل کمار نے میٹنگ کی نظامت کی، اور جے ڈی یو لیڈر پرنس سنگھ نے شکریہ کا ووٹ پیش کیا۔

سمراٹ حکومت بلڈوزر کارروائی بند کرے: مالے

بیتیا، 24 مئی (ایم شکیل) چنپٹیا زونل آفیسر نے تقریباً 18 دلت خاندانوں کے مکانات، بشمول محترمہ جانکی کنور کے مکانات کو مسمار کر دیا، جو کئی دہائیوں قبل بستی کی زمین پر آباد تھے، ان پر بلڈوزر چلا کر۔ جب کہ تجاوزات کیس نمبر 23 / 2025-26 میں محترمہ جانکی کنور نے تصفیہ کے کاغذات دکھائے، لیکن یہ دیکھیں، زونل افسر کی مدد کے بغیر، نا گیندر ساہ کے والد، گاؤں کے مضبوط آدمی دیپک ساہ نے آ کر مکانات کو تباہ کر دیا۔ یہاں تک کہ بنیادی، جمہوری نظام کی پاسداری نہیں کی گئی۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے کسی بھی غریب، بے زمین لوگوں کو بے گھر کرنے سے پہلے متبادل انتظامات کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔ بلڈوزر کی کارروائی جاری رہتی، لیکن سب ڈویژنل آفیسر، بیتیہ کی مداخلت سے اسے روک دیا گیا۔ مذکورہ بیانات سنجے یادو، اشرفی رام، مہیندر رام، اور حکیم میاں پر مشتمل تحقیقاتی ٹیم نے دیے، جو سی پی آئی (ایم ایل) کی طرف سے بے گھر ہونے والے خاندانوں کی تحقیقات کے لیے گئی تھی۔ تحقیقاتی ٹیم نے بتایا کہ گاؤں میں 100 سے زیادہ دلت خاندان برسوں سے رہ رہے ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ بہار کی حکومت نے بلڈوزر آپریشن کو آگے بڑھنے اور غریبوں اور دلتوں کو بے گھر کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ غریب مخالف، بے زمین بی جے پی-جے ڈی یو حکومت ہے۔ قائدین نے ضلع افسر پر زور دیا کہ زونل افسر چن پٹیا با اثر اور طاقتور کے حق میں کھڑا ہے۔ ایسے میں ضلع افسر کو زونل افسر کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے، ورنہ سی پی آئی (ایم ایل) تحریک چلانے پر مجبور ہو جائے گی۔

نیٹ پیپر لیک کے خلاف آیسا کا احتجاجی مارچ، نوجوان کو کروچ کہنے پر شدید ناراضگی

گوپال گنج، 24 مئی (پی این ایس)
آل انڈیا اسٹوڈنٹ ایسوسی ایشن (AISA) اور انقلابی نوجوان سبھا (RYA) نے گوپال گنج کی اہم سڑکوں پر ایک جلوس نکالا جس میں مرکزی اور بہار کے وزیر تعلیم سے NEET اور بہار کے سرکاری ملازمت کے امتحانات کو منصفانہ طریقے سے کرانے میں ناکامی پر استعفیٰ دینے کا مطالبہ کیا۔ احتجاجی مارچ سے خطاب کرتے ہوئے آروائی اے کے ضلعی لیڈر رسو کمار نے کہا کہ ملک کے نوجوان اور طلبہ شدید غصے اور مایوسی کا شکار ہیں۔ اس غصے کا اظہار سوشل میڈیا پر 'کا کروچ جنتا پارٹی' کی شکل میں کیا جا رہا ہے۔ بے روزگاری اپنے عروج پر ہے جبکہ بھرتی کے امتحانات پیپر لیک ہونے کے واقعات کا مسلسل شکار ہو رہے ہیں۔ دہلی سے پٹنہ تک کا تعلیمی نظام مافیا اور بدعنوانی کے کنٹرول میں آچکا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ NEET اور AEDEO (اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈیولپمنٹ آفیسر) کے امتحانات میں پیپر لیک ہونا کوئی سادہ انتظامی ناکامی نہیں ہے بلکہ منظم جرائم اور سیاسی سرپرستی کا نتیجہ ہے۔ اس سے لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل تباہ ہو رہا ہے۔ RYA کے ضلعی لیڈر راودھیش باری نے کہا، "مرکز اور بہار کے وزرائے تعلیم کو اپنی بڑی ناکامی کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دینا چاہیے۔ پیپر لیک میں ملوث افراد کو سخت سزا ملنی چاہیے۔" انہوں نے مزید الزام لگایا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نہ صرف چیف منسٹر نتیش کمار کی سیاسی طاقت کو کمزور کیا ہے بلکہ اس "گڈ گورننس ماڈل" کو بھی تباہ کر دیا ہے جس سے بہار طویل عرصے سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار اب "بلڈوزر، انکاؤنٹر اور فرقہ وارانہ منافرت کی سیاست" کی طرف بڑھ رہا ہے۔ رہنماؤں بشمول منظور عالم، اروند شرما، ومل شرما، رویندر رام، ارون کمار پاسوان، پون کمار ٹھاکر، وجے ساہنی، رام پرویش رام، دیپراج سنگھ کشواہا، رشی راج، اور دیگر نے اعلان کیا کہ نوجوان اور طلباء آنے والے دنوں میں احتجاج میں سڑکوں پر نکلیں گے۔ یہ تحریک عزت، روزگار اور تعلیم کے حق کے لیے ہوگی۔

زمین دکھانے کے بہانے نوجوان کو اغوا کرنے کی کوشش

بھوجپور، 24 مئی (پی این ایس)
بھوجپور ضلع پولیس نے گجراج گنج پولیس اسٹیشن کے دائرہ اختیار میں واقع کاری ساتھ کے قریب NH-922 پر ایک ڈکیتی کو چند گھنٹوں کے اندر حل کر دیا۔ یہ واقعہ ہفتہ کے روز دن کی روشنی میں پیش آیا تھا؛ جس میں تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے تین ملزمین کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمین کے قبضے سے واردات میں استعمال ہونے والا ایک پستول اور دو موبائل فون برآمد ہوئے ہیں۔ مزید برآں، 28,000 کے آن لائن لین دین کی تصدیق ہوئی۔ بتایا گیا ہے کہ ہفتہ کی صبح تقریباً 11:45 بجے بلوتی گاؤں کا رہنے والا چندن کمار اپنی موٹر سائیکل پر آرہ سے گھر واپس آ رہا تھا۔ تین نامعلوم مجرموں نے، جو پہلے ہی کاری ساتھ پل کے قریب انتظار کر رہے تھے، اسے روک لیا۔ انہوں نے پستول کا خوف دکھا کر چندن کمار کو پل کے نیچے زبردستی لے گئے، اس پر حملہ کیا، اور پھر زبردستی 28,000 روپے اس پے فون کے ذریعے اپنے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرائے۔ ارتکاب جرم کے بعد ملزمان دہشت پھیلانے کے لیے ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے موقع سے فرار ہو گئے۔ صدر DSP-1 (DySP-1) راج کمار ساہ نے کیس کی تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ متاثرہ نے گجراج گنج او پی کو معاملے کی اطلاع دینے کے فوراً بعد سینئر افسران کی ہدایت پر ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ تکنیکی تحقیق اور انسانی معلومات کی بنیاد پر، پولیس ٹیم نے فوری طور پر چھاپہ مارا اور کاریٹھ گاؤں میں تینوں ملزمان کو پکڑ لیا۔ گرفتار مجرموں کی شناخت ہریتھک کمار، ستیم سنگھ، اور آکاش کمار عرف بٹو کے طور پر کی گئی ہے، جو تمام کاریٹھ کے رہنے والے ہیں۔ تفتیش نے تصدیق کی کہ لوٹی گئی رقم ملزم آکاش یادو عرف بٹو کے اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔ پولیس کی سخت تفتیش اور تکنیکی شواہد کے بعد تینوں گرفتار مجرموں نے اپنے جرائم کا مکمل اعتراف کر لیا۔ فی الحال، پولیس ملزم کی ماضی کی مجرمانہ تاریخ کی چھان بین کر رہی ہے اور اس گروہ سے منسلک دیگر ممکنہ افراد کی تلاش کر رہی ہے۔ گجراج گنج او پی کے چیف چنچل کمار مہاتھا، ان کی پوری ٹیم اور مسلح افواج کے اہلکاروں نے اس تیز اور کامیاب آپریشن میں کلیدی کردار ادا کیا۔ مقامی لوگوں نے بھوجپور پولیس کی فوری طور پر تعریف کی ہے، جس سے علاقے میں عام لوگوں میں تحفظ کے احساس کو مزید تقویت ملی ہے۔

پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کی میٹنگ اختتام

ارول، 23 مئی (محمد برکت اللہ راہی) بہار پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن کی میٹنگ پالی گنج کے قریب بلیو پلانیٹ اسکول کے احاطے میں انتہائی صحت مند ماحول میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں اسوسی ایشن کے قومی صدر مسٹر دلیپ کمار نائب صدر، مسٹر رونے کمار، خزانچی، مسٹر مکیش کمار شرما، سکریٹری، مسٹر مکیش کمار، ڈپٹی سکریٹری، مسٹر ابھیشیک کمار، سرپرست، مسٹر روی گپتا، چیف ایڈوائزر، مسٹر دیملیش نندمشرا، چیف کوآرڈینیٹر مسٹر دیملیش نندمشرا، مسٹر کوآرڈینیٹر، مسٹر بھوجن، مسٹر اپوجن اور راجدھانی نے شرکت کی۔ ریذیڈنشیل اکیڈمی، دھرم پور کٹیا، مسز ویملا کمار، جے ایم ایس مانیر کی پرنسپل، مسز پشپا پانڈے، سینکڑوں اسکول پرنسپل اور ڈائریکٹرز کے ساتھ۔ میٹنگ کا بنیادی محور سکول کے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال اور ان کا حل تلاش کرنا تھا۔ اچھی تعلیم، اچھے نظم و ضبط، اور ایک مثبت اسکول کے ماحول کو یقینی بنانے کے طریقے پر گہرائی سے بات چیت ہوئی۔ اسوسی ایشن کے قومی صدر جناب دلیپ کمار نے اسکول کے مختلف مسائل کے آسان حل اور رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مختلف طریقوں اور اسٹریٹ ڈراموں پر بھی بات کی۔ اجلاس میں بچوں کو سائبر کرائم سے نمٹنے کے طریقے سکھانے کی اہمیت پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ بہت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

اسلحہ کی زد پر کی گئی ڈکیتی کا پولس نے کیا انکشاف، 3 گرفتار

بانکا، 24 مئی (پی این ایس)
بانکا پولیس نے رجون تھانہ علاقہ کے کھیرہ موڑ کے قریب ایک سنسنی خیز مسلح ڈکیتی کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے تین بدنام زمانہ مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے چوری کی موٹر سائیکل، موبائل فون اور جرم میں استعمال ہونے والی دو دیگر موٹر سائیکلیں بھی برآمد کر لیں۔ پولیس کی اس تیز رفتار کارروائی سے علاقے میں جرائم پیشہ افراد میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 10 مئی 2026 کو شام تقریباً 7:30 بجے بنسی تھانہ علاقہ کے غازی دیہ کے رہنے والے پرنس کمار اپنے دوست راہول کمار کی ہیرو اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل (BR 10AV 2408) پر بھاگلپور جا رہے تھے۔ راجون مارکیٹ کراس کرنے کے بعد دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار مجرموں نے اسے اوورٹیک کیا اور خیرہ موڑ کے قریب اسے روک لیا۔ اسے ہتھیار سے ڈراتے ہوئے، مجرم اسے بڑی مراد پور کے شیو مندر میں لے گئے، جو مین روڈ سے تقریباً چار کلو میٹر دور ہے، اس سے 1000 روپے نقد، ایک Moto 5G موبائل فون، اور موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو گئے۔ واقعے کے بعد پولیس نے متاثرہ کے بیان کی بنیاد پر راجون پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 26/163 کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بنکا کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر بنسی سب ڈویژنل پولیس افسر کی قیادت میں راجون پولیس اسٹیشن اور ڈی آئی جی کی ایک مشترکہ ٹیم تشکیل دی گئی۔ سائنسی اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر ٹیم نے فوری چھاپہ مار کر تین مجرموں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت راجون تھانہ علاقہ کے نارپہ کے رہنے والے منگل کمار (21)، کٹیاما کے رہنے والے شیو شکتی کمار (19) اور جھارکھنڈ کے دیوگھر ضلع کے سرتھ تھانہ علاقہ کے ناگارو کے رہنے والے لڈو یادو عرف آریان کمار (21) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کی پوچھ گچھ کے دوران تینوں نے واقعے میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ ان کی اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے چوری شدہ ہیرو اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل اور موٹر ولا موبائل فون برآمد کر لیا۔ مزید برآں، واقعے میں استعمال ہونے والی ایک اور اسپلنڈر پلس اور یاماہا R15 بائیک کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ اس کارروائی میں راجوان تھانہ انچارج راج رتن، ایس آئی مکیش کمار، ونود کمار، شبھم کمار، ڈی آئی یو ایس آئی سشیل راج سمیت پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث ایک اور مفرور مجرم کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

پولس نے 24 گھنٹہ کے اندر ڈکیتی معاملہ کا کیا انکشاف، تین گرفتار

جرائم کی منصوبہ بندی کرتے چار ملزمین اسلحہ سمیت گرفتار

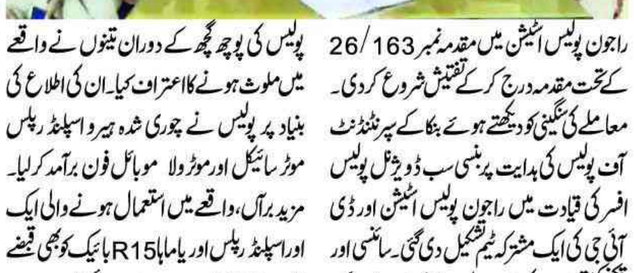

سیوان، 24 مئی (پرویز اختر)
خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بسنت پور تھانہ کی پولیس نے تھانہ علاقے کے سوریہ پورہ میں چھاپہ مارا۔ کانٹا کے قریب ڈکیتی کی منصوبہ بندی کرنے والے چار مجرموں کو غیر قانونی ہتھیاروں کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمین میں بسنت پور تھانہ علاقے کے ہرے پور کا رہنے والا راج دیو مہتو، ضلع گوپال گنج کے محمد پور تھانہ علاقے کے رام پروا کا رہنے والا معین الدین میاں عرف گڈو، مغربی چمپارن ضلع کے بیریا تھانہ علاقے کے بھیتیا کا رہنے والا شمس الدین انصاری عرف بالو بکھی کا رہنے والا رنجیت نٹ شامل ہیں۔ پولیس نے اس کے پاس سے ایک پستول، ایک میگزین، پانچ کارتوس اور دیگر اشیاء برآمد کیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا نے بتایا کہ 23 مئی کی رات کو یہ اطلاع ملی کہ بسنت پور تھانہ علاقہ کے تحت سوریہ پورہ گاؤں کے کانٹا کے قریب گوری شنکر ٹھاکر کے آم کے باغ میں ہتھیاروں سے لیس تقریباً چار سے پانچ افراد ایک ٹرک یا فور وہیلر کو لوٹنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ مذکورہ اطلاع پر فوری کارروائی کرتے ہوئے بسنت پور پولیس اسٹیشن کی ٹیم، ضلعی اطلاعات یونٹ اور ایس ٹی ایف کی ٹیم نے مشترکہ چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران چار مجرم پکڑے گئے۔ تفتیش اور تلاشی کے دوران ان تمام کے پاس سے ایک پستول، ایک میگزین اور پانچ زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ اس سلسلے میں تھانہ بسنت پور کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ بتایا گیا کہ گرفتار مجرم راج دیو مہتو کی مجرمانہ تاریخ ہے۔

ماحولیاتی تحفظ مہم کے تحت کئی پروگرام کا انعقاد

سیوان، 24 مئی (پرویز اختر) ڈویژنل ریلوے منیجر آشیش جین کی ہدایت اور سینئر ڈویژنل مکینیکل انجینئر ابھیشیک رائے کی قیادت میں، عالمی یوم ماحولیات کی مناسبت سے ماحولیاتی تحفظ مہم کے ایک حصے کے طور پر جنکشن پر مختلف پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں، اتوار کو وارانسی ڈویژن کے جنکشن پر واٹر ریچارج پوائنٹس کی ایک مکمل معائنہ مہم کا انعقاد کیا گیا تاکہ مسافروں کو اپنی غیر پلاسٹک کی پانی کی بوتلوں کو دوبارہ بھرنے کی ترغیب دی جا سکے، جس سے پلاسٹک کی ایک بار استعمال ہونے والی بوتلوں سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس سلسلے میں وارانسی ڈویژن کے تعلقات عامہ کے افسر اشوک کمار نے بتایا کہ مائیکرو پلاسٹک آلودگی کو کم کرنے کے لیے پیکیجنگ بیگز (دودھ اور دیگر ڈیری مصنوعات) کو کم کرنے کے سلسلے میں ریلوے اسٹیشن پر دکانداروں/ملازمین کے لیے ایک انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا گیا۔

قرقی کی کارروائی کے دوران ملزم نے کیا سرینڈر

سیوان، 24 مئی (پرویز اختر) مفرور ملزمین کے خلاف جاری مہم کے ایک حصے کے طور پر، سٹی پولیس نے اتوار کو ایوب رئیس کے رشتہ دار اور ایک پرانے مجرمانہ کیس کے ملزم شمیم اصغر کے پر قرقی کی کارروائی شروع کی۔ پولیس کارروائی کے دباؤ میں آ کر ملزم نے تھانے تھانے میں ہتھیار ڈال دیے۔ جس کے بعد انجینئمنٹ کا عمل روک دیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ سلوچنا کی عدالت کی طرف سے جاری کردہ انجینئمنٹ آرڈر کی روشنی میں سٹی سٹیشن ہاؤس آفیسر اویناش کمار کی قیادت میں پولیس ٹیم شہر کے پرانی قلعہ میں ملزم کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ پولیس نے گھر سے سامان ہٹانا شروع کر دیا اور انونیٹری تیار کر کے اسے ایک پک اپ ٹرک پر لادنا شروع کر دیا۔ اس دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ ملزم شمیم اصغر نے گوپال گنج ضلع کے تھاوے پولیس اسٹیشن میں خود سپردگی کر دی ہے۔ جس کے بعد اعلیٰ افسران کی ہدایت پر انجینئمنٹ کا عمل فوری طور پر روک دیا گیا۔ سٹی سٹیشن ہاؤس آفیسر اویناش کمار نے بتایا کہ ملزم 2015 کے ایک کیس میں مسلسل عدالت میں حاضر ہونے میں ناکام رہا۔ عدالت کی جانب سے انجینئمنٹ آرڈر کی وصولی کے بعد پولیس ہیڈ کوارٹر سے بھی ہدایات موصول ہوئیں جس کی تعمیل میں یہ کارروائی کی گئی۔

گھر کے روازے پر بیٹھے نوجوان کا گولی مار کر قتل، مشتعل لوگوں نے کیا سڑک جام

سیوان، 24 مئی (پرویز اختر)
نوتن تھانہ علاقہ کے ٹھاکر کے رام پور گاؤں میں سنیچر کی دیر شب بدمعاشوں نے ایک نوجوان کو اس وقت سر میں گولی مار دی جب وہ اپنی دلیز پر بیٹھا تھا۔ واقعے کے بعد اہل خانہ نے مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی شخص کو علاج کے لیے صدر اسپتال پہنچایا۔ اس کا علاج کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے اسے نازک حالت کے پیش نظر پٹنہ ریفر کر دیا۔ تاہم، جب اس کے اہل خانہ اسے گورکھپور لے جا رہے تھے، راستے میں ہی اس کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت 23 سالہ بلیٹ انصاری کے نام سے ہوئی ہے جو گاؤں کے رہائشی نصر اللہ انصاری کے بیٹے ہیں۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر انکوائری رپورٹ تیار کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ واقعہ سے مشتعل ہو کر اتوار کو مکینوں نے سڑک کو آگ لگا کر احتجاج کیا۔ مقتول بلیٹ انصاری کے والد نے الزام لگایا کہ حملہ آور شراب کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث تھے اور انہوں نے ان کے بیٹے کو گولی مار دی تھی۔ تاہم، انہوں نے کسی بھی سابقہ تنازعہ کی تردید کی۔ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی رات تقریباً دو درجن مسلح حملہ آور اچانک گولی انصاری کے گھر کے قریب پہنچے اور حملہ کیا۔ شور سن کر اس کے والد نصر اللہ انصاری جائے وقوعہ پر پہنچے تو شرپسندوں نے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ اس دوران گولی سیدھی سر میں لگی جس سے وہ موقع پر ہی گر گیا۔ اس کے والد واقعے میں بال بال بچ گئے جبکہ حملہ آور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ تھانہ صدر جتیندر کمار نے کہا کہ حملہ آوروں میں سے کچھ کی شناخت کر لی گئی ہے۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ واقعے میں ملوث ملزمین کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ اتوار کی صبح جب بلیٹ انصاری کی لاش پوسٹ مارٹم کے بعد گاؤں پہنچی تو لواحقین اور مقامی لوگ ناراض ہو گئے۔ لوگوں نے پولس انتظامیہ کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی اور نوتن-جگدیش پور روڈ کو بلاک کر دیا اور ایس پی کو بلانے کا مطالبہ کرنے لگے۔ کئی گھنٹے تک روڈ بلاک ہونے سے ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی۔ سڑک کی ناکہ بندی کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ پورن کمار جھا، صدر-2 کے ایس ڈی پی او اجے کمار سنگھ اور کئی تھانوں کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ حکام نے لوگوں سے بات کی اور انہیں پرسکون کیا۔ جس کے بعد سڑک جام کو ختم کرایا گیا۔ ایس پی نے لواحقین کو یقین دلایا کہ واقعہ کے فوراً بعد مجرموں کو گرفتار کرنے کے لیے ایس ڈی پی او صدر-2 کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ پولیس مسلسل چھاپے مار رہی ہے اور جلد ہی تمام ملزمین کو گرفتار کر لے گی۔ تاہم گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
سوموار، ۲۵ رمئی ۲۰۲۶ء

وزیر اعلیٰ کا خوش آئند قدم

بہار میں خواندگی کی شرح صد فیصد کرنا کسی چیلنج سے کم نہیں ہے۔ اس سمت میں بہت سارے کام ہوئے ہیں۔ اور بہت کام ہونے باقی ہیں۔ سابقہ نتیش حکومت نے ریاست کی تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے کئی اقدام کیے اور اسکیمیں چلائی ہیں۔ جس کے مثبت نتائج آج بھی برآمد ہو رہے ہیں اور مستقبل میں بھی طلباء طالبات کو اس کے فائدے پہنچتے رہیں گے۔ چاہے اسکالرشپ اسکیم ہو، لڑکیوں کی سائیکل اسکیم ہو یا پھر پوشاک اسکیم ہو۔ ان اسکیموں سے ریاست کی شرح خواندگی میں غیر متوقع اضافہ ہوا ہے۔ جس کا سہرا نتیش کمار کے سر باندھا جائے گا اور وہ مبارکباد کے مستحق قرار دیئے جائیں گے۔ بہار میں 15 راپریل کو بی جے پی کی قیادت میں نئی حکومت کی تشکیل ہوئی اور وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے سمراٹ چودھری نے ریاست کی کمان سنبھالنے کے بعد یہ اعلان کیا کہ وہ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے انصاف پر مبنی ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھائیں گے۔ جو بڑی خوش آئند بات ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ سبھی شعبوں میں انہوں نے ترقیاتی وتعمیراتی کاموں کو پیش رفت دی ہے، تعلیم کے شعبے میں بھی انقلابی قدم اُٹھالیا ہے۔ ریاست کے پرائیوٹ اسکولوں میں اصلاحاتی اقدام کے اعلان کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ ان کے اس اعلان سے تعلیم کو منافع بخش تجارت بنانے والوں کے دل کی دھڑکنیں یقیناً تیز ہو گئی ہوں گی اور پیروں تلے کی زمین نکل گئی ہوگی۔ ابھی اس اعلان کو زمین پر حقیقی شکل دینا باقی ہے۔ جس کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے اور پرائیویٹ اسکولوں میں غیر متوقع اصلاحات کے ساتھ بہار کے تعلیمی نظام میں انقلابی تبدیلی کے امکان سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس ممکنہ تبدیلی کی عرصے سے انتظار کیا جارہا تھا۔ جواب ختم ہو چکا ہے۔ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ پرائیوٹ اسکولوں میں معیاری تعلیم کے نام پر خوب تام جھام ہوتا ہے اور منمانی فیس وصولی جاتی ہے۔ حالانکہ کچھ ایسے بھی پرائیوٹ اسکول ہیں جہاں غریب طلبا کو رعایت دی جاتی ہے۔ لیکن ایسے اسکولوں کی تعداد بہت کم ہے۔ جبکہ بیشتر پرائیوٹ اسکول دولت کمانے کا ذریعہ بنا دیئے گئے ہیں۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ ان کے ذریعہ قدم قدم پر پیسے وصولے جاتے ہیں۔ آج بیشتر پرائیوٹ اسکول کتابیں بھی خود ہی فروخت کرتے ہیں اور ڈریس بھی خود فروخت کرتے ہیں، گویا پیسہ کمانے کی جہاں جہاں گنجائش ہے وہ نکال لیتے ہیں۔ ریاست کی سمراٹ حکومت نے اس پر روک لگانے کا اعلان کر کے خوش آئند کام کیا ہے۔ جس کی ستائش اور خیر مقدم کیا جانا چاہیے۔ اس سے ریاست کے لوگوں بالخصوص گارجینوں میں ایک مثبت پیغام گیا ہوگا۔ پرائیوٹ اسکولوں میں زیادہ فیس اور منمانی کی وجہ سے ہی غریبوں کے بچے کا داخلہ نہیں ہو پاتا ہے۔ جبکہ یہاں بڑی تعداد میں خوشحال اور دولت مندوں کے بچوں کی ہی رسائی ہو پاتی ہے۔ جس سے تعلیم حاصل کرنے کے دوہرے پیمانے سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس دوہرے پیمانے کو ختم کرنے اور غریبوں و امیروں کے بچوں کو تعلیم کا یکساں پلیٹ فارم فراہم کرانے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کا مذکورہ اعلان اس سمت میں اٹھایا گیا ایک قدم ہے جس کے آنے والے دنوں میں دوررس نتائج کے برآمد ہونے سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ایسے وقت میں جب ایجوکیشن مافیاؤں کا بول بالا ہے، وزیر اعلیٰ کا یہ قدم بہار میں تعلیم کے شعبے میں اصلاح کے لیے بڑا ہی معاون ومددگار ثابت ہوگا۔ اس بات سے قطع نظر کہ ریاست کے سرکاری اسکولوں میں بہت ہی سدھار ہوا ہے اور طلبا، طالبات کی حاضری بڑھی ہے۔ آج بھی لوگ یہاں معیاری تعلیم نہ دیئے جانے کا رونا روتے ہیں نیز اسکولوں میں اور اساتذہ کی کمی کی شکایت آتی رہی ہے۔ حکومت کو اس سمت توجہ دینے اور مسئلہ کا حل کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے 5 سال میں ایک لاکھ اساتذہ کی تقرری کا اعلان کر کے تعلیم کے شعبے میں اپنی بڑھتی دلچسپی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ امید ہے اس میں اردو اساتذہ کی مناسب حصہ داری ہوگی۔

انا تحریک سے کاکروچ جنتا پارٹی تک

ڈاکٹر سید تابش امام

وطن عزیز ہندوستان کی جمہوری سیاست میں عوامی بے چینی ہمیشہ نئے تجربات کو وجود بخشتی رہی ہے۔ جب اقتدار پر قابض سیاسی جماعتیں عوامی مسائل کے تئیں بے حسی کا مظاہرہ کرنے لگتی ہیں، جب نوجوانوں کے ہاتھوں سے روزگار کے مواقع چھننے لگتے ہیں، جب مہنگائی غریب اور متوسط طبقے کی کمر توڑ دیتی ہے اور جب بدعنوانی سرکاری نظام کی رگوں میں خون کی طرح دوڑنے لگتی ہے، تب عوام کسی نئی امید، نئے چہرے اور نئے نعرے کی طرف دوڑتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند برسوں میں ملک نے مختلف قسم کی عوامی تحریکوں اور سیاسی تجربات کو ابھرتے دیکھا ہے۔ کبھی بدعنوانی کے خلاف انا ہزارے کی تحریک نے عوامی جذبات کو مہمیز دی، تو آج بے روزگار نوجوانوں کے غصے اور احساسِ محرومی نے ایک نئے سیاسی وسماجی مظہر ''کاکروچ جنتا پارٹی'' کو موضوعِ بحث بنا دیا ہے۔

یہ حقیقت اپنی جگہ درست ہے کہ نوجوان نسل کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی اور اضطراب کسی بھی سماج کے لئے خطرناک علامت ہوتی ہے۔ ہندوستان جیسے نوجوان ملک میں، جہاں کروڑوں تعلیم یافتہ نوجوان ملازمتوں کی تلاش میں در در بھٹک رہے ہوں، وہاں حکومتوں کے خلاف غصہ پیدا ہونا فطری امر ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہر جذباتی ردِعمل ایک سنجیدہ سیاسی متبادل بن سکتا ہے؟ کیا محض سوشل میڈیا کی مقبولیت، چند اشتعال انگیز نعروں اور وقتی ہمدردی کے سہارے کوئی تحریک دیرپا عوامی اعتماد حاصل کرسکتی ہے؟ یہی وہ بنیادی سوال ہے جس کا جائزہ لینا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ کاکروچ جنتا پارٹی کا وجود دراصل اُس نفسیاتی ردِعمل کا نتیجہ ہے جو مبینہ طور پر نوجوانوں کو ''کاکروچ'' سے تشبیہ دیے جانے کے بعد پیدا ہوا۔ بے روزگار نوجوان پہلے ہی معاشی دباؤ، سماجی احساسِ کمتری اور مستقبل کی غیر یقینی صورتحال سے دوچار تھے۔ ایسے میں اگر اقتدار یا اس سے وابستہ عناصر کی جانب سے تحقیر آمیز زبان استعمال کی جائے تو اس کا ردِعمل شدید ہونا لازمی تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ نیا نام اور اس کے گرد پیدا ہونے والی ہمدردی تیزی کے ساتھ نوجوان طبقے میں مقبول ہوتی جارہی ہے۔ مگر کسی تحریک کی اصل طاقت صرف جذبات نہیں بلکہ نظریہ، تنظیم، قیادت اور واضح لائحۂ عمل ہوتا ہے، اور یہی وہ مقام ہے جہاں یہ نئی سیاسی لہر سوالات کے گھیرے میں آجاتی ہے۔

اگر انا ہزارے کی تحریک کو یاد کیا جائے تو ابتدا میں اس کے گرد بھی غیر معمولی جوش وخروش پیدا ہوا تھا۔ دہلی کے رام لیلا میدان سے اٹھنے والی آواز نے پورے ملک کی توجہ اپنی جانب مرکوز کر لیا تھا۔ عوام کو محسوس ہونے لگا تھا کہ شاید اب بدعنوانی کے خلاف ایک حقیقی عوامی انقلاب برپا ہونے والا ہے۔ نوجوان، طلبہ، دانشور، متوسط طبقہ اور یہاں تک کہ غیر سیاسی افراد بھی اس تحریک سے جذباتی وابستگی اختیار کرنے لگے تھے۔ میڈیا نے اسے آزادی کے بعد کی سب سے بڑی عوامی بیداری قرار دیا تھا۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ یہ حقیقت سامنے آگئی کہ اس تحریک کے پاس نہ کوئی پختہ نظریاتی بنیاد تھی، نہ واضح سیاسی حکمتِ عملی اور نہ ہی قیادت کے اندر فکری یکسانیت۔

اسی کمزوری نے بعد میں اس تحریک کو مختلف گروہوں میں تقسیم کردیا۔ کچھ لوگ اقتدار کے ایوانوں تک پہنچ گئے، کچھ مایوس ہو کر الگ ہوگئے اور کچھ نے خاموشی اختیار کرلی۔ عوام جن خوابوں کے ساتھ اس تحریک کے پیچھے کھڑی ہوئی تھی وہ خواب بڑی حد تک ادھورے رہ گئے۔ بدعنوانی ختم نہیں ہوئی، سیاسی اخلاقیات میں کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں آئی اس طرح عوامی توقعات ایک بار پھر ٹوٹ گئیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج جب کوئی نئی تحریک یا سیاسی جماعت اچانک مقبولیت حاصل کرتی ہے تو باشعور حلقے فطری طور پر محتاط ہوجاتے ہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی اور انا تحریک کے درمیان کئی مماثلتیں دکھائی دیتی ہیں۔ دونوں کا ظہور عوامی غصے کے ماحول میں ہوا، دونوں نے نوجوانوں کی بے چینی کو زبان دی، دونوں کے پاس ابتدا میں جذباتی اپیل بہت مضبوط تھی اور دونوں کے گرد مختلف سیاسی جماعتوں سے وابستہ مایوس یا موقع پرست عناصر جمع ہونے لگے۔ یہی وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں کسی بھی عوامی تحریک کا اصل امتحان شروع ہوتا ہے۔ کیونکہ جب تحریک میں نظریاتی وابستگی کے بجائے وقتی مفاد رکھنے والے افراد داخل ہونے لگیں تو اس کا اصل مقصد دھندلا جاتا ہے۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ ہندوستان کی سیاست میں احتجاجی جذبات کو سیاسی سرمایہ میں تبدیل کرنے کا فن کوئی نیا نہیں۔ ہر دور میں عوامی مسائل کو بنیاد بنا کر نئی قیادتیں سامنے آتی رہی ہیں۔ مگر تاریخ گواہ ہے کہ صرف احتجاج کسی قوم کو منزل تک نہیں پہنچاتا۔ اگر احتجاج کے ساتھ واضح فکری سمت، آئینی شعور، معاشی منصوبہ بندی اور عوامی خدمت کا حقیقی جذبہ نہ ہو تو تحریکیں وقتی شور تو پیدا کرسکتی ہیں مگر دیرپا تبدیلی نہیں لاسکتیں۔ آج ملک کے نوجوانوں کا سب سے بڑا مسئلہ روزگار ہے۔ تعلیم یافتہ نوجوان امتحانات میں پرچہ لیک، تقرری میں بدعنوانی، محدود مواقع اور سرکاری بے حسی کے سبب شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہیں۔ لاکھوں نوجوان برسوں تیاری کے باوجود ملازمت سے محروم ہیں۔ ایسے ماحول میں اگر کوئی نیا پلیٹ فارم ان کی زبان بولتا دکھائی دے تو اس کی طرف نئی نسل کا جھکاؤ فطری امر ہے۔ لیکن نوجوانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جذباتی نعروں سے زیادہ اہم عملی پروگرام ہوتے ہیں۔ سوال یہ ہونا چاہئے کہ اس نئی جماعت یا تحریک کے پاس معیشت کے لئے کیا خاکہ ہے؟ تعلیم، صحت، زرعی بحران، اقلیتوں کے مسائل، وفاقی ڈھانچے اور آئینی اداروں کے تحفظ کے بارے میں اس کی پالیسی کیا ہے؟ اگر ان سوالات کے واضح جواب موجود نہیں تو محض وقتی مقبولیت کو سیاسی بصیرت نہیں کہا جاسکتا۔

افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ہمارے ملک میں سوشل میڈیا نے سیاسی شعور کے بجائے اکثر جذباتی ہیجان کو فروغ دیا ہے۔ ٹرینڈ، میمز اور وائرل ویڈیوز کے دور میں سنجیدہ سیاسی مباحث پس منظر میں چلے گئے ہیں۔ کسی شخصیت یا جماعت کو راتوں رات ہیرو بنا دینا اور پھر چند ماہ بعد اسے فراموش کردینا اب معمول بنتا جارہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئی نسل کو سیاسی شعور اور تاریخی ادراک کی پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جمہوریت صرف احتجاج کا نام نہیں بلکہ ذمہ دارانہ انتخاب اور مستقل مزاج جدوجہد کا تقاضا بھی کرتی ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ موجودہ سیاسی جماعتوں کی ناکامیوں نے ہی ایسے تجربات کے لئے زمین ہموار کی ہے۔ جب عوام کو محسوس ہوتا ہے کہ روایتی پارٹیاں ان کے مسائل حل کرنے میں ناکام ہوچکی ہیں تو وہ متبادل کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ اس لئے کاکروچ جنتا پارٹی جیسے رجحانات کو محض مذاق یا وقتی تماشہ سمجھ کر نظرانداز کرنا بھی درست نہیں۔ یہ دراصل اُس گہرے عوامی اضطراب کی علامت ہیں جو ملک کے نوجوانوں کے اندر بڑھتا جارہا ہے۔ حکومتوں اور سیاسی جماعتوں کو اس پیغام کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ اس پورے منظرنامے کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ہندوستان میں سیاست بتدریج نظریات سے زیادہ جذبات اور تاثر کی سیاست بنتی جارہی ہے۔ عوامی مسائل کے مستقل حل کے بجائے وقتی بیانیے زیادہ اثر انداز ہورہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نوجوان طبقہ بار بار نئی امیدوں کے پیچھے کھڑا ہوجاتا ہے، مگر کچھ عرصے بعد اسے مایوسی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر ملک کے سیاسی اور سماجی حالات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے تو محسوس ہوگا کہ نوجوان صرف روزگار ہی نہیں بلکہ عزت، تحفظ اور مستقبل کی یقین دہانی بھی چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی قیادت درکار ہے جو ان کے مسائل کو انتخابی نعرے کے بجائے قومی ترجیح سمجھے۔ تاہم عوام کو بھی جذبات کے بجائے عقل وشعور سے کام لینا ہوگا۔ کسی بھی تحریک یا جماعت پر اعتماد کرنے سے پہلے اس کی قیادت، نظریہ، مالی شفافیت، آئینی وابستگی اور عوامی خدمت کے ریکارڈ کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ محض حکومت مخالف نعرے کسی جماعت کو عوامی نجات دہندہ نہیں بنا دیتے۔ ہندوستان جیسے عظیم اور متنوع ملک کو سنجیدہ قیادت، بالغ نظری اور مضبوط جمہوری اداروں کی ضرورت ہے، نہ کہ وقتی ہیجان اور جذباتی تجربات کی۔

آج ملک ایک نازک دوراہے پر کھڑا ہے۔ ایک طرف بے روزگاری، مہنگائی، سماجی تقسیم اور سیاسی عدم اعتماد کے مسائل ہیں، تو دوسری طرف نوجوان نسل کے اندر بڑھتی ہوئی بے چینی۔ ایسے وقت میں ہر نئی آواز امید بھی بن سکتی ہے اور فریب بھی۔ فیصلہ عوام کو کرنا ہے کہ وہ ماضی کے تجربات سے سبق سیکھتے ہیں یا پھر ایک بار جذبات کے سیلاب میں بہہ جاتے ہیں۔ انا تحریک کی طرح اگر یہ نئی سیاسی لہر بھی واضح نظریہ اور اصولی سیاست سے محروم رہی تو ممکن ہے کہ کچھ دن بعد یہ بھی تاریخ کے حاشیے میں گم ہوجائے۔ لیکن اگر یہ واقعی نوجوانوں کے مسائل کو سنجیدگی، دیانت اور فکری پختگی کے ساتھ اٹھاتی ہے تو شاید ہندوستانی سیاست میں ایک نئی بحث کو جنم دے سکے۔ جمہوریت کی اصل طاقت عوامی شعور میں پوشیدہ ہوتی ہے۔ باشعور عوام ہی وقتی نعروں اور حقیقی تبدیلی کے درمیان فرق کرسکتے ہیں۔ یہی شعور ہندوستان کے جمہوری مستقبل کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

کمال مولا مسجد مقدمہ

حالیہ عدالتی فیصلے نے تاریخ، انصاف اور بھارتیہ سیکولرازم کے تئیں بھروسہ ختم کردیا

ایم۔ڈبلیو۔انصاری
(ریٹائرڈ ڈی۔جی)

مدھیہ پردیش کے تاریخی شہر دھار میں واقع کمال مولا مسجد، جسے آج ''بھوج شالہ تنازع'' کے نام سے پیش کیا جارہا ہے، محض ایک عمارت یا عبادت گاہ کا مسئلہ نہیں بلکہ بھارت میں تاریخی ورثے، آئینی مساوات اور مذہبی آزادی کے مستقبل سے جڑا ہوا ایک نہایت حساس معاملہ بنا ہے اور رہے گا۔ حالیہ عدالتی فیصلے کے بعد یہ مسئلہ ایک بار پھر قومی بحث کا موضوع ہے اور ملک کے کروڑوں امن پسند انسانوں میں تشویش اور غم کا ماحول ہے۔

اسلامی تعلیمات اور فقہی اصولوں کے مطابق جب کوئی جگہ ایک مرتبہ مسجد کے طور پر وقف کر دی جاتی ہے تو وہ محض ایک عمارت یا زمین کا ٹکڑا نہیں رہتی بلکہ ''وقفِ الٰہی'' بن جاتی ہے۔ شریعت کی رو سے ایسی زمین ہمیشہ کے لیے اللہ کے نام مخصوص ہو جاتی ہے، جسے نہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ منتقل کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی اس کی مذہبی حیثیت تبدیل کی جاسکتی ہے۔ اسلئے یہ کہنا کہ مسلمان اس جگہ کو چھوڑ کر کہیں اور مسجد تعمیر کرلیں مسلمانوں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے ساتھ ساتھ شرعی حکم کی خلاف ورزی بھی ہے۔ صدیوں تک جہاں اذان گونجتی رہی ہو، نماز ادا ہوتی رہی ہو اور جسے امتِ مسلمہ نے مسجد کی حیثیت سے قبول کیا ہو، اس کی شناخت محض انتظامی یا سیاسی فیصلوں سے ختم نہیں کی جاسکتی۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان کمال مولا مسجد کے مسئلے کو صرف ایک تاریخی تنازع نہیں بلکہ اپنے دینی ورثے، مذہبی حق اور وقف کی شرعی حیثیت سے جڑا ہوا معاملہ سمجھتے ہیں۔ کمال مولا مسجد کی تاریخ صدیوں پر محیط ہے۔ تاریخی روایات اور مختلف حوالوں کے مطابق یہ مسجد سلطنتِ دہلی کے دور میں مالوہ کی فتح کے بعد تعمیر کی گئی اور بعد کے دور میں اس کی مرمت اور توسیع بھی ہوتی رہی۔ اس مسجد کی تعمیر اور فنِ تعمیر، محراب، دالان، صحن، حوض اور دیگر آثار کو دیکھتے ہوئے یہ بات واضح ہے کہ یہ ایک منظم اسلامی عبادت گاہ تھی۔ کئی صدیوں تک یہاں نماز ادا ہوتی رہی اور یہ علاقہ کے دینی وسماجی مرکز کے طور پر پہچانی جاتی رہی اور یہ مسجد عبادت گاہ مالوہ کی پہچان بنی۔

بعد کے زمانے میں بعض حلقوں کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہ مقام دراصل قدیم ''سرسوتی مندر'' یا ''سنسکرت پاٹ شالہ'' تھا جسے بعد میں مسجد میں تبدیل کیا گیا۔ لیکن اس دعوے کے حق میں ایسا کوئی تاریخی ثبوت سامنے نہیں آسکا جس کی بنیاد پر صدیوں سے قائم مذہبی شناخت کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا جائے۔ کئی مؤرخین نے بھی اس دعوے کو بہت ہی صاف صاف لفظوں میں کمزور اور قیاس آرائی پر مبنی قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ طویل عرصے تک اس مقام کو ایک متنازع مگر مشترکہ انتظامی نظام کے تحت چلایا جاتا رہا، جہاں مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کی اجازت حاصل تھی۔

حالیہ عدالتی فیصلے نے اسی توازن کو بدل دیا ہے۔ عدالت نے نہ صرف مسلمانوں کی نماز کی اجازت ختم کی بلکہ اس مقام کو باضابطہ طور پر مندر قرار دیتے ہوئے ہندو عبادت کے لیے کھول دیا جو کہ آئین کی روح کے خلاف ہے۔ عدالت اس طرح کے فیصلے مخصوص طبقہ کو خوش کرنے کے لئے دے رہی ہے۔ یہ فیصلہ مسلم حلقوں میں اس احساس کو مزید گہرا کر رہا ہے کہ ملک میں تاریخی مساجد کی مذہبی حیثیت کو مسلسل چیلنج کیا جارہا ہے۔ بابری مسجد کے بعد اس نوعیت کے فیصلوں نے ایک بڑے طبقے کے ذہن میں یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ اگر کسی مقام پر صدیوں تک نماز ادا ہوتی رہی ہو، اسلامی آثار موجود ہوں اور اسے تاریخی اسلامی ورثے کے طور پر تسلیم کیا جاتا رہا ہو، تو پھر اس کی شناخت کو کس بنیاد پر تبدیل کیا جاسکتا ہے؟

افسوس کی بات یہ ہے کہ آج بعض گودی میڈیا چینلز اور چند اخبارات اس معاملے میں یکطرفہ اور غیر مصدقہ اور غیر منصفانہ معلومات پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ تاریخی حوالوں، قدیم دستاویزات اور صدیوں تک وہاں نماز کی ادائیگی جیسے واضح شواہد اس مقام کے مسجد ہونے کی گواہی دیتے ہیں، لیکن اس کے باوجود کچھ حلقے مخصوص بیانیہ قائم کرنے کے لیے بے بنیاد دعووں اور جذباتی پروپیگنڈے کا سہارا لے رہے ہیں۔ ذمہ دار صحافت کا تقاضا یہ ہے کہ ایسے حساس معاملات میں حقائق، تاریخ اور غیر جانب داری کو ترجیح دی جائے، نہ کہ سنسنی اور تعصب کو۔

تاریخ میں اس سے پہلے بھی کئی ایسے واقعات پیش آچکے ہیں جہاں ''آستھا'' اور اکثریتی دعووں کو بنیاد بنا کر تاریخی مساجد کی حیثیت کو چیلنج کیا گیا۔ بابری مسجد، ایودھیا اس کی سب سے بڑی مثال ہے، جسے صدیوں تک مسجد مانے جانے کے باوجود ایک طویل تنازع کے بعد منہدم کر دیا گیا۔ ان معاملات نے مسلمانوں میں یہ تشویش پیدا کی ہے کہ اگر تاریخی شواہد، مذہبی آزادی اور آئینی تحفظات کے بجائے صرف عقیدت اور اکثریتی احساسات کو بنیاد بنایا جاتا رہا تو اقلیتوں کو کبھی انصاف نہیں ملے گا۔ Majority Terrorism کو بڑھاوا ملے گا اور اس طرح ملک تباہ ہوجائے گا۔ ملک کی کئی تاریخی مساجد تنازع کا شکار ہوتی رہیں گی۔ یہی پس منظر کمال مولا مسجد کے معاملے کو بھی مسلمانوں کے نزدیک نہایت حساس اور اپنے مذہبی وتہذیبی وجود سے جڑا ہوا مسئلہ بنادیتا ہے۔

یہاں اصل مسئلہ صرف ایک مقدمہ نہیں بلکہ انصاف کے اصول کا ہے۔ بھارت کا آئین تمام مذاہب کے ماننے والوں کو برابر حقوق دیتا ہے۔ اگر تاریخی تنازعات کو صرف اکثریتی جذبات (آستھا) کی بنیاد پر حل کیا جانے لگے تو پھر ملک کی سیکولر روح کمزور پڑسکتی ہے۔ عدالتوں سے ہمیشہ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ تاریخ، شواہد اور آئینی اقدار کی روشنی میں ایسے فیصلے دیں جو ملک میں اعتماد، ہم آہنگی اور انصاف کو مضبوط کریں۔

یہ حقیقت بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ بھارت کی تہذیب مختلف مذاہب، ثقافتوں اور تاریخی روایات کے اشتراک سے بنی ہے۔ مساجد، مندروں، گرجا گھروں اور دیگر تاریخی مقامات کو محض تنازع کی علامت بنانے کے بجائے مشترکہ ورثے کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ اگر ہر تاریخی مقام کو نئے سرے سے مذہبی عینک اور آستھا کے جھوٹے پروپیگنڈے کی نظر سے دیکھا جائے گا تو اس سے معاشرے میں بے اعتمادی اور کشیدگی بڑھے گی اور بھارت کا سماجی تانا بانا ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا جو اس طرح کے فیصلے سے ہوتا جارہا ہے۔

مسلم فریق نے اس فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے لیکن تب تک وہاں پوجا پاٹ نہیں ہونا چاہئے جب تک سپریم کورٹ کا حتمی فیصلہ نہیں آجاتا، اور امید کی جارہی ہے کہ اعلیٰ عدالت اس معاملے کا جائزہ تاریخی حقائق، آئینی اصولوں اور مذہبی آزادی کے تناظر میں لے گی۔ بھارت جیسے کثیر مذہبی ملک میں یہی راستہ امن، انصاف اور باہمی اعتماد کو برقرار رکھ سکتا ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ اس مسئلے کو اشتعال، نفرت اور سیاسی فائدے کے بجائے تاریخی دیانت داری اور آئینی انصاف کے ساتھ دیکھا جائے۔ کیونکہ عبادت گاہیں صرف پتھروں کی عمارتیں نہیں ہوتیں، وہ قوموں کی یادداشت، عقیدت اور تہذیبی شناخت کا حصہ بھی ہوتی ہیں۔ آج حکومت تمام حکم آستھا کی بنیاد پر دے رہی ہے جو کہ غلط ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی — ایک طنزیہ سیاسی تحریک

کیا یہ کسی بڑے انقلاب کا شاخسانہ بن سکتی ہے؟

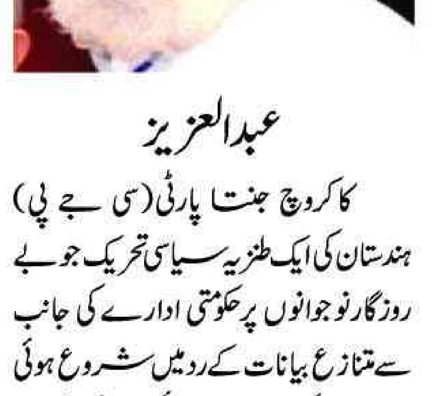

عبدالعزیز

کاکروچ جنتا پارٹی (سی جے پی) ہندستان کی ایک طنزیہ سیاسی تحریک جو بے روزگار نوجوانوں پر حکومتی ادارے کی جانب سے متنازع بیانات کے رد میں شروع ہوئی ہے۔ اس کی بنیاد سماجی ذرائع ابلاغ پر ابھجیت دیپکے نے رکھی اور اس مہم کے نام پر ایک ویب گاہ بھی بنائی۔ کاکروچ نامی پارٹی اور تحریک 16 مئی 2026ء کو اس وقت بنائی گئی جب 15 مئی 2026ء کو ہندستانی عدالت عظمیٰ کے چیف جسٹس سوریہ کانت نے طنزیہ متنازع بیان دیا اور بے روزگار نوجوانوں کو مبینہ طور پر ''کاکروچ'' اور ''طفیلی'' قرار دیا۔

15 مئی 2026ء کو ہندستانی عدالت عظمیٰ میں ایک مقدمہ کی سماعت کے دوران وہاں کے چیف جسٹس سوریا کانت نے کہا کہ ''بعض بے روزگار نوجوان کاکروچ کے مانند ہیں اور معاشرے کے طفیلی ہیں۔'' جس کے بعد نوجوانوں میں ناراضگی اور مایوسی پھیل گئی اور سوشل ذرائع پر یہ طنزیہ جملہ ایک مہم اور تحریک بنتا گیا۔ اگلے روز 26 مئی 2026ء کو ابھجیت دیپکے نے 'ایکس' اور 'انسٹاگرام' جیسے سوشل ذرائع پر ''کاکروچ جنتا پارٹی'' نام سے کھاتہ بنایا، نیز اس نام سے پارٹی کے قیام کا اعلان کیا اور اسے تمام کاکروچوں کا پلیٹ فارم قرار دیا۔ اسی دن پارٹی کے نام سے باضابطہ ویب گاہ بھی بنائی گئی۔ چند ہی دنوں میں اس تحریک اور پارٹی کے ساتھ کروڑوں افراد کے وابستہ ہونے کا دعویٰ کیا گیا اور اس کو ایک ریکارڈ مانا جارہا ہے۔

نظریات: کاکروچ جنتا پارٹی خود کو نوجوانوں کی، نوجوانوں کے ذریعے اور نوجوانوں کے لئے ایک تحریک قرار دیتی ہے۔ اس جماعت کے نمایاں نظریات درج ذیل ہیں۔ خواتین کے لئے 50 فیصد ریزرویشن۔ ذرائع ابلاغ اور صحافت کی آزادی۔ انتخابات میں شفافیت۔ پارٹی تبدیل کرنے والے سیاست دانوں پر پابندی۔ آر ٹی آئی (قانونِ حق معلومات) کے تحت جواب دہی۔

رُکنیت: کاکروچ جنتا پارٹی کی رکنیت کے شرائط طنزیہ انداز میں مرتب کئے گئے ہیں، جن میں درج ذیل نکات ہیں: بے روزگار ہونا۔ سست مزاج ہونا۔ روزانہ لمبے وقت تک آن لائن رہنا۔ پیشہ ورانہ انداز میں شکایت کرنے کی صلاحیت رکھنا۔

منشور: کاکروچ جنتا پارٹی کے منشور کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں۔ اگر پارٹی اقتدار میں آئے گی تو کسی بھی چیف جسٹس کو ریٹائرمنٹ کے بعد انعام کے طور پر راجیہ سبھا کی رکنیت نہیں دی جائے گی۔ اگر انتخابی فہرست سے کسی صحیح ووٹر کا نام ناجائز حذف کیا گیا تو چیف الیکشن کمشنر کو یو اے پی اے کے تحت گرفتار کیا جائے گا، چونکہ شہریوں کے حق رائے دہی کو سلب کرنا دہشت گردی سے کم نہیں ہے۔ ہندستانی پارلیمان میں خواتین کو 33 فیصد کی بجائے 50 فیصد ریزرویشن دیا جائے گا اور اس کے لئے پارلیمنٹ کی مجموعی نشستوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ مزید برآں کابینہ میں بھی 50 فیصد عہدے خواتین کے لئے مخصوص ہوں گے۔ ریلائنس انڈسٹریز اور اڈانی گروپ کے زیر ملکیت تمام میڈیا ہاؤسز کے لائسنس منسوخ کردیئے جائیں گے، تاکہ حقیقی معنوں میں آزاد صحافت اور انصاف پرور ذرائع ابلاغ کو فروغ دیا جاسکے۔ اسی طرح گودی میڈیا کے منتظمین کے بینک کھاتوں کی بھی جانچ کی جائے گی۔ کوئی بھی ایم ایل اے یا ایم پی اگر ایک پارٹی چھوڑ کر دوسری پارٹی میں شمولیت اختیار کرتا ہے تو اس کو 20 سالوں تک نہ صرف الیکشن لڑنے بلکہ کسی بھی عوامی سرکاری عہدے پر فائز ہونے سے نااہل قرار دیا جائے گا۔ جہاں تک اپوزیشن پارٹی کے لیڈران کا سوال ہے ان میں سے اکثر نے 'کاکروچ جنتا پارٹی' کے مقصد اور منشور کی حمایت کی ہے۔ ترنمول کانگریس کی ایم پی مہوا موئترا اور کیرتی آزاد اور کانگریس کے ایم پی ششی تھرور نے کھل کر کاکروچ جنتا پارٹی کی حمایت کی ہے۔ ششی تھرور نے CJP کے اکاؤنٹس کے بند کرنے پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت کو نوجوانوں کی اس آواز کو دبانے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ اس پارٹی کے سلسلے میں جو لوگ ملک کی صورت حال کو نازک اور سنگین قرار دے رہے ہیں وہ سب کے سب سی جے پی کے حق میں ہیں۔ نوجوانوں کے جذبات و احساسات کا خیر مقدم کر رہے ہیں۔ حکمراں جماعت اس نئی پارٹی سے خائف ہے اور اس کو ملک کی سلامتی کے لئے خطرہ تسلیم کرتی ہے۔ حکمراں جماعت یا مودی حکومت کسی ایسی پالیسی اور پروگرام کو پنپنے دینا نہیں چاہتی جو دیر یا سویر اس کے لئے خطرے کا سبب بن جائے۔ بی جے پی کے عقیدت مندوں سے کئی گنا CJP کے عقیدتمندوں کی تعداد چند روز میں ہوگئی ہے اور روز بروز بڑھتی ہی جارہی ہے۔ سی جے پی کی مقبولیت اور شہرت سے ہر کوئی اندازہ لگا سکتا ہے کہ ہندستانی نوجوانوں میں ملک اپنے مستقبل کے بارے میں شدید قسم کی بے چینی پائی جارہی ہے۔ ایک بڑی وجہ تو بے روزگاری اور مہنگائی ہے۔ دوسری بڑی وجہ نظام تعلیم کی زبردست ناکامی ہے۔ گیارہ بارہ سال میں 70 بار NEET کا پیپر لیک ہوا۔ اس کی ذمہ داری نہ تو NTA قبول کر رہی ہے اور نہ ہی حکومت قبول کرنے کو تیار ہے۔ خاص طور پر وزیر تعلیم ہند کے استعفیٰ کا ہر طرف سے پُرزور مطالبہ ہو رہا ہے، اس کے باوجود حکومت ہند شرمسار ہے اور نہ ہی وزیر تعلیم کی پیشانی پر شکن دکھائی دے رہا ہے۔

CJP کے بارے میں زیادہ تر اچھے خیالات کا اظہار ہو رہا ہے لیکن کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اس کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتے۔ وہ اسے ''انّا آندولن'' سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ حکومت اصل مسائل سے ذہن کو بھٹکانے کے لئے اس طرح کی مہم کا آغاز کیا ہے، لیکن اس مخالفت میں کوئی وزن نہیں ہے، کیونکہ ملک کے جو حالات ہیں وہ ہر لحاظ سے نازک اور سنگین ہوتے جارہے ہیں۔ عدلیہ کا جو کردار ہے وہ اپنا کردار نہ صرف ادا کرنے سے قاصر ہے بلکہ حق وانصاف کے خلاف اپنے فیصلے اکثر وبیشتر دے رہی ہے۔ جو نوجوان سسٹم پر آواز اٹھتے ہیں ان کو پابند سلاسل کر دیا جاتا ہے۔ برسوں تک ان کے ضمانت نہیں دی جاتی ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ بدکار اور بدعنوان ہوتے ہیں ان کو بلاتاخیر ضمانت مل جاتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ نوجوان غصے سے بھرے ہوئے تھے، ان کا غصہ دبا ہوا تھا لیکن جب ملک کی سب سے بڑی عدالت کے جج جسٹس سوریہ کانت نے نوجوانوں کو 'تیلچٹا' اور 'طفیلی' جیسے الفاظ سے تشبیہ دی تو نوجوانوں کا غصہ اُبل پڑا۔

ملک کے اطراف میں جو ممالک ہیں جیسے نیپال، بنگلہ دیش یا سری لنکا، یہاں جو تبدیلی ہوئی ہے اس میں نوجوانوں کا بھرپور حصہ ہے۔ دنیا میں جب بھی کوئی تبدیلی یا انقلاب آتا ہے تو اس میں نوجوان ہی بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ ہندستان میں بے روزی، مہنگائی، نظام تعلیم کی ناکامی کے علاوہ سیاسی نظام کی ناکامی بھی بے چینی اور اضطراب کا باعث ہے۔ جس طرح ایک خاص پارٹی ایک خاص انداز سے الیکشن جیت رہی ہے اس سے بھی ملک میں بے چینی کی لہر پیدا ہوگئی ہے۔ ووٹرس سرکار کو چنتے ہیں لیکن حالت یہ ہوگئی ہے کہ اب سرکار ووٹروں کو چن رہی ہے۔

SIR کے ذریعے الیکشن سے پہلے بہار اور بنگال میں جو کھیل ہوا وہ انتہائی تشویش ناک ہے۔ مغربی بنگال میں تقریباً 32، 33 لاکھ لوگوں کو حق رائے دہندگی سے محروم رکھا گیا جبکہ جمہوریت میں ایک ووٹر کو بھی اگر ووٹ دینے سے روکا جاتا ہے تو اسے جمہوریت کے قتل کے مترادف قرار دیا جاتا ہے۔ یہاں لاکھوں لوگوں کی ووٹنگ کا حق سلب کیا جاتا ہے۔ عدالت جو قانون کی نگرانی کرتی ہے اس پر سکتہ طاری رہتا ہے۔ اس کے بعض ججوں کا جو ریمارک آتا ہے وہ جمہوریت دشمنی پر مبنی ہوتا ہے۔ SIR کی شنوائی کے موقع پر سپریم کورٹ کے ایک جج نے کہا کہ ''اگر 27 لاکھ ووٹرس اس بار الیکشن میں ووٹ نہیں دے سکتے تو آئندہ دے دیں گے''۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جو لوگ حق و انصاف کے اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں وہ حق و انصاف کا گلا کیسے گھونٹ رہے ہیں اور کس طرح ان کے قلب اور ریمارک سے جمہوریت دشمنی اور جمہوریت کشی کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔

یہ وہ ساری چیزیں ہیں جس سے نوجوانوں کا یا ملک کے شہریوں کا مضطرب ہونا یقینی ہے۔ حکومت یا حکمراں جماعت یہ سمجھتی ہے کہ نوجوانوں کے منہ پر تالا لگا دے گی تو ایسا کرنا آسان نہیں ہے۔ حکومت کے لئے ضروری ہے کہ نوجوان اپنی نئی پارٹی کے ذریعے جو پیغام دینا چاہتے ہیں اس کو سنجیدگی کے ساتھ کان کھول کر سن لے اور اس پر توجہ دے، حتی الامکان عمل پیرا ہو۔ نہ پیغام سے دشمنی کرے اور نہ پیغام دینے والے کو مصائب ومشکلات میں مبتلا کرے۔ اس طرح کی تحریکوں کو جب کچلنے اور دبانے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس میں شدت پیدا ہوتی ہے اور اس کے ذریعے انقلاب برپا ہوتا ہے۔

کاکروچ جنتا پارٹی (CJP) کی کمی اور خامی بھی قابل توجہ ہے۔ یہ وہ پارٹی ہے جو روایتی انداز سے پارٹیاں عالم وجود میں آتی ہیں ان سے بالکل مختلف ہے۔ ابھجیت دیپکے پہلے 'عام آدمی پارٹی' میں تھے۔ اس وقت وہ بیرون ملک میں رہ کر ہندستان کی صورت حال میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں۔ ان کی شخصیت پارٹی بننے سے پہلے غیر معروف تھی۔ ہندستان میں جے پرکاش نارائن نے ایمرجنسی کے دوران تمام سیاسی پارٹیوں کو ایک 'جنتا پارٹی' میں ضم کر دیا تھا۔ ایمرجنسی کے بعد جنتا پارٹی اور کانگریس میں الیکشن میں مقابلہ ہوا، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کانگریس کو شرمناک شکست ہوئی۔ ابھجیت دیپکے کی تعلیم اور ان کے بیانات اور منشور یقیناً پُراثر ہیں مگر پارٹی کا ڈھانچہ جب تک مستحکم اور مضبوط نہیں ہوتا صرف آن لائن پر ڈیجیٹل کے ذریعے انقلاب لانا آسان نہیں ہوگا۔ لداخ کے لیڈر سونم وانگچو اور کانگریس کے لیڈر ششی تھرور اگر سی جے پی سے جڑ جائیں اور اس کے دوسرے لیڈران جڑتے چلے جائیں اور ان میں سے اگر کسی کے اندر تنظیمی صلاحیت ہو اور اس کو بروئے کار لائیں تو ممکن ہے کہ کاکروچ جنتا پارٹی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکتا ہے۔

تنقید کا غیر ادبی انداز:
صفدر امام قادری بنام پروفیسر وہاب اشرفی

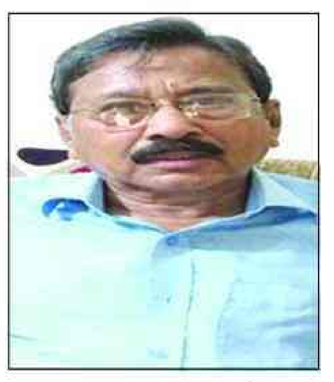

پروفیسر محمد عبدالواحد
ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی (انگریزی) پٹنہ یونیورسٹی، عالم (عربی)، فاضل فارسی (شمسی) سابق وائس چیئرمین، بہار اردو اکیڈمی، پٹنہ حافظ منزل، پروفیسر کالونی، ترپولیا، پٹنہ۔۷
رابطہ:9431459473

دوسری اور آخری قسط

یہاں اردو کے تعلق سے چند اور نکات بھی ذہن نشیں کر لئے جائیں تو اچھا ہے۔ آج کل اردو لفظیات (Diction)، صوتیات (Phonology) اور املا (Orthograpy) وغیرہ میں تصحیح و ترمیم کے علاوہ وضع الفاظ کی جرأت وہ بھی کرنے لگے ہیں جو لفظ سازی کے لئے مطلوبہ صلاحیتوں سے بہت دور ہیں۔ وہ دائن زبانوں (Lender languages) پر کماحقہٗ دسترس نہیں رکھتے۔ نتیجہ یہ ہے کہ املا کی تصحیح وغیرہ میں ان کا موقف اکثر غیر منطقی ہو جاتا ہے۔ آمد (صفحہ 275/اکتوبر۔دسمبر 2012) کا ہی یہ جملہ دیکھئے:

''نہیں اعلا تنقید کا دائرہ کار تسلیم کرنا مشکل ہے''

یہاں عام روش سے ہٹ کر قادری صاحب نے 'اعلیٰ' کی جگہ پر 'اعلا' لکھا ہے مگر وہاب اشرفی تو اوّل الذکر کو ہی مستند مانتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے مباحثہ (مارچ 2005) کے صفحہ 197 پر 'اعلیٰ' کے املا کو ہی پسند فرمایا۔ ذیل کے شعر میں دیکھئے:

وہ تاریخ کل ادبیات کا
ہے اعلیٰ مقام اور بڑا مرتبہ

اسی طرح شبلی (حوالہ: اردو تنقید پر ایک نظر) پر اظہار خیال کرتے ہوئے کلیم الدین احمد نے بھی 'اعلیٰ' ہی کو صحیح مانا ہے۔ مثال اس جملہ میں ملاحظہ فرمائیں:

''انگریزی زبان میں نہایت اعلیٰ درجہ کی کتابیں اس مسئلہ پر لکھی گئی ہیں۔''

ان حوالوں میں 'اعلیٰ' ایک مارفیم (Morpheme) ہے جسے دو املا (یعنی الف اور الف مقصورہ) کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ اب سوال ہے کہ ان میں صحیح تر کون ہے؟ اصول صرف کے مطابق تو 'اعلیٰ' اسم تفضیل ہے۔ لہٰذا اس پر صرف 'الف مقصورہ' ہی استعمال ہوسکتا ہے۔ ہاں، معنی سے بے نیاز ہو کر اگر صرف ہجائی سہل پسندی (Simplification of spelling) پیش نظر ہے تو فتویٰ کو فتوا، تقویٰ کو تقوا، ادنیٰ کو ادنا، دعویٰ کو دعوا، تعالیٰ کو تعالا اور الٰہی کو الاہی بھی لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن اس طرح کے منفی رجحان کو شاید وہ کبھی تسلیم نہیں کریں گے جن کے نزدیک اردوئے معلیٰ آج بھی زندہ ہے۔ کیا انگریزوں نے اپنا Colour چھوڑ کر امریکن Color کو اپنا لیا؟ جواب نفی میں ہے۔ مستزاد یہ کہ 'اعلا' بکسر 'الف' عربی کا مصدر ہے جو اردو میں بھی 'بلند کرنے' کے معنی میں بکثرت رائج ہے۔ لوگ اکثر اعلاء کلمۃ الحق (یعنی حق بات کو بلند کرنا) کو بطور محاورہ لکھتے اور بولتے سنے جاتے ہیں۔ لہٰذا ہر طرح کے اشتباہ سے بچنے کے لئے علما کی روش ہی مستحسن اور قابل تقلید نظر آتی ہے۔

اوپر کی طرح انگریزی لفظ Seminar کے Transliteration (نقل لفظ) میں بھی کم و بیش یہی بدعت نمایاں ہے۔ اپنے مقالہ بعنوان 'وہاب اشرفی: ایک شخصی حوالہ' (آمد، اکتوبر۔دسمبر 2012) میں ادیب موصوف نے اسے تین طرح سے لکھا ہے: (۱) سے می نار۔۱۸ بار (۲) سیمینار۔ایک بار اور (۳) سیمنار۔ایک بار۔ ظاہر ہے کہ تینوں بیک وقت صحیح نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا صوتیات (Phonetics) کی روشنی میں تجزیہ کریں تو نمبر (۱) پوری طرح سے ناقص ٹھہرتا ہے۔ یہاں ایک ہی مارفیم (Morpheme) کو تین Syllables میں بانٹ کر تین بے معنی اکائیوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح نمبر (۲) میں /م/ کے بعد /ی/ کا اضافہ بھی صحیح نہیں ہے۔ اب لسانیاتی اصول سے ہم آہنگ صرف نمبر (۳) ہی دکھائی دیتا ہے۔ پس معاملہ تقریر کا ہو یا املا و تلفظ کا، 'سیمنار' ہی لکھنا اور پڑھنا فصاحت اور بلاغت سے قریب تر نظر آتا ہے۔

واضح رہے کہ لسانیات کے ان مبادیات سے صرف نظر کر کے عربی اور انگریزی کی Morphology, Phonology اور Phonetics وغیرہ میں جوڑ توڑ کی کوششیں بہر حال گمرہی پر منتج ہوں گی۔

سچ تو یہ ہے کہ اوپر کے اعلا/ادنا/ اور سے می نار جیسے املا کو قادری صاحب ۲۰۱۲ء سے ہی رائج کرنے کے لئے کوشاں ہیں مگر اردو/اردو کے شیدائیوں کے درمیان اب تک انہیں پذیرائی نہیں مل سکی ہے۔ میرا خیال ہے کہ درج بالا غیر منطقی املا کو اگر آپ ہزار بار بھی دہرائیں تو اسے قبول عام کا درجہ نہیں مل سکتا۔ ادب میں Goebblesianism (ہٹلر کے پروپگنڈہ منسٹر Goebbles کا نظریہ کہ کسی جھوٹ/غلط کو اس وقت تک دہرایئے جب تک کہ وہ صحیح نہ ہو جائے) کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اردو کے قارئین اور لکھاریوں نے گیان چند جین کی اس تجویز کو بھی یکسر ٹھکرا دیا جو انہوں نے اردو اِملا اور تلفظ میں سدھار کے نام پر ۱۹۷۳ء میں دیا تھا۔ اردو رسم الخط کی اصلاح پر اظہار خیال کرتے ہوئے جین صاحب اپنی کتاب 'لسانی مطالعے' (اشاعت ۱۹۷۳/ صفحہ ۱۵۰/ ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا) میں لکھتے ہیں:

''لفظ کے جو اجزاء تلفظ کے لحاظ سے ایک دوسرے سے بندھے نہ ہوں، انہیں ۔۔۔۔۔ منقطع لکھنے سے صحیح تلفظ کے لکھنے اور پڑھنے میں بڑی سہولت ہوگی۔ اس تجویز کے عملی نمونے ملاحظہ ہوں:

آلا (اعلیٰ)، اس تے مال (استعمال)، مس تا جل (مستعجل)، اہ میت (اہمیت)، رس مل خت (رسم الخط) ان جمن (انجمن) وغیرہ۔''

ذرا غور کیجئے۔ یہاں جین صاحب کو اعلیٰ کا املا 'آلا' اچھا لگتا ہے تو قادری صاحب کو 'اعلا' پسند ہے۔ حالانکہ دونوں ہی مہملات ہیں۔ معاً، ایک طرف تو جین صاحب صحیح تلفظ کے نام پر ہر لفظ کی بامعنی اکائی (Morpheme) کو اس کے بے معنی اکائیوں (Phonemes) میں بدل دینے کی تجویز پیش کرتے ہیں تو دوسری طرف وہ 'استعمال' اور 'مستعمل' کے /ع/ کو /ا/ اور رسم الخط کے /ط/ کو /ت/ سے بدلنے میں بھی نہیں ہچکچاتے ہیں۔ ایسا کرتے وقت وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ اردو زبان میں بھی حروف کے مخارج (Place of articulation) متعین اور ادائیگی کے طریقے (Manner of articulation) مختص ہیں۔ لہٰذا صوتی اعتبار سے /ع/ اور /ا/ کے ساتھ ساتھ /ط/ اور /ت/ کو یکساں سمجھنا اور ایک دوسرے کا متبادل قرار دینا کسی بھی طرح سے صحیح نہیں ہے۔ پس لفظوں کو 'منقطع' (یعنی لفظ جس کے جز یا اجزاء الگ الگ لکھے گئے ہیں) لکھنے کی تجویز پر اگر عمل کیا جائے تو پھر صفدر کو 'صف در' لکھنا پڑے گا۔ کیا یہ صحیح ہوگا؟

ممکن ہے کہ جین صاحب کی تجویز کی روشنی میں ہی قادری صاحب نے 'سے می نار' لکھنے کی ٹھان رکھی ہے۔ اس سے نہ تو اردو کی کوئی لسانی خدمت ہوسکے گی اور نہ ہی اس کی لسانیاتی وسعت میں اضافہ ممکن ہے۔ اس کے برعکس 'سے می نار' کے اِملا سے بصری جمالیات کی لذتیں بھی برباد ہوتی رہیں گی۔

ان امور سے قطع نظر اب اخیر میں چند ایسے فاجرانہ جملے بھی دیکھتے چلیں جو وہاب اشرفی کی ذات پر نہایت ہی بے سلیقگی کے ساتھ چسپاں کئے گئے ہیں۔ مثلاً 'آمد' (اپریل۔جون ۲۰۱۲) کے یہ جملے:

(۱) یہ ادبی طور پر دیدہ دلیری کی انتہا ہے۔
(۲) ادبی فیصلے کا الزام عائد کرنا چھوٹا منہ اور بڑی بات ہے۔
(۳) وہاب اشرفی حسد میں تکذیب کرتے ہیں۔

اس طرح کی رکیک جملے بازیوں اور ترک تازیوں میں ادب تو کجا، ادبی شائستگی بھی شرمسار نظر آتی ہے۔ کیا کوئی مہذب معاشرہ اپنے کسی مستند ادیب کے لئے 'دیدہ دلیری'، 'چھوٹا منہ۔ بڑی بات' اور 'حسد میں تکذیب' جیسے الفاظ کو بنظر تحسین دیکھ سکتا ہے؟ ادبی چشمک اور رشک و رقابت کے جذبے سے دنیا کا کون سا ادب خالی ہے مگر ان کے اظہار میں سنجیدگی اور متانت کے ساتھ ساتھ فنی لوازمات کو بھی ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے؟ مثلاً حافظ شیرازی کے اس شعر کو ہی لیجئے۔

استاد غزل سعدیؔ ست پیش ہمہ کس اما
دارد غزل حافظ طرز سخن خواجو

ذرا غور کریں۔ حافظ شیرازی کے نزدیک سعدیؔ استاد غزل تو ہیں لیکن اپنے کلام پر وہ صرف خواجو کرمانی کی چھاپ (طرز سخن خواجو) دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ کیا یہ سعدی کی استادانہ حیثیت سے انکار کا اشارہ نہیں ہے؟ جواب اثبات میں ہوتے ہوئے بھی صرف شیریں پیرایۂ بیان نے کلام کو تلخ ہونے سے بچا لیا۔ فن کے تعلق سے یہی وہ لطیف نکتہ ہے جو Art lies in concealing the art کے بلیغ جملے میں پوشیدہ ہے۔

جارج برنارڈ شا نے بھی اس نکتے پر عمل کیا۔ وہ بہت ہی چبھتا ہوا طنز کرتا ہے مگر اسلوب کی دلکشی ہمیشہ لطف دے جاتی ہے۔ اپنے ڈرامہ Heartbreak House میں وہ ایک جگہ دکھاتا ہے کہ Ellie شیکسپیئر کے کسی ڈرامے کو پڑھتے وقت بار بار اونگھتی ہے یہاں تک کہ کتاب زمین پر گر جاتی ہے۔ دیکھئے شا (Shaw) کے الفاظ:

" With a sigh of weary resignation she....sits down; and begins to read Shakespeare. Presently the book sinks to her lap; her eyes close; and she doses into slumber.. . the young lady lets her book drop (Act I, Sc.I)"

ظاہر ہے کہ اوپر کی عبارت میں چند منفی الفاظ جیسے Dose, Close, Sink اور Drop نے کنایتاً اتنا تو بتا ہی دیا کہ شیکسپیئر کے ڈراموں میں قاری کی دلچسپی تا دیر باقی نہیں رہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ Ellie جلد ہی بدحظ ہو کر اونگھنے لگتی ہے۔ کیا اس بیانیہ میں شا (Shaw) نے اپنے پیش رو کی ادبی اہمیت کا مذاق نہیں اُڑایا ہے؟ جواب یقیناً 'ہاں' میں ہے لیکن حسن ادا کی ندرت نے شکایت میں بھی شکریے کی مٹھاس بھر دی ہے۔ یہی فن ہے

ع: 'کچھ نہ کہا حفیظؔ نے، ہنس دیا، مسکرا دیا'

ٹی۔ایس۔ایلیٹ نے بھی اپنے حریف پر حرف زنی کرتے وقت فن کی باریکیوں سے کبھی بے اعتنائی نہیں برتی۔ اس نے میتھیو آرنلڈ کے افکار و نظریات سے اختلاف تو کیا مگر لب و لہجے میں عدم شرافت کو بار پانے کی اجازت کبھی نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزی کے رومانی شعراء (Romantic poets) پر آرنلڈ کی تنقید کو نقائص سے عاری نہ مانتے ہوئے بھی وہ اسے (تنقید) تقاضائے وقت کے مطابق صحیح اور منصفانہ ٹھہراتا ہے۔ وہ یہ بھی مانتا ہے کہ ان شعراء کی قدر و قیمت کی تعین میں زیادہ تر لوگ آج بھی آرنلڈ ہی کے محاکے کو بہتر تصور کرتے ہیں۔ شاید فراخدلی کے ایسے ہی تہ نشیں جذبے نے ایلیٹ سے یہ الفاظ کہلوائے کہ:

"The valuations of Romantic poets, in acdemic circles, is still largely that which Arnold made. It was ritght, it was just, it was necessary for its times; and of course, it had its defects." (Eliot: The use of Poetry and ....)

اس اقتباس میں It was right, it had its defects کے ذریعہ ایلیٹ نے آرنلڈ کی ناقدانہ عظمت کا اعتراف جس خندہ پیشانی کے ساتھ کیا ہے وہ اردو زبان و ادب میں شاذ ہے۔ یہاں کلیم الدین احمد کو اگر خواجہ الطاف حسین حالیؔ کی کائنات میں ''خیالات ماخوذ، واقفیت محدود، نظر سطحی، فہم و ادراک معمولی، غور و فکر ناکافی، تمیز ادنیٰ (اور) دماغ و شخصیت اوسط'' (حوالہ: اردو تنقید پر ایک نظر) ہونے کا احساس ستاتا ہے تو ان سے وابستہ بعد کے ناقدین تو ان سے بھی اونچی اڑان بھرنے لگتے ہیں۔ وہاب اشرفی کے خلاف قادری صاحب کی تنقیدی یلغار اسی نفسیات کی اسیر دکھائی دیتی ہے۔ شاید ایسا نہیں ہوتا اگر قادری موصوف کلیمی چادر اوڑھے بغیر غور و فکر سے کام لیتے اور ادیب و ناقد کی حیثیت سے حافظؔ، شا اور ایلیٹ کے مزاج و منہاج کو بھی خضر راہ بناتے!

☆☆☆

اپنے حج کو ضائع ہونے سے بچائیں زائرین

عبدالغفار صدیقی
رابطہ:9897565066

تہذیب و عبادات میں غیر اسلامی رسوم و رواج کے داخل ہونے اور بعض برائیاں پیدا ہونے سے ان کی روح نکل گئی ہے۔ پیدائش سے لے کر وفات تک سیکڑوں ایسی رسمیں ہیں جن کا اسلام سے کوئی لینا دینا نہیں۔ خالص وہ اعمال جن کا تعلق اللہ کی پرستش سے ہے ان میں بھی بہت سی ایسی باتیں شامل کر دی گئی ہیں جن کی وجہ سے ان کا اجر ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ ان میں سے حج بھی وہ اہم عبادت ہے جس میں جانے اور ان جانے میں ہماری طرف سے ایسے اعمال سرزد ہو جاتے ہیں جو ہمارے حج کو مقبول سے غیر مقبول بنا دیتے ہیں۔ جب آپ ایک بڑی رقم خرچ کر کے، سفر کی تکلیف برداشت کر کے، اپنے عزیزوں کو چھوڑ کر، شدت کی اس گرمی میں حج کے لیے گئے ہیں تو اپنے حج کی حفاظت بھی کیجیے۔ اس موقع پر آپ نے اپنی جان کا بھی رسک اٹھایا ہے۔ لاکھوں کی بھیڑ میں خود کو سنبھال کر رکھنا خود ایک عظیم مجاہدہ ہے۔ کوئی بھی حادثہ آپ کی جان لے سکتا ہے۔ اس کے باوجود بھی آپ کی بعض نادانیاں آپ کے حج کے ثواب کو کم کرنے یا محروم کرنے کا سبب بن جاتی ہیں۔

انسان کی نیکیوں کو ضائع کرنے والی سب خطرناک شئی ریاکاری ہے۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ اس کی شہرت ہو، اس کا نام بلند ہو، لوگ اس کی تعریف کریں، اس کے نام کے جھنڈے گاڑے جائیں، اس کو اعزازات سے نوازا جائے، بعض اوقات اس کی یہ خواہش اس کے ذریعہ کیے گئے نیک عمل کو ضائع کر دیتی ہے۔ اگر یہ شہرت و نام وری انسان کے کاموں کے عوض از خود ہو، سماج یا حکومت اس کے کام سے خوش اور متاثر ہو کر کوئی اعزاز عطا کرے، اور وہ بادل ناخواستہ اس کو اللہ سے ڈرتے ہوئے قبول کرے تو کوئی حرج نہیں، لیکن دور حاضر میں اعزازات کے حصول کے لیے لوگ منصوبہ بندی اور سازشیں تک کرنے لگے ہیں، اپنے ہی پیسوں کے پھول خرید کر گل پوشی کراتے ہیں، جو معیوب ہی نہیں گناہ بھی ہے۔ جس دین میں کسی کے منہ پر اس کی بے جا تعریف و تحسین کرنے کو ناپسند کیا گیا ہو اس دین میں اپنے منہ میاں مٹھو بننے یا پیسے دے کر اپنی تعریف کرانا کیسے قبول کیا جا سکتا ہے؟

آپ ریاکاری کا شکار کب اور کیسے ہوجاتے ہیں؟ آپ کو پتا بھی نہیں چلتا۔ آپ حج کرتے ہیں تو آپ کا جی چاہتا ہے کہ لوگ آپ کو حاجی کہہ کر پکاریں۔ بعض ناعاقبت اندیش لوگ خود ہی اپنے نام کے ساتھ حاجی کا لاحقہ لگا لیتے ہیں۔

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک بنئے سے بہت سا سامان ادھار لے رکھا تھا۔ اتفاق سے وہ حج کرنے چلا گیا۔ حج سے واپس آ کر بنئے کی دوکان پر پہنچا اور بولا: ''لالہ جی! میرے حساب والا کھاتہ نکالیے۔'' بنیا بہت خوش ہوا۔ اس نے سوچا، صاحب حج سے آئے ہیں تو شاید نیک ہو کر آئے ہیں، ان کو احساس ہوا ہو کہ قرض ادا کر دینا چاہئے، وہ خوشی خوشی کھاتہ لایا، ان صاحب کے نام کا صفحہ کھولا، پیسے جوڑ کر بتانے والا ہی تھا کہ وہ بول اٹھے: ''ذرا میرے نام کے ساتھ حاجی لکھ لو۔''

حج کے سفر روانہ ہوتے وقت بیشتر لوگ خود ہی اپنے اعزہ و رشتہ داروں سے ملاقات کرتے ہیں۔ اس کے لیے وہ دور دراز تک کا سفر کرتے ہیں۔ ہمارے ایک دوست حج کو گئے ہیں۔ انھوں نے حج سے پہلے بجنور سے ممبئی اور احمد آباد کا سفر اسی لیے کیا کہ اپنے رشتہ داروں سے ملاقات کر لیں۔ حالانکہ شریعت نے ایسی کوئی ہدایت نہیں دی ہے۔ اگر کوئی رشتہ دار ناراض ہے تو اس کی ناراضی دور کرنے کے لیے یہ زحمت اٹھائی جا سکتی ہے۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔ اسی طرح واپس آنے کے باوجود بھی یہ خواہش دل میں انگڑائی لیتی ہے کہ لوگ ہم سے ملنے آئیں ہمیں مبارک باد دیں۔ ہمارے ایک عزیز حج کر کے واپس آئے۔ لوگوں نے مبارکبادیاں دیں، ایک دن میں ان کے ساتھ موٹر سائکل پر کہیں جا رہا تھا، راستے میں ایک معزز شخصیت سے ملاقات ہوئی۔ علیک سلیک کے بعد حج سے واپس آنے والے ہمارے عزیز نے شکایت کی کہ: ''حج سے واپسی کے بعد سب لوگ ملنے آئے مگر آپ ہم سے ملنے نہیں آئے۔''

حج سے واپسی پر صرف نام میں اضافہ نہیں ہوتا، بلکہ لباس اور وضع قطع بھی کچھ دن تک بدلی بدلی نظر آتی ہے۔ سر پر ٹوپی، گلے میں عرفاتی رومال، ہاتھ میں تسبیح اسی کے ساتھ اگر جناب گنجے بھی ہوں تو یہ وہ حلیہ ہے جسے آپ دیکھ کر پہچان لیجیے گا کہ موصوف حج کا فریضہ ادا کر کے آئے ہیں۔ یہ بھی دراصل ریا کی ہی ایک قسم ہے۔

حج سے واپسی کے بعد تعارف کراتے وقت بھی کچھ لوگ حاجی لگانا باعث اجر سمجھتے ہیں۔ اسی طرح کا ایک واقعہ مرحوم سالک دھام پوری (اللہ مغفرت فرمائے) نے سنایا کہ ''ایک بار میں ٹرین میں سفر کر رہا تھا، سامنے ایک باریش شخصیت جلوہ فرما تھی، میں نے سلام کیا اور ان سے ان کا نام معلوم کیا، بڑے تپاک سے بولے: ''حاجی ۔۔۔۔۔'' انھوں نے جواباً میری جانب سوالیہ نظروں سے دیکھا تو میں نے کہا: ''میں نمازی ۔۔۔۔'' اب وہ خفا ہو گئے، بولے یہ نمازی کیا ہوتا ہے، میں نے کہا کہ جو حاجی ہوتا ہے، جناب میں برسوں سے سجدے میں سر رگڑ رہا ہوں، میں آج تک نمازی کہلانے کا اختیار حاصل نہ کر سکا، اور ایک بار کے حج سے آپ حاجی ہو گئے۔

حیرت اس بات پر ہے کہ جس ذات اقدس سے حج کی رسومات اور شعائر زندہ و پائندہ و موسوم ہیں اس ذات کے نام کے ساتھ ہم کبھی حاجی نہیں لگاتے، ہم کبھی حاجی ابراہیم علیہ السلام نہیں کہتے، نہ لکھتے ہیں۔ جو پیغمبر اپنی جان دینے کے لیے تیار ہو گئے۔ ان کے نام کا لاحقہ حاجی نہیں بن سکا۔ جو ذات خاتم النبیین کہلائی، جس کے ننانوے نام باری تعالیٰ نے بیان کیے، جنھوں نے حج کے آداب ہمیں سکھائے، جنھوں نے کعبہ ہی نہیں عرش اعظم کی زیارت کی، ان کے نام کا جز حاجی نہ ہو سکا۔ ہم میں سے کون ہے جو رسول اکرم کا اسم مبارک لیتے وقت کہتا ہو'' حاجی حضرت محمدؐ''۔ روایات کے مطابق ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر، نبی اکرمؐ کے بعد ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ کرام، پھر تابعین و تبع تابعین و اولیاء کرام کی ایک کثیر تعداد ہے۔ کیا ہم کسی کے ساتھ حاجی لکھتے ہیں۔؟ نہ حاجی معین الدین چشتیؒ، نہ حاجی نظام الدین اولیاء۔ نہ اپنے فقہاء کے نام کے ساتھ حاجی لگاتے ہیں، میں نے کسی کتاب میں حاجی امام ابوحنیفہ لکھا نہیں دیکھا اور نہ کسی واعظ کی تقریر میں سنا۔ وغیرہ وغیرہ۔ آخر ان لوگوں کے ساتھ جب ہم حاجی نہیں لکھتے اور نہ ان کا ذکر کرتے وقت حاجی کا اضافہ کرتے ہیں تو پھر ان کے قدموں کی دھول، ہم جیسے ایرا غیرا نتھو خیرا کو کیا حق ہے کہ ہم اپنے نام کے ساتھ حاجی لگائیں۔ آج بھی پوری عرب دنیا میں شاذ و نادر ہی کوئی اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھتا ہو۔

ریاکاری کے زمرے میں اب اسمارٹ فون نے بھی اپنی جگہ بنالی ہے۔ بیشتر حجاج ہر روز کئی کئی بار اپنے فوٹو اور سیلفی سوشل میڈیا سائٹس پر اپ لوڈ کر رہے ہیں، واٹس ایپ گروپ پر شیئر کر رہے ہیں۔ یہاں تک خواتین بھی اپنے فوٹوز ڈال رہی ہیں۔ انھیں بے حجابی کا بھی احساس نہیں ہے۔

کیا ہماری حرکتیں ریا و نمود میں شامل نہیں ہیں؟ کیا ہمیں اس باب میں وہ مشہور حدیث نہیں پہنچی ہے جو حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے اور جسے امام مسلم نے اپنی صحیح میں جگہ دی ہے۔ جس میں ایک شہید، ایک عالم اور سخی کو صرف اس لیے جہنم میں بھیج دیا جائے گا کہ انھوں نے یہ عمل صرف دنیا میں نام وری کے لیے کیا تھا۔ ان سے کہا جائے گا کہ دنیا میں تمہیں شہید، عالم اور سخی کہہ دیا گیا، پھر حکم دیا جائے گا کہ انھیں منہ کے بل گھسیٹا جائے یہاں تک کہ انھیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم)

(باقی کھیل صفحہ پر)

مسلمانوں کی سیاسی شرکت کا مفہوم کیا ہے؟

ابوعبداللہ احمد

تیز رفتار سیاسی تبدیلی، سماجی تقسیم اور اخلاقی زوال کے اس دور میں سیاسی شرکت کا سوال نئی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ معاصر معاشروں، خصوصاً جمہوری نظاموں میں، یہ سوال بار بار اٹھتا ہے کہ اسلام ایسے نظاموں میں شرکت کو کس نظر سے دیکھتا ہے؟ کیا جمہوریت میں حصہ لینا محض ایک اختیاری عمل ہے، یا اس کی دینی اہمیت بھی ہے؟

غور و فکر کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جمہوری معاشروں میں سیاست اب دینی طبقات کے لیے ممنوع میدان نہیں رہی، بلکہ یہ ایک دینی اور اخلاقی ذمہ داری بن چکی ہے۔ حتیٰ کہ روایتی آمرانہ ریاستوں نے بھی مشاورتی نظاموں کو شامل کر کے عوامی شرکت کو وسعت دی ہے۔ جن لوگوں نے کبھی جمہوریت کو غیر اسلامی قرار دیا تھا، وہ بھی عملی طور پر اس سے مکمل طور پر الگ نہیں رہے، بلکہ براہِ راست اور بالواسطہ سیاسی عمل میں شریک ہوتے رہے ہیں۔ مزید یہ کہ ووٹنگ، مشاورت اور جمہوری معاشرے میں پُرامن شہری شرکت کو مکمل طور پر رد کرنا بنیادی اسلامی اقدار کے خلاف ہے۔ اگرچہ جمہوریت بحیثیت جدید نظام، روایتی اسلامی طرزِ حکومت کی عین نقل نہیں، لیکن اس کی بنیادی خصوصیات، جیسے مشاورت، جواب دہی، عوامی فلاح اور قانون کی حکمرانی، اسلامی تعلیمات کا اہم حصہ ہیں۔ اسلامی فقہ میں مقاصدِ شریعت (یعنی شریعت کے اعلیٰ مقاصد) پر زور دیا گیا ہے: جان، دین، عقل، مال اور عزت کی حفاظت۔

نبی کریمؐ کے زمانے سے ہی حکومت میں مشاورت، معاہدات کی پاسداری اور اجتماعی فیصلہ سازی شامل رہی ہے۔ بعد کی اسلامی تاریخ میں بھی حکمرانی کو ایک اخلاقی ذمہ داری کے طور پر قبول کرنے کی مثالیں ملتی ہیں۔ یہاں تک کہ صوفی علماء، جو دنیاوی امور سے کنارہ کشی پر زور دیتے تھے، انہوں نے بھی عوامی معاملات میں حکمرانوں کے ساتھ تعاون کو نیکی سمجھا، اگرچہ وہ بعض اوقات انہیں ظالم تصور کرتے تھے۔ متنوع معاشروں میں سیاسی شرکت کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسلام میں سیاسی شرکت کا مطلب اندھی طاقت کی خواہش نہیں، بلکہ انصاف کا قیام، انسانی وقار کا تحفظ اور انسانیت کی بھلائی میں کردار ادا کرنا ہے۔

اسلام تمام معاملات میں اعتدال کی تعلیم دیتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''بہترین امور وہ ہیں جو درمیانی راستہ اختیار کریں۔''

یہ اصول خاص طور پر سماجی زندگی میں بہت اہم ہے۔ نبی ﷺ نے محبت اور نفرت دونوں میں اعتدال کی تعلیم دی۔ قرآن یہ واضح کرتا ہے کہ انبیاء اور آسمانی کتابوں کے بھیجے جانے کا مقصد اختلافات کو ختم کرنا اور سماجی ہم آہنگی قائم کرنا ہے۔

ترمذی میں حضرت علیؓ سے روایت ہے:

''اپنے محبوب سے اعتدال کے ساتھ محبت کرو، ممکن ہے ایک دن وہ ناپسندیدہ ہو جائے۔ اور جس سے نفرت کرو، اعتدال کے ساتھ کرو، ممکن ہے ایک دن وہ محبوب بن جائے۔''

اسلامی تعلیمات کی بنیاد توازن اور اعتدال پر قائم ہے۔

قرآنی اصولِ شوریٰ (باہمی مشاورت) اس بات پر زور دیتا ہے کہ اجتماعی معاملات شرکت کے ذریعے طے کیے جائیں، نہ کہ غلبہ اور جبر کے ذریعے۔ حکمرانی میں ہر قسم کی شرکت کو رد کرنا مطلوبہ مقاصد کو کمزور کرتا ہے۔ مزید یہ کہ جن معاشروں میں جمہوری ادارے پالیسیاں بناتے ہیں، وہاں کنارہ کشی انصاف اور نمائندگی کے خاتمے کا سبب بنتی ہے، جس کا نقصان خصوصاً اقلیتوں کو پہنچتا ہے۔ اسلام ظلم کی سیاسی توثیق کی حمایت نہیں کرتا۔ دستیاب ذرائع اثر کو چھوڑ دینا غیر ارادی طور پر ظلم کو بڑھنے کا موقع دے سکتا ہے۔ لہٰذا تنقیدی اور بااصول شرکت تو مناسب ہے، مگر مکمل لاتعلقی نہ عقلی ہے اور نہ اسلامی اخلاقیات کے مطابق۔

اسلام اہلِ ایمان کو معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے والا سمجھتا ہے، نہ کہ الگ تھلگ افراد۔ امت کا تصور اجتماعی فلاح کی مشترکہ ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے۔ سماجی خدمت یا عوامی قیادت کے ذریعے شہری شرکت اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ امانت کا اصول اس تصور کو مزید مضبوط کرتا ہے کہ سماجی اور سیاسی ذمہ داریاں اللہ کی طرف سے عطا کردہ امانت ہیں، جن میں اخلاص اور جواب دہی ضروری ہے۔ سماجی مسائل میں حصہ لینا، ظلم کے خلاف آواز اٹھانا، فلاح کو فروغ دینا اور اچھی حکمرانی کی حمایت کرنا اسی امانت کا تقاضا ہے۔

اسلام انصاف (عدل) اور رحمت (رحمہ) کو بنیادی اقدار قرار دیتا ہے، جو تنہائی میں حاصل نہیں ہو سکتیں۔ ان اقدار کے لیے ضروری ہے کہ لوگ معاشرے کے نظم اور پالیسی سازی میں فعال کردار ادا کریں۔ جمہوری نظام میں ووٹ دینا ان اہم ذرائع میں سے ایک ہے جن کے ذریعے افراد حکمرانی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اسلامی نقطۂ نظر سے اسے ایک قسم کی شہادت بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ ذمہ داری کے ساتھ ووٹ دینے کا مطلب ایسے امیدواروں یا پالیسیوں کی حمایت کرنا ہے جو انصاف، دیانت اور عوامی بھلائی جیسی اخلاقی اقدار کے مطابق ہوں۔

سماجی اور سیاسی مکالمہ بھی اتنا ہی اہم ہے۔ اسلام اختلاف کے باوجود باوقار گفتگو کی تعلیم دیتا ہے۔ تعمیری مکالمہ باہمی فہم پیدا کرتا ہے، تنازعات کم کرتا ہے اور معاشروں کو اجتماعی بھلائی کی طرف لے جاتا ہے۔ اصلاح کی جدوجہد اسلامی تعلیمات کا مستقل موضوع رہی ہے۔ قرآن بار بار سماجی اور اخلاقی فساد کی اصلاح کی دعوت دیتا ہے۔ جدید اصطلاحات میں اس کا مطلب عادلانہ قوانین کی حمایت، امتیازی سلوک کی مخالفت اور منصفانہ نظاموں کے قیام کی کوشش ہے۔ اصلاح صرف ذاتی عبادات تک محدود نہیں بلکہ سماجی تبدیلی تک پھیلی ہوئی ہے۔ اسلام کا اخلاقی نظام معاشرتی معاملات سے کنارہ کشی کی حمایت نہیں کرتا۔ اگرچہ وہ سیاسی نظاموں پر تنقید کی اجازت دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی انصاف، ذمہ داری اور اجتماعی بھلائی پر مبنی تعمیری شرکت کی دعوت دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرو، اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں تعاون نہ کرو۔''

جمہوری عمل کو مکمل طور پر رد کر دینا ان اقدار کو ترک کرنے کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے، جبکہ بافکر اور ذمہ دار شرکت اہلِ ایمان کو دنیا میں انصاف کے محافظ کے طور پر اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بناتی ہے۔ ایسے دور میں جب سیاسی فیصلے انسانی وقار اور سماجی ہم آہنگی پر گہرا اثر ڈالتے ہیں، سیاسی شرکت محض شہری ذمہ داری نہیں بلکہ ایمان کا ایک اظہار بھی ہے۔ ☆☆☆

ایام عید الاضحیٰ قرآن وحدیث کی روشنی میں

محمد مصباح اختر رحمانی
چک حمید، بکھری، بیگوسرائے (بہار)

عیدالاضحیٰ (جسے عام بول چال میں بکرا عید، عیدِ قرباں یا یوم النحر بھی کہا جاتا ہے) اسلام کا وہ عظیم الشان اور بابرکت تہوار ہے جو محض ایک روایتی خوشی کا نام نہیں، بلکہ یہ سراسر عبادت، خشوع و خلوص، اطاعتِ الٰہی، تسلیم و رضا اور گہری سماجی ہمدردی کا زندہ جاوید مظہر ہے۔ یہ مبارک دن ملتِ اسلامیہ کو جلیل القدر پیغمبر حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور ان کے فرزند ارجمند ذبیح اللہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اس بے مثال، لرزہ خیز اور والہانہ قربانی کی یاد دلاتا ہے جو انہوں نے میدانِ منیٰ میں اپنے رب کے ایک حکم پر مسکراتے ہوئے پیش کر دی تھی۔

قرآن مجید اور احادیثِ نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تفصیلی روشنی میں، عیدالاضحیٰ کا پورا دن اول سے آخر تک مخصوص شرعی احکامات، مسنون آداب اور واجبات کے خوبصورت سانچے میں ڈھلا ہوا ہے۔ ذیل میں اس دن کے تمام مسنون اعمال، عبادات، آداب، فقہی احکام اور معاشرتی حقوق و فرائض کا قرآن و حدیث اور آثارِ صحابہ کی روشنی میں نہایت تفصیلی اور جامع احاطہ کیا گیا ہے:

۱۔عید کی رات کی بے پناہ فضیلت اور شب بیداری:

عیدالاضحیٰ کے دن کا روحانی آغاز دراصل ۹ ذی الحجہ کا سورج غروب ہوتے ہی (یعنی عید کی رات سے ہی) ہو جاتا ہے۔ عام طور پر لوگ اس رات کو خریداری، منڈیوں کی سیر یا فضول گپ شپ میں ضائع کر دیتے ہیں، جب کہ احادیثِ مبارکہ میں اس رات کی غیر معمولی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے دعاؤں کی قبولیت اور دلوں کی زندگی کی رات قرار دیا گیا ہے۔

حدیثِ نبوی کی روشنی میں: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے عیدین (عید الفطر اور عید الاضحیٰ) کی رات کو اللہ کی رضا اور ثواب کی نیت سے عبادت کے لیے قیام کیا، اس کا دل اس دن نہیں مرے گا جس دن (خوف و ہراس کی وجہ سے لوگوں کے) دل مر جائیں گے۔" (سنن ابن ماجہ)

دعاؤں کی قبولیت کی رات: سیدنا حضرت امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعائیں رد نہیں کی جاتیں: جمعہ کی رات، رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندرہویں رات (شب برأت)، عیدالفطر کی رات، اور عیدالاضحیٰ کی رات۔

عمل کی نوعیت: اس رات کو "لیلۃ الجائزۃ" (انعام کی رات) بھی کہا جاتا ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس رات عشاء اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کا خاص اہتمام کریں، اور رات کے ایک حصے میں کثرت سے ذکر الٰہی، تلاوتِ قرآن، استغفار اور نمازِ تہجد کا اہتمام کریں تاکہ دن کا آغاز مکمل روحانی پاکیزگی کے ساتھ ہو۔

۲۔صبح سویرے بیدار ہونا اور طہارت و نظافت کا اہتمام:

اسلام پاکیزگی اور نظافت کا دین ہے۔ عید کا دن مسلمانوں کی اجتماعی شان و شوکت اور خوشی کا دن ہے، اس لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اس دن اپنے ظاہری لباس اور صفائی ستھرائی کا غیر معمولی اہتمام فرماتے تھے۔ غسل کرنا اور مسواک کا اہتمام: عید کے دن نماز کے لیے جانے سے پہلے غسل کرنا سنتِ صحابہ سے ثابت ہے۔ حضرت نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ:

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عیدالاضحیٰ کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے غسل فرمایا کرتے تھے۔" (مؤطا امام مالک)

اس دن غسل کرنا، اچھے سے مسواک کرنا اور جسم کو ہر طرح کی گندگی سے پاک کرنا سنتِ مؤکدہ کے قریب ہے۔

عمدہ اور بہترین لباس زیبِ تن کرنا: عید کے دن انسان کے پاس موجود کپڑوں میں سے جو سب سے بہترین، نیا یا صاف ستھرا لباس ہو، اسے پہننا مستحب ہے۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اسلام نمود و نمائش کا مخالف ہے، لہٰذا نیا کپڑا ہونا ضروری نہیں، جو بھی صاف اور عمدہ ہو، وہی کافی ہے۔ احادیث میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خاص سرخ رنگ کا حلہ (جُبہ) تھا جسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف عیدین اور جمعہ کے مبارک دن پہنا کرتے تھے۔

خوشبو کا استعمال: مردوں کے لیے عید کے دن اچھی خوشبو لگانا مسنون ہے، تاکہ جب وہ عیدگاہ میں مسلمانوں کے جمِ غفیر میں شامل ہوں، تو ان کے جسم سے کسی قسم کی ناگوار بو نہ آئے اور مجلس کا ماحول معطر رہے۔

۳۔عیدالاضحیٰ کا خاص طریقہ: کچھ نہ کھانا (روزہ نما کیفیت):

شریعتِ مطہرہ نے عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے احکامات میں ایک بہت ہی لطیف اور خوبصورت فرق رکھا ہے، جس کا تعلق براہِ راست کھانے پینے کی عادت سے ہے۔ عیدالفطر کے دن عیدگاہ جانے سے پہلے کچھ میٹھا (جیسے کھجور وغیرہ) کھانا سنت ہے، جب کہ عیدالاضحیٰ کے دن سنت کا طریقہ بالکل اس کے برعکس ہے۔ حدیثِ نبوی کی روشنی میں: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر کے دن کچھ کھائے بغیر نماز کے لیے نہیں نکلتے تھے، اور عیدالاضحیٰ کے دن اس وقت تک کچھ نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ نمازِ عید سے فارغ نہ ہو جائیں۔" (سنن ترمذی)

اس عمل کی حکمت اور فلسفہ: فقہاء اور شارحینِ حدیث فرماتے ہیں کہ عیدالاضحیٰ کے دن صبح سے لے کر نمازِ عید تک کچھ نہ کھانا ایک طرح کی "روزہ نما کیفیت" پیدا کرتا ہے۔ اس کی سب سے بڑی حکمت یہ ہے کہ اس دن زمین پر اللہ کی طرف سے بندوں کے لیے سب سے بڑی ضیافت (مہمان نوازی) قربانی کا گوشت ہے۔ لہٰذا ایک وفادار بندے کا تقاضا یہ ہے کہ وہ اس دن اللہ کے ہاں سے ملنے والے گوشت کے پہلے نوالے سے اپنے دن کے کھانے کا آغاز کرے۔ چنانچہ نماز سے واپسی پر سب سے پہلے قربانی کے گوشت (خصوصاً کلیجی) سے کھانا پینا شروع کرنا مستحب عمل ہے۔

۴۔تکبیراتِ تشریق کا وجوب اور ان کا اہتمام:

عیدالاضحیٰ کے ایام کی ایک خاص ترین عبادت "تکبیراتِ تشریق" کا بلند آواز سے پڑھنا ہے۔ یہ تکبیرات اللہ تعالیٰ کی بڑائی، توحید اور اس کی حمد پر مشتمل ہیں، جن کے پڑھنے سے پورے معاشرے میں ایک عجیب ایمانی اور ملکوتی ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔

وقت اور معیاد: تکبیراتِ تشریق کا وقت ۹ ذی الحجہ (یوم عرفہ) کی فجر کی نماز سے شروع ہوتا ہے اور ۱۳ ذی الحجہ کی عصر کی نماز تک رہتا ہے۔ اس طرح یہ کل ۲۳ نمازیں بنتی ہیں۔ ہر فرض نماز کے فوراً بعد، چاہے وہ جماعت سے ادا کی گئی ہو یا اکیلے، مردوں پر بلند آواز سے اور خواتین پر آہستہ آواز میں ایک مرتبہ یہ تکبیر کہنا واجب ہے:

"اللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ"

قرآنی حکم: قرآن مجید میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے:

"اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو۔" (سورہ البقرہ: ۲۰۳)

علماء مفسرین کے مطابق ان گنتی کے دنوں سے مراد ایام تشریق ہی ہیں۔

عیدگاہ جاتے ہوئے تکبیر: عید کے دن اپنے گھروں سے نکل کر عیدگاہ کی طرف جاتے ہوئے راستے میں بھی کثرت سے، بلند آواز سے یہ تکبیرات پڑھتے ہوئے جانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا مستقل معمول رہا ہے۔ یہ شعائرِ اسلام کا حصہ ہے اور اس سے اسلام کی شوکت کا اظہار ہوتا ہے۔

۵۔عیدگاہ پیدل جانا اور راستہ بدلنا (مخالفتِ طریق):

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی نماز کے لیے کچھ ایسے آداب مقرر فرمائے ہیں جن سے مسلمانوں کا باہمی ربط، محبت اور سماجی نیٹ ورکنگ مضبوط ہوتی ہے۔

عیدگاہ پیدل جانا: سنت یہ ہے کہ اگر عیدگاہ بہت زیادہ دور نہ ہو اور کوئی شرعی عذر (جیسے بیماری، بڑھاپا یا شدید بارش) نہ ہو، تو عیدگاہ کی طرف پیدل چل کر جایا جائے۔ پیدل چلنے کے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ نیکیوں کا اضافہ فرماتا ہے اور انسان میں عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

آنے اور جانے کا راستہ بدلنا: یہ عیدین کی ایک انتہائی خوبصورت اور پُرکشش سنت ہے جسے عربی میں "مخالفتِ طریق" کہا جاتا ہے۔

حدیثِ نبوی کی روشنی میں: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عید کے دن (عیدگاہ آنے اور جانے کے لیے) راستہ بدلا کرتے تھے۔" (صحیح بخاری)

(جاری)

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

جب تک معاہدہ مکمل طور پر طے نہیں پا جاتا، اسے حتمی نہیں سمجھا جاسکتا: پاکستانی عہدیدار

اسلام آباد، 24 مئی (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کیلئے جاری سفارتی کوششوں کے دوران ایک پاکستانی عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ زیر غور عبوری معاہدے کو جنگ کے خاتمے کیلئے کافی حد تک جامع تصور کیا جا رہا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق پاکستانی عہدیدار نے کہا کہ جب تک معاہدہ مکمل طور پر طے نہیں پا جاتا، اسے حتمی نہیں سمجھا جا سکتا۔ انہوں نے بتایا کہ مجوزہ عبوری معاہدہ دونوں فریقوں کو اسی مرحلے پر واپس لے آئے گا جہاں اسلام آباد میں ہونے والے مذاکرات کے دوران وہ معاہدے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ دوسری جانب دو باخبر پاکستانی ذرائع نے بتایا کہ ایران اور پاکستان نے جنگ کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کیلئے امریکہ کو ایک ترمیم شدہ تجویز ارسال کی ہے۔ ذرائع کے مطابق اس نئی تجویز پر امریکی جواب آج اتوار کو متوقع ہے۔ اسی سلسلے میں جنرل عاصم منیر کے دورۂ تہران اور ایرانی قیادت سے ملاقاتوں سے آگاہ ایک پاکستانی سکیورٹی عہدیدار نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کیلئے ایک مفاہمتی یادداشت کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کے دوران اسلام آباد کی ثالثی میں جاری مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ادھر پاک فوج نے بھی اپنے بیان میں کہا ہے کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تہران میں ایرانی صدر اور دیگر اعلیٰ حکام کے ساتھ انتہائی نتیجہ خیز ملاقاتیں کیں۔ بیان کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہونے والے مذاکرات کے نتیجے میں حتمی مفاہمت کی جانب حوصلہ افزا پیش رفت سامنے آئی ہے۔ پاک فوج کے مطابق ان ملاقاتوں کا بنیادی مقصد خطے میں امن و استحکام کیلئے جاری مشاورتی عمل کو تیز کرنا تھا۔ دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے کہا ہے کہ تہران امریکہ کے ساتھ مفاہمت کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے کے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ انہوں نے سرکاری ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ہم اس وقت مفاہمت کے فریم ورک کو مکمل کرنے کے مرحلے میں ہیں۔ تاہم ممکنہ جنگ بندی معاہدے کی مکمل تفصیلات تاحال واضح نہیں ہیں، جبکہ ایران کے جوہری پروگرام، پابندیوں کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے جیسے اہم معاملات اب بھی مذاکرات کا حصہ ہیں۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد آبنائے ہرمز بڑی حد تک تجارتی جہاز رانی کیلئے بند رہی ہے، جس سے عالمی توانائی منڈی شدید متاثر ہوئی۔

امریکہ ایران ممکنہ معاہدہ: نیتن یاہو نے ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

تل ابیب 24 مئی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو نے آج شام ملک کی سیکیورٹی کابینہ کا ایک اہم اجلاس طلب کرلیا ہے، جس میں امریکا اور ایران کے درمیان متوقع امن معاہدے کی تفصیلات پر غور کیا جائے گا۔ اسرائیلی میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیراعظم نیتن یاہو نے اس ممکنہ معاہدے کے حوالے سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے رابطہ کر کے اپنی شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کو بتایا ہے کہ وہ اس مجوزہ معاہدے کی دو اہم شقوں پر سخت فکرمند ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیل کو پہلی تشویش لبنان میں جنگ بندی سے متعلق شق پر ہے، جبکہ دوسری بڑی تشویش ایران کے جوہری پروگرام پر ہونے والے مذاکرات کے التوا سے متعلق ہے۔

امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی میں 60 دنوں کی توسیع کے معاہدے پر دستخط متوقع

ماسکو، 24 مئی (اسپوتنک/ یو این آئی) امریکہ اور ایران جنگ بندی میں 60 دنوں کی توسیع کے لیے ایک مفاہمت نامہ (ایم او یو) پر دستخط کر سکتے ہیں، جس کے دوران آبنائے ہرمز بغیر کسی ٹول ٹیکس کے کھلا رہے گا۔ یہ دعویٰ ایکسیوس پورٹل نے نام ظاہر نہ کرنے والے امریکی عہدیدار کے حوالے سے کیا ہے۔ اس سے قبل، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدے کو کافی حد تک حتمی شکل دی جا چکی ہے اور اس کے آخری پہلوؤں اور تفصیلات پر بات چیت جاری ہے، جس کا جلد ہی اعلان کیا جائے گا۔ پورٹل کے مطابق، مذکورہ اہلکار نے دونوں ممالک کے درمیان مفاہمت نامے کے مسودے (ڈرافٹ) کی تفصیلات فراہم کی ہیں۔ اشاعت میں بتایا گیا ہے کہ دونوں فریق ایک مفاہمت نامے پر دستخط کریں گے جو 60 دنوں کے لیے کارآمد ہوگی اور باہمی رضامندی سے اس میں توسیع کی جا سکے گی۔ ان 60 دنوں کے اندر آبنائے ہرمز بغیر کسی ٹول کے کھلا رہے گا، اور ایران بحری جہازوں کی بلا روک ٹوک آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے آبنائے میں بچھائی گئی بارودی سرنگوں (مائنز) کو ہٹانے پر راضی ہوگا۔ پورٹل نے رپورٹ کیا کہ اس کے بدلے میں امریکہ ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی ختم کر دے گا اور ایران کو کچھ چھوٹ دے گا تاکہ وہ آزادانہ طور پر تیل فروخت کر سکے۔ امریکی اہلکار نے واضح کیا کہ تہران جتنی جلدی آبنائے ہرمز سے بارودی سرنگیں ہٹائے گا اور جہاز رانی بحال ہوگی، اتنی ہی جلدی یہ ناکہ بندی ختم کردی جائے گی۔ ایکسیوس نے امریکی اہلکار کے حوالے سے مزید بتایا کہ مفاہمت نامے کے مسودے میں ایران کا یہ عزم بھی شامل ہے کہ وہ کبھی بھی جوہری ہتھیار تیار نہیں کرے گا، اور وہ اپنے یورینیم کی افزودگی کے پروگرام کو معطل کرنے اور افزودہ یورینیم کے ذخائر کو ہٹانے کے لیے مذاکرات کرے گا۔ صورتحال سے واقف دو ذرائع نے پورٹل کو بتایا کہ ایران نے ثالثوں کے ذریعے امریکہ کو ان رعایتوں کے حجم کے بارے میں "زبانی یقین دہانیاں" کرائی ہیں جو وہ افزودگی کی معطلی اور جوہری مواد کو ترک کرنے کے حوالے سے دینے کے لیے تیار ہے۔

ٹرمپ نے امریکی پرچم سے ڈھکا ایران کا نقشہ ٹروتھ سوشل پر مشترک کیا

واشنگٹن، 24 مئی (یو این آئی) پاکستانی ثالثی کے ذریعے امریکہ اور ایران کے درمیان جاری مذاکرات کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے نقشے کی ایک ایسی تصویر شیئر کی ہے جسے امریکی پرچم سے ڈھکا ہوا دکھایا گیا ہے۔ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر یہ تصویر پوسٹ کی، جس پر سوال درج تھا: مشرق وسطیٰ میں امریکہ؟ یہ پوسٹ ایسے وقت سامنے آئی ہے جب پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر تہران میں اہم ملاقاتوں کے بعد وطن واپس روانہ ہوئے ہیں۔ ایرانی سرکاری ٹیلی ویژن کے مطابق جنرل عاصم منیر نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے دوسری ملاقات بھی کی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی فارس کے مطابق جنرل عاصم منیر نے کہا کہ مذاکراتی عمل مثبت انداز میں آگے بڑھ رہا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ہفتے کے روز کہا کہ ممکن ہے امریکہ آنے والے دنوں میں ایران سے متعلق کوئی اہم اعلان کرے۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ اس سے قبل بھی وینزویلا کے نقشے کی ایک ملتی جلتی تصویر شیئر کر چکے ہیں، جس میں وینزویلا کو امریکی پرچم کے رنگوں میں دکھاتے ہوئے اسے 51 ویں ریاست قرار دینے کا اشارہ دیا گیا تھا۔ امریکی صدر نے جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں، تاہم امریکہ کسی بھی معاہدے میں تہران کو جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دے گا۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ موجودہ تنازع بہت جلد ختم ہو جائے گا اور امریکہ اپنے مقاصد ہر صورت حاصل کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا تھا کہ واشنگٹن نہیں چاہتا کہ افزودہ یورینیم ایران کے اندر موجود رہے، جبکہ امریکہ ایرانی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو حاصل کر کے انہیں تباہ کرنا چاہتا ہے۔ واضح رہے کہ اسلام آباد نے اپریل میں واشنگٹن اور تہران کے درمیان براہِ راست مذاکرات کے پہلے دور کی میزبانی کی تھی، تاہم ابتدائی مذاکرات کسی حتمی معاہدے پر منتج نہیں ہو سکے تھے۔ اس کے بعد سے دونوں فریق کئی تجاویز کا تبادلہ کر چکے ہیں، جبکہ بعض اہم نکات بدستور حل طلب ہیں۔ ان نکات میں ایران کے اعلیٰ افزودہ یورینیم کو بیرون ملک منتقل کرنا، آبنائے ہرمز پر کنٹرول اور ایرانی تیل پر امریکی پابندیوں کا خاتمہ شامل ہیں۔ ادھر امریکی حکام نے بھی واضح کیا ہے کہ مذاکرات ناکام ہونے کی صورت میں ایران کے خلاف فوجی کارروائی کا امکان مکمل طور پر مسترد نہیں کیا گیا۔

ایران حزب اللہ کو نظرانداز نہیں کرے گا: لبنانی تنظیم کا دعویٰ

بیروت، 24 مئی (یو این آئی) لبنانی ملیشیا حزب اللہ نے کہا ہے کہ ایران امریکہ کے ساتھ جاری جنگ بندی مذاکرات میں حزب اللہ اور لبنان سے متعلق معاملات کو نظرانداز نہیں کرے گا۔ حزب اللہ کی جانب سے ہفتے کے روز جاری بیان میں کہا گیا کہ ایران کی طرف سے ملنے والے پیغام سے اس امر کا اطمینان ہوا ہے کہ لبنان اور حزب اللہ کے معاملات ممکنہ معاہدے میں اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ بیان کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی جانب سے یہ پیغام دیا گیا کہ تہران حزب اللہ سمیت اپنی اتحادی تحریکوں کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوگا۔ حزب اللہ نے مزید کہا کہ ایران لبنان کے خلاف جاری اسرائیلی کارروائیوں کو بھی امریکہ کے ساتھ کسی ممکنہ معاہدے میں اہم موضوع کے طور پر شامل کر رہا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب پاکستان کے فوجی سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر امن کوششوں کے سلسلے میں تہران میں اعلیٰ ایرانی قیادت سے ملاقاتیں کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان کی ثالثی کے ذریعے ایران نے امریکہ کو جو مجوزہ نکات بھجوائے ہیں، ان میں لبنان کو بھی مستقل جنگ بندی پیکج کا حصہ بنایا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ امریکہ لبنان میں اسرائیلی مداخلت اور فوجی کارروائیوں کو روکنے کیلئے کردار ادا کرے۔

تہران مذاکرات میں پاکستان کے کردار کی ایران نے تعریف

اسلام آباد، 24 مئی (یو این آئی) پاکستان میں ایران کے سفیر رضا امیری مقدم نے ایران اور امریکہ کے درمیان جاری مذاکرات میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستانی قیادت کی مخلصانہ کوششیں خطے میں پائیدار امن کی راہ ہموار کر سکتی ہیں۔ ایرانی سفیر کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تہران سے پاکستان واپسی پر انہیں ٹیلی فون کیا اور مذاکراتی عمل میں پیش رفت پر مبارک باد دی۔ رضا امیری مقدم نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی ثالثی کی کوششیں قابلِ قدر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی خلوص اور سنجیدگی کے ساتھ سفارتی کردار ادا کیا۔ ایرانی سفیر کے مطابق پاکستانی حکومت اور فوج کی مخلصانہ کاوشیں خطے میں دیرپا امن اور استحکام کے قیام میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایرانی مسلح افواج کی ثابت قدمی اور جرأتمندانہ مزاحمت نے مذاکراتی عمل کو تقویت دی۔ رضا امیری مقدم کا کہنا تھا کہ بہادر ایرانی قوم کی مزاحمت نے بھی مذاکرات میں اہم کردار ادا کیا، جبکہ پاکستانی ثالثی کی پہل اور مخلصانہ کوششیں اس پیش رفت کا اہم سبب ہیں۔

امریکی بحری ناکہ بندی کے دوران 100 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا گیا

واشنگٹن، 24 مئی (یو این آئی) امریکی مرکزی کمان سینٹ کام نے اعلان کیا ہے کہ 13 اپریل سے ایرانی بندرگاہوں پر جاری بحری ناکہ بندی کے دوران اب تک 100 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے۔ سینٹ کام نے ایکس پلیٹ فارم پر جاری بیان میں کہا کہ گزشتہ چھ ہفتوں کے دوران امریکی فوج کی مختلف شاخوں سے تعلق رکھنے والے 15 ہزار سے زیادہ اہلکاروں نے اس کارروائی میں حصہ لیا۔ بیان کے مطابق ان اہلکاروں میں فوج، بحریہ، میرینز اور فضائیہ کے اہلکار شامل تھے۔ امریکی مرکزی کمان نے کہا کہ اس دوران چار بحری جہازوں کو روکا گیا جبکہ انسانی امداد لے جانے والے 26 جہازوں کو گزرنے کی اجازت دی گئی۔ اس سلسلے میں سینٹ کام کے کمانڈر ایڈمرل بریڈ کوپر نے کہا کہ امریکی افواج نے اس مشن کو انتہائی درستی اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایرانی بندرگاہوں سے آنے جانے والی تجارتی سرگرمیوں کو روکنے سے تہران پر شدید معاشی دباؤ پڑا ہے۔ سینٹ کام کے مطابق اس مشن میں 200 سے زائد امریکی طیارے اور جنگی بحری جہاز حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں طیارہ بردار بحری جہاز ابراہام لنکن اور جارج ایچ ڈبلیو بش کے سٹرائیک گروپس، ٹریپولی ایمفیبیئس گروپ اور 31 ویں میرین ایکسپیڈیشنری یونٹ کے علاوہ گائیڈڈ میزائل شکن جنگی جہاز شامل ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی بحری ناکہ بندی کے معاشی اثرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کو تیل برآمد کرنے اور پیٹرول درآمد کرنے کیلئے ڈالر حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ ایران تیل آسانی سے برآمد نہیں کر پا رہا کیونکہ راستے بند کر دیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ نے 13 اپریل سے ایرانی بندرگاہوں پر سخت بحری ناکہ بندی نافذ کر رکھی ہے، جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ یہ محاصرہ تہران کے ساتھ معاہدہ ہونے تک جاری رہے گا۔ دوسری جانب ایران نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ کسی بھی جوہری مذاکرات سے قبل اس کی بندرگاہوں سے امریکی محاصرہ ختم کیا جانا ضروری ہے۔ واضح رہے کہ ایران نے عملی طور پر 28 فروری سے تجارتی جہازوں کیلئے آبنائے ہرمز کو بھی محدود کر رکھا ہے۔

امریکہ اور ایران مستقل امن معاہدے کے قریب پہنچ گئے، امریکی میڈیا کا دعویٰ

واشنگٹن 24 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے ساتھ معاہدہ طے کرنے کے بہت قریب پہنچ چکا ہے، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات سے باخبر ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ اتوار کی شام تک ایک حتمی امن معاہدے کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن ٹائمز کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ امریکہ اور ایران مختلف محاذوں پر جاری ناکہ بندی اور تصادم کے خاتمے کیلئے ایک جامع معاہدے کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کے مسودے پر ہفتے کی صبح ابتدائی اوقات میں اتفاق رائے ہو گیا تھا، تاہم اس کی شرط یہ رکھی گئی کہ باقاعدہ اعلان 24 گھنٹوں کے اندر کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق اعلیٰ مذاکرات کار مجوزہ معاہدے کے حتمی متن پر متفق ہو چکے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مذاکرات میں ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، امریکہ کے خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر شامل رہے۔ ذرائع کے مطابق امن معاہدے کا ابتدائی مسودہ دونوں ممالک کی قیادت کو حتمی منظوری کیلئے بھیج دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگر معاہدہ کامیاب ہوجاتا ہے تو یہ گزشتہ چھ ہفتوں سے جاری نازک جنگ بندی کو مستقل امن میں تبدیل کر سکتا ہے۔ تاہم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس امکان کا بھی ذکر کیا کہ جنگ دوبارہ شروع ہو سکتی ہے، جس سے صورتحال اب بھی غیر یقینی دکھائی دے رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق مجوزہ معاہدے کی مکمل تفصیلات ابھی سامنے نہیں آئیں، جبکہ ایران کے جوہری پروگرام، پابندیوں کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے جیسے اہم معاملات بدستور حساس تصور کیے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ 28 فروری کو جنگ شروع ہونے کے بعد آبنائے ہرمز بڑی حد تک تجارتی جہاز رانی کیلئے بند رہی ہے، جس سے عالمی توانائی منڈی شدید متاثر ہوئی۔ اس دوران پاکستانی فوج کے سربراہ جنرل عاصم منیر نے بھی تہران میں اہم مذاکرات کیے، جن کا مقصد امریکہ اور ایران کے درمیان اختلافات کم کرنا اور خطے میں کشیدگی کا خاتمہ تھا۔

اسکول ہاسٹل حملے کے بعد روس کا یوکرین پر شدید جوابی حملہ

ماسکو، 24 مئی (یو این آئی) روس نے مبینہ اسکول ہاسٹل حملے کے جواب میں یوکرین کے دارالحکومت کیف اور شہر اوڈیسا پر بڑے پیمانے پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق روسی افواج نے کیف پر ہائپرسونک اور بیلسٹک میزائلوں سے حملے کیے، جبکہ کئی علاقوں میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں۔ رپورٹس کے مطابق دھماکوں کی آوازیں دارالحکومت کیف سے کئی کلومیٹر دور تک سنی گئیں، جس کے بعد شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ متعدد شہریوں نے اپنی جان بچانے کیلئے زیر زمین میٹرو اسٹیشنز میں پناہ لی۔ یاد رہے کہ روس نے الزام عائد کیا تھا کہ یوکرین نے لوہانسک ریجن میں ایک اسکول ہاسٹل کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک جبکہ 63 زخمی ہوئے تھے۔ روسی صدر ولادی میر پوتن نے اس واقعے کے بعد فوج کو یوکرین کے خلاف سخت جواب دینے کیلئے تیار رہنے کا حکم دیا تھا۔

سیرتِ نبویؐ انسانیت کے لیے مکمل ضابطہ حیات: سلیم اللہ خان

نئی دہلی 24 مئی (پریس ریلیز) شاہدرہ ضلع کی سیماپوری یونٹ کے زیر اہتمام بروز اتوار "سیرت النبیؐ" کے عنوان پر ایک پُروقار، روح پرور اور فکری نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں علاقے کے معززین، نوجوانوں اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے تقریباً 40 افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کا ماحول نہایت پُرسکون، علمی اور روحانی رہا، جہاں شرکاء نے بڑی توجہ اور انہماک کے ساتھ مقررین کے خطابات سماعت کیے۔ اس موقع پر امیرِ حلقہ دہلی جناب سلیم اللہ خان صاحب نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ نبی اکرمؐ کی سیرتِ طیبہ صرف مسلمانوں کے لیے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے کامل رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج دنیا جن مسائل، بے چینی، نفرت اور اخلاقی زوال کا شکار ہے، ان تمام کا حل تعلیماتِ نبویؐ میں موجود ہے۔ اگر انسان سچائی، عدل، امانت، صبر، رحم دلی اور بھائی چارے جیسی صفات کو اپنی زندگی میں شامل کرلے تو معاشرہ امن و سکون کا گہوارہ بن سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رسول اللہؐ نے اپنی عملی زندگی کے ذریعے انسانوں کو محبت، برداشت، خیر خواہی اور خدمتِ خلق کا درس دیا۔ آپؐ نے کمزوروں، یتیموں، عورتوں اور محتاجوں کے حقوق کی حفاظت کا ایسا نظام پیش کیا جس کی مثال تاریخِ عالم میں نہیں ملتی۔ سلیم اللہ خان صاحب نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ سیرتِ نبویؐ کا گہرا مطالعہ کریں اور اپنی عملی زندگی میں حضور اکرمؐ کے اخلاق و کردار کو اپنانے کی کوشش کریں، کیونکہ کامیابی کا حقیقی راستہ اسی میں پوشیدہ ہے۔ پروگرام میں ڈاکٹر خان یاسر صاحب نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ سیرتِ نبویؐ انسانیت کے لیے روشنی کا مینار ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کو سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ قرآن اور سیرتِ رسولؐ سے مضبوط تعلق قائم کرے۔ انہوں نے نوجوان نسل میں بڑھتی ہوئی بے راہ روی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اگر نئی نسل کو سیرتِ طیبہ کی تعلیمات سے جوڑا جائے تو معاشرے میں مثبت تبدیلی پیدا ہوسکتی ہے۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نبی کریمؐ کی حیاتِ مبارکہ صبر، تحمل، حکمت اور اعلیٰ اخلاق کا عملی نمونہ ہے۔ آپؐ نے ہر حال میں انسانیت کی بھلائی، سماجی انصاف اور بھائی چارے کو فروغ دیا۔ پروگرام کے دوران شرکاء نے بھی سیرتِ نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر دلچسپی کا اظہار کیا۔ آخر میں دعا کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سیرتِ نبویؐ کے پیغام کو عام کرنے اور معاشرے میں اخلاقی و روحانی اقدار کو فروغ دینے کے لیے اس طرح کے پروگرام آئندہ بھی منعقد کیے جاتے رہیں گے۔

یوپی میں پانچویں بار حکومت بنانے کا ہدف

بوتھ سطح تک تنظیم مضبوط کریں کارکن: مایاوتی

لکھنؤ، 24 مئی (یو این آئی) اترپردیش کی سابق وزیر اعلیٰ اور بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی قومی صدر اور اترپردیش کی چار بار وزیر اعلیٰ رہیں مایاوتی نے اتوار کو لکھنؤ میں بی ایس پی اترپردیش اکائی کی بڑی میٹنگ میں پارٹی تنظیم کا جائزہ لیا۔ لکھنؤ میں 12 مال ایونیو واقع صوبائی دفتر میں ہوئی اس خصوصی میٹنگ میں پولنگ بوتھ سطح تک تنظیم کی زمینی مضبوطی، اسمبلی عام انتخابات کی تیاریوں اور عوامی بنیاد بڑھانے پر گہرا تبادلہ خیال ہوا۔ مایاوتی نے پچھلی میٹنگ کی ہدایات کی پروگریس رپورٹ پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ساتھ ہی کہا کہ ملک میں انتخابات جس طرح نئے نئے چیلنجز کے درمیان ہو رہے ہیں، اسے دیکھتے ہوئے پارٹی کی تیاریوں کو ہر سطح پر اور زیادہ چست درست اور مستعد بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے حق میں بڑھتے ہوئے عوامی رجحان کے پیش نظر یوپی میں پانچویں بار سب کے فائدے والی حکومت بنانے کا مشنری ہدف یقینی بنانا ہے۔ میٹنگ میں اسمبلی، ضلع اور اسٹیٹ کمیٹی کے عہدیداروں اور پولنگ بوتھ سطح کے اہم انچارجوں نے حصہ لیا۔ مایاوتی نے یوپی اسمبلی عام انتخابات کی تیاریوں میں کسی بھی طرح کی لاپرواہی نہ برتنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ بڑے بڑے مخالفین کی ہر چال کا مقابلہ سن 2007 کی طرح ہی پوری طرح سے ڈٹ کر کرنا ہے۔ امیدواروں کے انتخاب میں برتی جا رہی احتیاط کو انہوں نے ملک اور عوامی مفاد میں درست بتایا۔ مایاوتی نے کہا کہ کل ملا کر ہاتھی پر بٹن دبانا ہے، اقتدار میں واپس آنا ہے کے مشن کو پورا کرنا ہے۔ سروجن ہتائے اور سروجن سکھائے (سب کی بھلائی اور سب کی خوشحالی) کی بی ایس پی حکومت ایک بار پھر یقینی بنانے کے لیے پورے جی جان سے ووٹ کی حفاظت کرنی ہے۔ اپنی عزت و آبرو، جان و مال کی طرح ووٹ کی حفاظت کرنی ہے۔

مکہ سے مدینہ صرف 2 گھنٹے 15 منٹ، سعودی ریلوے کا بڑا حج آپریشن

جدہ، 24 مئی (یو این آئی) سعودی ریلوے نے حج 1447 ہجری کے موقع پر حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے کے لیے خصوصی آپریشنل پلان جاری کر دیا ہے۔ حج سیزن کے دوران حرمین ٹرین میں 22 لاکھ سے زائد نشستیں فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے، جب کہ رش کے اوقات میں 140 سے زائد یومیہ ٹرپس چلائی جا رہی ہیں۔ سعودی ریلوے کے مطابق حج آپریشن پلان کے آغاز سے اب تک 8 لاکھ سے زائد مسافروں کو سفر کی سہولت فراہم کی جا چکی ہے۔ حرمین ہائی اسپیڈ ریلوے دنیا کی تیز ترین الیکٹرک ٹرینوں میں شامل ہے، جس کی رفتار 300 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچتی ہے۔ 453 کلومیٹر طویل ریلوے لائن مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کو آپس میں ملاتی ہے۔ حرمین ٹرین مکہ، جدہ، کنگ عبدالعزیز ایئرپورٹ، کنگ عبداللہ اکنامک سٹی اور مدینہ اسٹیشنز کو آپس میں جوڑتی ہے۔ مکہ سے مدینہ کا سفر صرف 2 گھنٹے 15 منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے، جب کہ مکہ سے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا سفر تقریباً 50 منٹ میں طے کیا جا رہا ہے۔ مدینہ سے کنگ عبدالعزیز ایئرپورٹ تک سفر کا دورانیہ ایک گھنٹہ 45 منٹ مقرر کیا گیا ہے۔ کنگ عبدالعزیز ایئرپورٹ اسٹیشن حج سیزن میں اہم رابطہ مرکز کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں جہاز سے ٹرین تک براہِ راست رسائی فراہم کی جا رہی ہے۔ ایئرپورٹ سے منسلک حرمین ریلوے اسٹیشن دنیا کے بڑے ریلوے اسٹیشنز میں شمار ہوتا ہے، جب کہ حرمین ٹرین اسٹیشن ٹرمینل ون سے منسلک ہونے کے باعث فضائی اور ریل سفر میں بہترین ہم آہنگی قائم کی گئی ہے۔ سعودی ریلوے نے حج سیزن کے لیے تمام اسٹیشنز اور کنٹرول سینٹرز میں ہائی الرٹ نافذ کر رکھا ہے۔ حرمین ریلوے اسٹیشنز پر ہجوم کے بہتر انتظام اور مسافروں کی سہولت کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں، جب کہ سعودی ریلوے کی آپریشنل اور فیلڈ ٹیمیں چوبیس گھنٹے خدمات انجام دینے میں مصروف ہیں۔

لکھنؤ میں کورٹ کے حکم پر ایس پی کے للت کشور تیواری کو دلائی گئی کونسلر کی حلف برداری

لکھنؤ، 25 مئی (یو این آئی) اترپردیش کے دارالحکومت لکھنؤ میں پانچ مہینے تک چلی قانونی لڑائی کے بعد سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے للت تیواری کو اتوار کے روز فیض اللہ گنج III وارڈ سے کونسلر کے عہدے کا حلف دلایا گیا۔ میئر سشما کھرکوال نے اتوار کو انہیں عہدے اور راز داری کا حلف دلایا۔ نگر نگم کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے، جب کسی کو عدالت کے حکم پر حلف دلایا گیا ہو۔ یہ معاملہ فیض اللہ گنج III وارڈ کا ہے۔ یہاں بی جے پی کے پردیپ شکلا ٹنکو کامیاب ہوئے تھے۔ دوسرے مقام پر ایس پی کے للت تیواری رہے تھے۔ دونوں کے درمیان ووٹوں کا فرق تقریباً 1700 کا تھا۔ الیکشن کے بعد للت تیواری نے عدالت میں مقدمہ دائر کیا کہ بی جے پی کے پردیپ شکلا نے حلف نامے میں شادی کے تعلق سے غلط معلومات دی ہیں۔ سماعت کے بعد تقریباً پانچ مہینے پہلے اپر ضلع جج کی عدالت نے پردیپ شکلا کے انتخاب کو منسوخ کرتے ہوئے للت تیواری کو منتخب قرار دے دیا۔ منتخب قرار دیے جانے کے بعد سے للت تیواری حلف برداری کی کوششیں کر رہے تھے۔ اس کے لیے انہوں نے نگر نگم، ضلع مجسٹریٹ، کمشنر دفتر اور حکومت تک خط و کتابت کی۔ حلف نہ دلائے جانے پر للت تیواری نے ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی تھی۔ ہائی کورٹ نے حلف برداری کرانے کے احکامات جاری کیے۔ اس کے بعد بھی جب حلف نہیں دلایا گیا تو 21 مئی کو ہائی کورٹ نے میئر سشما کھرکوال کے مالی اور انتظامی اختیارات سیز کر دیے۔ اس دوران میئر کمانڈ اسپتال میں داخل ہو گئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بیمار ہیں، اس لیے علاج کے لیے اسپتال میں داخل ہیں۔ میئر نے کہا تھا کہ جب اسپتال سے ڈسچارج ہوں گی، تب کچھ کریں گی۔ ہفتہ کو وہ اسپتال سے ڈسچارج ہوئیں۔ اس کے بعد اتوار کو انہوں نے للت تیواری کو حلف برداری دلایا۔ اس دوران سوشل میڈیا پر بی جے پی کے کچھ کونسلروں اور دیگر لوگوں کی طرف سے مانگ اٹھائی گئی کہ III وارڈ میں دوسرے نمبر کے کونسلر قرار دینے کے بجائے وہاں دوبارہ الیکشن کرایا جانا چاہیے تھا۔

بی جے پی حکومت نے ملک کو بحران میں دھکیل دیا ہے: کماری شیلجہ

چندی گڑھ، 24 (یو این آئی) ہریانہ کے حلقہ سرسا سے رکن پارلیمنٹ کماری شیلجہ نے کہا کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ آنے والا وقت بحرانوں سے بھرا ہوگا، لیکن عوام کے مسائل کو حل کرنے کے بجائے، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی مرکزی حکومت نے صرف ایونٹ مینجمنٹ اور تشہیر پر توجہ دی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ہر محاذ تعلیم، بجلی، پانی، پٹرول، ڈیزل اور گیس پر مسائل کا سامنا ہے۔ کماری شیلجہ نے کہا کہ نیٹ پیپر لیک جیسے واقعات لاکھوں نوجوانوں کے خوابوں پر حملہ ہیں۔ راجستھان کے سیکر کے ایک طالب علم پردیپ میگھوال کی خودکشی افسوسناک اور تشویشناک ہے۔ غریب خاندان نے اپنے بیٹے کی تعلیم کے لیے قرض لیا، لیکن پیپر لیک مافیا نے پردیپ کا مستقبل تباہ کر دیا۔ کانگریس پارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نوجوانوں کو ایک محفوظ اور شفاف امتحانی نظام فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ تعلیمی نظام مافیا کے ہاتھ میں ہے۔ اس ناکامی کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے اور وزیر تعلیم اخلاقی بنیادوں پر مستعفی ہو جائیں۔ ایم پی نے کہا کہ بی جے پی نے انتخابات کے بعد مہنگائی میں اضافہ کیا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کسانوں، مزدوروں، متوسط طبقے اور چھوٹے کاروبار کو متاثر کر رہا ہے۔ ڈیزل کی اونچی قیمتیں زراعت، نقل و حمل اور روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں کو بڑھا رہی ہیں۔ ہریانہ سمیت کئی ریاستوں میں بجلی اور پانی کا بحران شدید ہے۔ دیہاتوں اور شہروں کو طویل مدتی بجلی کی کٹوتیوں اور پینے کے پانی کی قلت کا سامنا ہے، اس کے باوجود حکومت کے پاس کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ گیس کی قیمتوں نے خواتین اور غریب خاندانوں کا بجٹ برباد کر دیا ہے۔

NF ریلوے کے جنرل مینیجر نے ارریہ-گلگلیا سیکشن میں بجلی کاری کے کاموں کا معائنہ کیا

مالیگاؤں، 24 مئی (ایجنسی) 22 مئی 2026 کو، مسٹر چیتن کمار سریواستو، جنرل منیجر، شمال مشرقی سرحدی ریلوے (NFR) نے ارریہ-گلگلیا سیکشن میں جاری برقی کاری کے کاموں کا جامع معائنہ کیا۔ انہوں نے نیو جلپائی گوڑی ریلوے اسٹیشن پر جاری ری ڈیولپمنٹ اور اپ گریڈنگ کے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ان کے ساتھ این ایف آر ہیڈ کوارٹر اور کٹیہار ڈویژن کے سینئر افسران بھی تھے۔ دورے کے دوران، جنرل منیجر نے کٹیہار ڈویژن کے تحت روتارہ میں نئی تیار کردہ بوٹ لانڈری کی سہولت کا افتتاح کیا، جس سے ریلوے ملازمین کے آلات اور آپریشنل مواد کی دیکھ بھال اور صفائی میں مزید بہتری آئے گی۔ مسٹر سریواستو نے درخت لگانے کی مہم میں بھی حصہ لیا اور ایک پودا لگا کر ماحولیاتی پائیداری اور ریلوے کے احاطے میں سبز اقدامات کو فروغ دینے کے لیے NFR کے عزم کا اعادہ کیا۔ جنرل منیجر نے ارریا-گلگلیا سیکشن پر جاری برقی کاری کے کاموں کی پیشرفت کا جائزہ لیا، جس کا مقصد آپریشنل کارکردگی کو بڑھانا، بغیر کسی رکاوٹ کے الیکٹرک ٹرین کے آپریشنز کو یقینی بنانا، اور توانائی کے موثر ریل انفراسٹرکچر کو فروغ دینا ہے۔ اس نے اس راستے پر پٹریوں، سگنلنگ سسٹم، پلوں، لیول کراسنگ اور مسافروں کی سہولیات کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے ونڈو ٹریلنگ کا معائنہ بھی کیا۔ نیو جلپائی گوڑی میں، شری سریواستو نے ورلڈ کلاس اسٹیشن پروجیکٹ کے تحت جاری اسٹیشن کی بحالی کے کاموں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اسٹیشن کو ایک عالمی معیار کے اسٹیشن اور بین الاقوامی ٹرمینس کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے جس میں جدید سہولیات، جدید ترین پلیٹ فارمز، بہتر مسافروں کی سہولیات اور بہتر گردشی علاقوں شامل ہیں۔ انہوں نے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت شروع کیے جانے والے تعمیر نو کے کاموں کا بھی جائزہ لیا، جس کا مقصد مسافروں کے لیے ایک جدید، موثر، اور مستقبل کے لیے تیار سفری مرکز بنانا ہے۔ جنرل منیجر نے معیار، حفاظت اور آپریشنل عمدگی کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے تمام جاری منصوبوں کو شیڈول کے مطابق مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ریلوے حکام اور عملے کی سرشار کوششوں اور پیشہ ورانہ کام کی تعریف کی، جو پورے خطے میں مسلسل جدید کاری، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور محفوظ، قابل اعتماد، اور مسافروں کے لیے دوستانہ ریل خدمات کو یقینی بنا رہے ہیں۔

اسرائیلی حملے میں لبنانی فوجی زخمی، جنوبی لبنان میں کشیدگی برقرار

بیروت، 24 مئی (یو این آئی) حزب اللہ کے ساتھ جاری جنگ بندی کے باوجود اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ لبنانی فوج نے کہا ہے کہ اسرائیلی حملے میں اس کا ایک اہلکار زخمی ہو گیا۔ لبنانی فوج نے اپنے بیان میں کہا کہ النبطیہ شہر میں واقع فوجی بیرک کو اسرائیلی حملے کا نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں ایک فوجی درمیانے درجے کا زخمی ہوا۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز جنوبی لبنان کے 10 دیہات اور قصبوں کو خالی کرنے کیلئے نیا انتباہ جاری کیا۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے ایکس پر جاری بیان میں النبطیہ التحتا، کفرتبنیت، زبدین، عربصالیم، کفرمان، جبوش، بلاط، دیر کیفا، حاروف اور جبشیت کے رہائشیوں کو فوری انخلا کا حکم دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ ان علاقوں میں حزب اللہ کے عناصر، تنصیبات اور جنگی سازوسامان موجود ہیں، جبکہ ان مقامات کے قریب موجود افراد اپنی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ان میں سے بعض علاقے دریائے لیطانی کے شمال میں واقع ہیں۔ اسرائیلی فوج روزانہ کی بنیاد پر جنوبی لبنان کے مختلف دیہات اور قصبوں کیلئے انخلا کے انتباہات جاری کر رہی ہے، جبکہ ان وارننگز کا دائرہ سرحدی علاقوں سے آگے بڑھ کر دور دراز علاقوں تک پھیل چکا ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں مقامی آبادی کے ساتھ دیگر علاقوں سے بے گھر ہونے والے افراد بھی مقیم ہیں۔ یاد رہے کہ 15 مئی سے نافذ جنگ بندی میں مزید 45 دن کی توسیع کی جا چکی ہے، تاہم اس کے باوجود اسرائیل لبنان میں مسلسل حملے کر رہا ہے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ حزب اللہ اور اس کے عناصر کو نشانہ بنا رہا ہے، جبکہ سرحدی علاقوں میں دھماکوں اور تباہی کی کارروائیاں بھی جاری ہیں۔ دوسری طرف حزب اللہ جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوجیوں پر حملے اور شمالی اسرائیل کی جانب ڈرون کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

عالمی عوامل پر منحصر ہوگی شیئر بازار کی چال

ممبئی، 24 مئی (یو این آئی) گھریلو شیئر بازاروں میں گزشتہ ہفتے رہی گراوٹ کے بعد آنے والے ہفتے میں سرمایہ کاروں کی نظر عالمی عوامل اور صنعت کے اعداد و شمار پر رہے گی۔ امریکہ اور ایران کے درمیان امن مذاکرات کے حوالے سے ہر دن الگ الگ بیانات آ رہے ہیں۔ اس سے بازاروں میں بھی اتار چڑھاؤ جاری ہے۔ ایک دن شیئر بازار چڑھتا ہے، اگلے دن پھسل جاتا ہے اور پھر اگلے دن چڑھ جاتا ہے۔ گھریلو سطح پر اپریل کے مہینے کے صنعتی پیداوار کے اعداد و شمار بھی ہفتے کے دوران جاری ہونے ہیں۔ اس سے بھی سرمایہ کاری کے رجحانات متاثر ہو سکتے ہیں۔ بڑی کمپنیوں میں او این جی سی اور انڈیگو کے 31 مارچ 2026 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے مالیاتی نتائج جاری ہونے ہیں۔ گزشتہ ہفتے بی ایس ای کے سینسیکس میں پیر، بدھ اور جمعہ کو تیزی رہی جبکہ منگل اور جمعرات کو گراوٹ رہی۔ سینسیکس 36.177 پوائنٹس (24.0 فیصد) کے ہفتہ وار اضافے کے ساتھ بند ہوا۔ ہفتے کے دوران نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 80.75 پوائنٹس یعنی 32.0 فیصد اوپر 30.719,23 پوائنٹس پر بند ہوا۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں زیادہ تیزی رہی۔ نفٹی مڈ کیپ-50 انڈیکس 19.1 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس 41.0 فیصد چڑھا۔ زیر بحث ہفتے میں سینسیکس کی 30 میں سے 15 کمپنیوں کے شیئرز سبز نشان میں اور دیگر 15 کے سرخ نشان میں رہے۔ انفوسس میں سب سے زیادہ 01.5 فیصد کی تیزی دیکھی گئی۔ ٹرینٹ کا شیئر 74.4 فیصد، ٹیک مہندرا کا 76.3، ایکسس بینک کا 25.3، انڈیگو کا 93.2، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز کا 74.2، ٹی سی ایس کا 36.2 اور بجاج فن سرو کا 20.2 فیصد چڑھا۔ آئی سی آئی سی آئی بینک میں 62.1 فیصد، ریلائنس انڈسٹریز میں 37.1 فیصد اور ایشین پینٹس میں 28.1 فیصد کی تیزی رہی۔ الٹراٹیک سیمنٹ، بجاج فنانس، ایل اینڈ ٹی اور اٹرنل کے شیئرز بھی اوپر رہے۔ پاور گرڈ کا شیئر 76.3 فیصد، ٹاٹا اسٹیل کا 51.3، ہندوستان یونی لیور کا 04.3، آئی ٹی سی کا 50.2 اور ٹائٹن کا 10.2 فیصد گر گیا۔ سن فارما میں 85.1 فیصد، ماروتی سوزوکی میں 80.1، بھارتی ایئرٹیل میں 74.1، بی ای ایل میں 66.1 فیصد، این ٹی پی سی میں 65.1، اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں 44.1، مہندرا اینڈ مہندرا میں 30.1 فیصد کی گراوٹ رہی۔ کوٹک مہندرا بینک، اڈانی پورٹس اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے شیئرز بھی ہفتہ وار نقصان میں رہے۔

والدین کی وفات کے بعد طلاق لینے والی بیٹی فیملی پنشن کی اہل نہیں

اگرتلہ، 24 مئی (یو این آئی) تریپورہ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بیٹی جس نے اپنے والد کی وفات کے بعد طلاق حاصل کی ہو، وہ تریپورہ اسٹیٹ سول سروسز (روائزڈ پنشن) رولز، 2017 کے تحت فیملی پنشن حاصل کرنے کی اہل نہیں ہے۔ اجلا رانی پال بنام اگرتلہ میونسپل کارپوریشن کے کیس میں جسٹس ایس دتہ پورکایستھا نے تبصرہ کیا کہ پنشن قوانین کے مطابق اہلیت کا تعین کرنے کے لیے پنشنر کی موت کے وقت دعویدار کی قانونی حیثیت (لیگل اسٹیٹس) انتہائی اہم ہے۔ اگرتلہ کی رہائشی اجلا رانی پال نے گزشتہ سال اپنے والد کی وفات کے بعد فیملی پنشن کے حصول کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ان کے والد اگرتلہ میونسپل کارپوریشن میں بطور مزدور کام کرتے تھے اور یکم اکتوبر 2004 کو اپنی ریٹائرمنٹ کے بعد سے پنشن کے فوائد حاصل کر رہے تھے۔ ان کی اہلیہ کا انتقال پہلے ہی ہو چکا تھا، جس کے بعد 2 دسمبر 2018 کو ان کا بھی انتقال ہو گیا۔ درخواست گزار (بیٹی) نے موقف اختیار کیا تھا کہ ان کی شادی ہوئی تھی، لیکن وہ شادی شروع ہونے کے کچھ ہی عرصے بعد ختم ہو گئی اور ان کے شوہر نے انہیں چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے والد پر منحصر تھیں اور گزشتہ 40 سالوں سے ان کے ساتھ رہ رہی تھیں۔ تاہم، اگرتلہ کی فیملی کورٹ نے 4 اکتوبر 2021 کو باضابطہ عدالتی طلاق کا حکم جاری کیا۔ طلاق کے بعد، درخواست گزار نے 23 فروری 2022 کو فیملی پنشن کے لیے درخواست دی۔ اگرتلہ میونسپل کارپوریشن نے ایک نوٹس کے ذریعے ان کی درخواست یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی کہ متعلقہ سرکاری نوٹیفکیشن، جو طلاق یافتہ بیٹیوں کو پنشن کے فوائد حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، میونسپل اتھارٹی نے نہیں اپنایا ہے۔

24 طلباء کو گرام گورو پرتیبھا سمان سے نوازا گیا

بیگوسرائے،24 مئی (نورعالم)۔ امتیاز احمد کریمی نے کہا،" وقت نے ان لوگوں کی پرورش کی جو وقت کی قدر کرتے ہیں۔" میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں اچھی کارکردگی دکھانے والے طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا۔طلباء" گرام گورو پرتیبھا سمان" حاصل کرنے پر بہت خوش تھے۔" وقت نے ان لوگوں کی پرورش کی جنہوں نے وقت کی قدر کی اور انہیں چمکنے کا موقع فراہم کیا۔" یہ متاثر کن بیان بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے ہفتہ کی شام ساگی پنچایت کے گاؤں نور اللہ پور میں منعقدہ ایک ایوارڈ تقریب میں دیا۔اس تقریب کا اہتمام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلباء کے اعزاز میں کیا گیا تھا۔ مہمان خصوصی امتیاز احمد کریمی نے کہا کہ موبائل فون جہاں سہولت فراہم کرتے ہیں وہیں ان کا غلط استعمال طلباء کے مستقبل کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے۔اس موقع پر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری شاہنواز احمد نیازی، مفتی عبدالودود، ڈاکٹر عمر ابدالی، محمد عبداللہ نے بھی بچوں کی حوصلہ افزائی کی۔اس کے بعد آر وائی آر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے ممبران نے مہمانوں کو پگڑیاں، چادریں، گلدستے، یادگاری نشانات، گلدستے اور ڈائری پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔اس کے بعد میٹرک اور انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 میں 70 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے ساگی پنچایت کے 24 طلباء کو یادگاری نشانات، تمغے اور" گرام گورو پرتیبھا سمان-2026" سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔اعزاز حاصل کرنے کے بعد طلباء میں بہت جوش وخروش دیکھا گیا۔ تنظیم کی جانب سے اس سال کا" رہنمائے قوم ایوارڈ" امتیاز احمد کریمی، شاہنواز احمد نیازی، پروفیسر عمر ابدالی اور مفتی عبدالودود کو" میمر قوم ایوارڈ" اور مبین اختر کو" نشان اردو ایوارڈ" ضلعی منور رحمانی ایسوسی ایشن کے سکریٹری انوار احمد اور مبین اختر کو دیا گیا۔اس موقع پر اروند کمار، محمد داؤد، ساگی پنچایت سربراہ ارشاد عالم، پنچایت کمیٹی کے رکن جنید احمد راجو محمد عیسی کلیم، توقیر عالم، مکین احمد، منیب عالم، بلال احمد، ڈاکٹر اعجاز الرحمن، حسام الدین، محبوب عالم، عبدالباری سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

لوگوں میں ہومیوپیتھک کی فوائد بتائے گئے

بیگوسرائے،24 مئی (پی این ایس)۔میڈیکل کالج، سمستی پور، بیگوسرائے کے پرنسپل ڈاکٹر رام ادے شرما نے عوام کو الیکٹرو ہومیوپیتھک سسٹم کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے ایک عوامی بیداری مہم کا آغاز کیا۔مہم کے دوران انہوں نے بتایا کہ الیکٹرو ہومیوپیتھک ادویات سائنس کا ایک حصہ ہے۔اس نظام کے مطابق سیالوں اور خون کی پاکیزگی اور توازن صحت کی بنیاد ہے۔یہاں،" الیکٹرو" سے مراد" سرعت یا تحرک" ہے۔لفظ" Homeo" سے مراد" معمول" یا" homeostasis" ہے۔لفظ" پیتھی" سے مراد درد ہے۔بنیادی بیماری سے قطع نظر، الیکٹرو ہومیوپیتھک ادویات کا ایک ایسا نظام ہے جو اپنے اصولوں کی بنیاد پر دواؤں کی مصنوعات کے استعمال کے ذریعے جسم کے تمام حصوں کے اہم سیالوں کو بحال اور فعال کر کے صحت فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام ایک قابل رسائی اور سستی نظام ہے جو مکمل طور پر پودوں پر مبنی ہے۔اس طریقہ علاج سے انسان تمام بیماریوں سے نجات پاتا ہے۔اس مہم میں درجنوں افراد شریک تھے۔

عید الاضحیٰ کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ

بیگوسرائے،24 مئی (نورعالم)۔اتوار کو منصور چک تھانے کے احاطے میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا تاکہ بقرعید کے تہوار کو پرامن طریقے سے منایا جاسکے۔میٹنگ میں آر او تنیشور داس اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر گووند کمار پانڈے نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ تہوار کے دوران ہم آہنگی برقرار رکھیں، افواہیں پھیلانے سے گریز کریں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔عہدیداروں نے کہا کہ انتظامیہ تہوار کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لئے چوکس رہے گی۔میٹنگ میں ایس آئی دیویندر کمار، اجے کمار، انیل کمار سنگھ، غلام سرور، ساکیت کمار پانڈے، کملیش کمار پانڈے، ڈپٹی چیف رنجیت سنگھ، سابق مکھیا سدھیر کمار رائے، سابق مکھیا ارمان قریشی، محمد شمشیر عالم، کانگریس بلاک صدر بلیشور مہتو، جے ڈی یو کے سابق لیڈر سی کمار مکھتھو، کرانتی پی آئی کے سابق لیڈر سی کمار، مہاتما کمار اور دیگر موجود تھے۔ونید شری مہتو، آلوک کمار مشرا، رام ولاس چودھری، پون کمار پودار، رام کلیان مہتو اور کئی دیگر معززین موجود تھے۔

قوم کے ہونہار طلبہ کی حوصلہ افزائی روشن مستقبل کی ضمانت: مولانا نجم الدین قاسمی

بتیا،24 مئی (پی این ایس)۔دینی وملی جماعتوں کی مشترکہ تنظیم ویلفیئر ٹرسٹ مغربی چمپارن کے زیر اہتمام اتوار کے روز جنگی مسجد بتیا میں ایک شاندار، باوقار اور حوصلہ افزا تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں بہار بورڈ سے میٹرک وانٹر امتحانات میں 85 فیصد جبکہ سی بی ایس سی بورڈ سے 90 فیصد سے زائد نمبرات حاصل کر کے نمایاں کامیابی درج کرنے والے 30 مسلم طلبہ وطالبات کو اعزاز سے نوازا گیا۔اس موقع پر معزز مہمانانِ کرام اور علمی وسماجی شخصیات کے ہاتھوں طلبہ وطالبات کو شیلڈ، سرٹیفکیٹ اور نقد انعامات پیش کر کے ان کی بھرپور حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب میں بڑی تعداد میں علمائے کرام، اساتذہ، دانشوران، سماجی کارکنان، والدین اور طلبہ شریک رہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جنگی مسجد بتیا کے امام وخطیب اور تنظیم کے نائب صدر مولانا نجم الدین قاسمی نے کہا کہ قوم کے باصلاحیت اور محنتی طلبہ کی حوصلہ افزائی دراصل ملت کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ پُرمسابقت دور میں تعلیم ہی ترقی، کامیابی اور عزت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، اس لئے طلبہ کو چاہئے کہ وہ مستقل مزاجی، محنت اور اعلیٰ اخلاق کے ساتھ اپنی تعلیمی زندگی کو آگے بڑھائیں۔انہوں نے کہا کہ ویلفیئر ٹرسٹ کا مقصد صرف اعزاز دینا نہیں بلکہ قوم کے اندر تعلیمی بیداری پیدا کرنا اور نئی نسل کو مثبت سمت فراہم کرنا ہے۔یتیم خانہ بدریہ بتیا کے سابق سکریٹری وراشٹر وادی کانگریس پارٹی کے ضلع صدر پروفیسر پرویز عالم نے کہا کہ قوم کی ترقی کا راز تعلیم میں مضمر ہے۔انہوں نے طلبہ وطالبات کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بڑے خواب دیکھیں اور انہیں پورا کرنے کے لئے ابھی سے منظم انداز میں تیاری کریں۔انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ بچوں کی تعلیمی تربیت کے ساتھ ان کے کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ دیں۔پروفیسر محسن عالم نے کہا کہ مسلم طلبہ وطالبات کے اندر بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ انہیں صحیح رہنمائی، بہتر ماحول اور حوصلہ افزائی ملتی رہے۔انہوں نے کہا کہ کامیابی صرف ذہانت سے نہیں بلکہ مستقل محنت، وقت کی پابندی اور یکسوئی سے حاصل ہوتی ہے۔معروف ادیب وصحافی پروفیسر محمد قمر الزماں قمر نے اپنے خطاب میں کہا کہ طلبہ اپنی منزل اور مقصد کو پہلے سے متعین کریں اور اسی کے مطابق اپنی تیاری جاری رکھیں، کیونکہ واضح ہدف ہی کامیابی کی بنیاد بنتا ہے۔انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ اپنے قیمتی اوقات کو غیر ضروری سرگرمیوں میں ضائع کرنے کے بجائے علم، مطالعہ اور مثبت سوچ کے فروغ میں صرف کریں۔جماعت اسلامی کے امیر مقامی محمد علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تعلیم یافتہ قوم ہی سماج اور ملک کی صحیح رہنمائی کر سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں موبائل اور سوشل میڈیا کا غلط استعمال نوجوان نسل کے لئے بڑا چیلنج بن چکا ہے، اس لئے طلبہ کو چاہئے کہ وہ ٹیکنالوجی کا استعمال مثبت اور تعمیری مقاصد کے لئے کریں۔انہوں نے عصری تعلیم کے ساتھ دینی اقدار کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی بھی تلقین کی۔قاضی شمس الحق قاسمی نے طلباء وطالبات سے اپنی شناخت ومضبوط ایمان وعقیدے کے ساتھ اعلیٰ تعلیم سے آراستہ ہوں تاکہ کوئی بھی ایمان وعقیدے کو برباد کرنے میں کامیاب نہ ہوسکے اور والدین بچوں کی اعلیٰ تعلیم دلانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں پروگرام کی نظامت جمعیۃ علماء ضلع مغربی چمپارن کے جنرل سکریٹری ومذکورہ ٹرسٹ کے سکریٹری مولانا عامر عرفات قاسمی نے نہایت خوبصورتی اور سلیقہ مندی کے ساتھ انجام دی۔انہوں نے دوران نظامت تنظیم کے اغراض ومقاصد، اس کی فلاحی وتعلیمی سرگرمیوں اور قوم میں تعلیمی شعور بیدار کرنے کے سلسلے میں جاری کوششوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔تقریب کا آغاز قاری محمد مزمل حسین کی پُرسوز تلاوت قرآن پاک سے ہوا، جبکہ بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں نعتِ پاک عزیزم عاطف عرفات نے خوش الحانی کے ساتھ پیش کر کے سامعین کے دلوں کو گرما دیا۔اس موقع پر مولانا نیاز احمد قاسمی، مولانا محبوب عالم نعمانی، مولانا محمد یوسف مدنی، مولانا عبدالکریم قاسمی، مفتی محمد نوشاد عالم، الفلاح اسکول کے ڈائریکٹر ارشاد عالم، مولانا گلشاد عالم، مولانا محمد مصطفی قاسمی، صحافی سید شہاب الدین سمیت متعدد اہم شخصیات موجود تھیں۔آخر میں تنظیم کے صدر مولانا حسن معاویہ ندوی کی رقت آمیز دعا پر تقریب اختتام پذیر ہوئی، جس میں طلبہ وطالبات کی کامیابی، قوم وملت کی ترقی، ملک میں امن وبھائی چارے اور تعلیمی بیداری کے فروغ کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔

بی جے پی کی اسمبلی سطح کی کانفرنس اختتام پذیر

بیگوسرائے،24 مئی (نورعالم)۔بی جے پی اسمبلی کارکنوں کی کانفرنس اتوار کو منصور چک پی ایم شری ہائر سیکنڈری اسکول، گنپتول، منصور چک کے میٹنگ ہال میں منعقد ہوئی۔ منڈل صدر منوج کمار گپتا نے میٹنگ کی صدارت کی، اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سدھیر کمار رائے منانے اجلاس کی نظامت کی۔ کانگریس اور کمیونسٹ گڑھوں میں بی جے پی پارٹی کو لگاتار پہلی اور دوسری بار اقتدار میں لانے والے بی جے پی کارکنوں نے سریندر مہتا، ایک ایسے لیڈر کی حوصلہ افزائی کی جو دو مرتبہ وزارتی عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود اپنے کارکنوں کو اپنا گھر سمجھتے تھے، وزارتی عہدہ نہ ملنے کے باوجود۔بچھواڑہ، بھگوان پور، اور منصور چک کے کارکن اس کی حوصلہ افزائی کے لیے شدید گرمی میں جمع ہوئے۔انہوں نے لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے بعد بچھواڑہ اسمبلی حلقہ میں پنچایت سطح کے انتخابات میں پارٹی کو مضبوط کرنے کا وعدہ کیا۔ان کا کہنا تھا کہ بنگال کے لوگوں نے بھاری اکثریت سے جیت کر بی جے پی کی حکومت بننے میں ممتا بنرجی کی حکومت کی مدد کی تھی۔ان کا کہنا تھا کہ کارکن ہمارا سرمایہ ہیں۔اگر تنظیم کا کوئی ہمارے کارکنوں پر بری نظر ڈالتا ہے تو وہ ہوشیار رہیں۔ آنے والے وقت میں، این ڈی اے اتحاد کا بچھواڑہ کی سرزمین پر ایک پروگرام ہوگا جس میں ہمارے اتحاد کے تمام قائدین موجود ہوں گے۔اس موقع پر بچھواڑہ منڈل شمالی کے صدر سونو بھگوان پور ہیمنت چودھری، ویسٹ پنچ کشواہا، روشن سنگھ، نونیت رنجن، جنرل سکریٹری روشن چودھری، پرشانت کمار، نائب صدر کملیش کمار چودھری، پپوساہ، ضلعی وزیر یوتھ فرنٹ راجو کمار راجہ، امریش کمار چنو منڈل صدر راہل منڈل، منڈل منڈل کے نائب صدر راجو کمار راجہ، منڈل یوتھ منڈل کے صدر راجو راجہ اور دیگر موجود تھے۔کمل کشور چودھری گنگا اور دیگر موجود تھے۔

ریاستی ملماس میلہ 2026 کے دوران عقیدت مندوں کی سہولت، سیکورٹی اور امن وامان کو لیکر انتظامیہ پوری طرح الرٹ

بہار شریف 24 مئی (الیاس خاں) ریاستی ملماس میلہ 2026 کے دوران عقیدت مندوں کی سہولت، سیکورٹی اور امن وامان کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ پوری طرح چوکس اور سرگرم ہے۔اس سلسلے میں، 23 مئی 2026 کو دیر رات جناب کندن کمار ضلع مجسٹریٹ نالندہ اور جناب بھرت سونی پولیس سپرنٹنڈنٹ نالندہ نے مشترکہ طور پر برہما کنڈ کمپلیکس، رہائش کی مختلف سہولیات، اور راجگیر کے پورے میلے کے علاقے کا ایک مقام پر معائنہ کیا۔اس معائنہ کے دوران انہوں نے میلے کے لیے تعینات مجسٹریٹس، پولیس افسران اور دیگر اہلکاروں کی موجودگی اور کام کا بھی معائنہ کیا۔معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ملماس میلے میں لاکھوں عقیدت مندوں کی آمد کے پیش نظر انتظامیہ نے سیکورٹی اور سہولیات کے وسیع انتظامات کئے ہیں۔برہما کنڈ علاقہ سمیت پورے میلہ احاطے میں پولیس اور مجسٹریٹس کو تعینات کیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے واضح طور پر کہا کہ امن وامان کو برقرار رکھنے میں کسی بھی قسم کی عدم موجودگی، غفلت یا کوتاہی کو سنجیدگی سے دیکھا جائے گا۔ڈیوٹی سے غیر حاضر یا کام میں غفلت برتنے والے مجسٹریٹس اور اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔رہائش کے مختلف مقامات کا معائنہ کرتے ہوئے، انہوں نے ذاتی طور پر عقیدت مندوں سے بات چیت کی اور ان کی خیریت اور مجبت کے بارے میں دریافت کیا۔ضلع انتظامیہ نے عقیدت مندوں کی مدد کے لیے مختلف رہائش گاہوں پر مفت رہائش، سونے کے لیے رہائش، صفائی ستھرائی، بیت الخلا اور پینے کے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا ہے۔اس دوران انہوں نے وہاں مقیم عقیدت مندوں سے بات چیت کی، انتظامات کے بارے میں دریافت کیا اور ان کے تحفظات کو سنا۔ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں ہر سطح پر ضروری مدد فراہم کی جائے۔ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) نے سیکورٹی، ٹریفک، بھیڑ پر قابو پانے اور دیگر انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے پیدل میلے کے علاقے کا دورہ کیا۔انہوں نے مختلف مقامات پر تعینات پولیس اور مجسٹریٹس کو چوکس رہنے اور اپنے فرائض انجام دینے کی ہدایت کی۔Aapda Mitras (ڈیزاسٹر فرینڈز) خدمت کی ایک مثال قائم کر رہے ہیں۔ملماس میلے میں عقیدت مندوں کی مدد میں آپدا دوست (ڈیزاسٹر فرینڈز) کا کردار خاص طور پر قابل تعریف ہے۔بزرگ اور معذور عقیدت مندوں کو وہیل چیئر پر برہما کنڈ پہنچانے اور وکاس متروں کے ذریعہ ان کے لیے غسل کے انتظامات کیے گئے ہیں۔آپدا امترا، پولیس اور مجسٹریٹ عقیدت مندوں کو محفوظ طریقے سے سیڑھیاں اترنے اور برہما کنڈ میں نہانے کے بعد واپس آنے میں مدد کر رہے ہیں۔عقیدت مندوں کو گرمی سے نجات دلانے کے لیے انتظامیہ نے زگ زیگ قطاروں کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔قطاروں میں کھڑے عقیدت مندوں کو مسلسل پانی فراہم کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ شدید گرمی سے نجات کے لیے مٹ کولر، مٹ پنکھے اور مسٹ اسپرے کا بڑی تعداد میں انتظام کیا گیا ہے۔زگ زیگ ایریا کے قریب نصب ایل ای ڈی اسکرینوں پر عقیدتی گیت نشر کیے جا رہے ہیں، جس سے عقیدت مندوں میں جوش اور روحانی توانائی کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔سیکورٹی کے انتظامات مکمل طور پر سخت ہیں۔میلے کے پورے علاقے میں سیکورٹی کے وسیع انتظامات کیے گئے ہیں۔حساس مقامات پر پولیس کی اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے اور مسلسل نگرانی رکھی جا رہی ہے۔ انتظامیہ نے بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور ہنگامی ردعمل کے لیے خصوصی تیاریاں کی ہیں۔عقیدت مندوں نے کئے گئے انتظامات کو سراہا۔قابل ذکر ہے کہ ریاستی مالماس میلہ 2026 کا آغاز 17 مئی 2026 کو ہوا تھا، اس سال ضلع انتظامیہ نے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے پہلے سے زیادہ بہتر انتظامات کیے ہیں، جس کی ہندوستان اور بیرون ملک سے عقیدت مندوں کی جانب سے تعریف کی جا رہی ہے۔انتظامیہ اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ میلے کے اختتام تک تمام انتظامات خوش اسلوبی سے چلتے رہیں۔ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ سمیت انتظامی اور پولیس اہلکار میلے کے علاقے، برہما کنڈ، اور رہائش گاہوں کا مسلسل معائنہ کر رہے ہیں تاکہ عقیدت مندوں کو ایک محفوظ اور آرام دہ ماحول فراہم کیا جاسکے۔ملماس میلہ 2026 کے موقع پر، ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ، نالندہ نے کنٹرول روم کا دورہ کیا اور حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔اس دوران انہوں نے ذاتی طور پر سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا اور میلے میں آنے والے عقیدت مندوں کی سیکورٹی، ٹریفک نظام اور بھیڑ کو کنٹرول کرنے کی صورتحال کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ضلع مجسٹریٹ کی ہدایت کے مطابق میلے میں آنے والے عقیدت مندوں کی صحت کے لیے مختلف مقامات پر انتظامات کیے گئے ہیں جن میں ہیلتھ کیمپ، ایمبولینس، ضروری ادویات اور مناسب علاج کے لیے مفت انتظامات کیے گئے ہیں۔اس موقع پر میونسپل کمشنر، سینئر سب ڈویژنل مجسٹریٹ اسٹیبلشمنٹ برانچ، سب ڈویژنل آفیسر راجگیر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر راجگیر کے علاوہ کئی سینئر مجسٹریٹ اور پولیس افسران موجود تھے۔

سیتامڑھی میں 20 لاکھ کی چوری کے بعد پولیس پر سنگین سوالات

ایس پی کے حکم کے باوجود نامزد کارروائی نہیں، متاثرہ نے تفتیشی افسر پر ملی بھگت اور دھمکی دینے کا الزام لگایا

سیتامڑھی 24 مئی (محمد ارمان علی) ضلع کے پریہار تھانہ علاقہ کے ستیہار اٹولہ میں ہوئی تقریباً 20 لاکھ روپے کی بڑی چوری کا معاملہ اب صرف چوری تک محدود نہیں رہا، بلکہ اس نے پولیس کی کارکردگی، جانچ کے نظام اور جوابدہی پر بھی بڑے سوال کھڑے کر دیے ہیں۔متاثرہ محمد رضا اللہ نے پریہار تھانہ پولیس پر معاملہ دبانے، نامزد ملزمان کو بچانے اور جانچ میں لاپرواہی برتنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ متاثرہ کے مطابق پریہار تھانہ کانڈ نمبر 61/25 درج ہونے کے کئی ماہ بعد بھی پولیس اب تک کسی بھی ملزم کو نامزد نہیں کر سکی ہے، جبکہ مبینہ ملزمان کے نام اور کئی اہم معلومات پولیس کو پہلے ہی دی جا چکی ہیں۔حیرت کی بات یہ ہے کہ سیتامڑھی کے ایس پی کی جانب سے کارروائی کے واضح احکامات دیے جانے کے باوجود تھانہ سطح پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ممبئی میں کپڑے کا کاروبار کرنے والے محمد رضا اللہ نے بتایا کہ عید کے دوران جب وہ گاؤں پہنچے تو گھر کا تالا ٹوٹا ہوا ملا۔گھر کے اندر کا منظر دیکھ کر ان کے ہوش اڑ گئے۔گودریج اور ٹرنک کا سارا سامان بکھرا پڑا تھا اور اس میں رکھے تقریباً 15 سے 20 لاکھ روپے مالیت کے سونے چاندی کے زیورات اور قریب 70 ہزار روپے نقد غائب تھے۔واقعہ کی اطلاع فوری طور پر پریہار تھانہ کو دی گئی، جس کے بعد نامعلوم چوروں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔رضا اللہ کا کہنا ہے کہ شروع میں انہیں کسی پر شک نہیں تھا، لیکن بعد میں گاؤں میں جانکاری حاصل کرنے پر کچھ لوگوں کی سرگرمیاں مشتبہ معلوم ہوئیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ گھر کی چابی نگرانی کے لیے سوگرا خاتون کو دی گئی تھی، لیکن مبینہ طور پر ارفا خاتون نے بہلا پھسلا کر چابی اپنے قبضے میں لے لی۔ اس کے بعد مشتبہ افراد کی گھر میں آمد ورفت بڑھ گئی اور پھر منصوبہ بند طریقے سے چوری کی واردات انجام دی گئی۔متاثرہ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ واردات کے اگلے ہی دن ایک مشتبہ شخص اتر پردیش فرار ہوگیا، جس سے شک مزید گہرا ہوگیا۔لیکن سب سے بڑا سوال پولیس کے کردار پر اٹھ رہا ہے۔الزام ہے کہ تفتیشی افسر نسیم اختر کو کئی بار نامزد ملزمان کی معلومات دی گئی، اس کے باوجود انہوں نے اب تک کیس میں کسی کا نام شامل نہیں کیا۔متاثرہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے دو بار سیتامڑھی کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے ملاقات کر کے پورے معاملہ کی شکایت کی۔ان کا الزام ہے کہ ایس پی نے فون پر تفتیشی افسر کو سخت پھٹکار لگاتے ہوئے فوری نامزد کارروائی کا حکم بھی دیا، لیکن اس کے باوجود نہ کوئی گرفتاری ہوئی، نہ چوری شدہ سامان برآمد ہوا اور نہ ہی جانچ میں کوئی خاص پیش رفت سامنے آئی۔معاملہ اس وقت مزید سنگین ہوگیا جب متاثرہ نے تفتیشی افسر پر ملزمان سے ملی بھگت کا الزام لگا دیا۔ان کا کہنا ہے کہ کارروائی کرنے کے بجائے الٹا انہیں ہی دھمکایا جارہا ہے اور جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی بات کہی جا رہی ہے۔اگر یہ الزامات درست ثابت ہوتے ہیں تو یہ صرف چوری کا معاملہ نہیں بلکہ پولیس کی غیر جانبداری اور دیانتدارانہ تفتیش پر بڑا سوالیہ نشان ہوگا۔قانونی نظام میں پولیس کی سب سے بڑی ذمہ داری متاثرہ کو انصاف دلانا اور مجرموں کے خلاف غیر جانبدار کارروائی کرنا ہوتی ہے۔لیکن جب شکایت کنندہ خود پولیس پر سوال اٹھانے لگے تو عوام کا اعتماد کمزور ہونا فطری ہے۔سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ آخر ایس پی سطح کے حکم کے باوجود تھانہ سطح پر کارروائی کیوں نہیں ہو رہی؟ احکامات پر عمل درآمد کون یقینی بنائے گا؟ اب متاثرہ نے مطالبہ کیا ہے کہ پورے معاملہ کی جانچ کسی سینئر پولیس افسر سے کرائی جائے، نامزد ایف آئی آر درج کر کے تمام ملزمان کی گرفتاری یقینی بنائی جائے اور چوری شدہ سامان جلد برآمد کیا جائے۔فی الحال یہ معاملہ پریہار تھانہ پولیس کی کارکردگی کو کٹہرے میں کھڑا کر رہا ہے اور عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ آخر لاکھوں کی چوری کے باوجود کارروائی میں اتنی تاخیر کیوں ہو رہی ہے۔

زمینی تنازعہ میں مارپیٹ، 4 شدید طور سے زخمی

سنگھواڑہ، دربھنگہ 24 مئی (محمد مصطفیٰ) سمری تھانہ علاقہ کے بلہا سبول گاؤں میں زمینی تنازعہ کولے کر دو فریقوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔واقعہ کولے کر دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے تھانہ میں درخواست دے کر ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے پہلے فریق کی جانب سے جانکی دیوی، شوہر چندیشور یادو، ساکن بلہا سبول نے سمری تھانے میں دی گئی درخواست میں الزام لگایا ہے کہ 22 مئی کی صبح تقریباً 7:30 بجے ان کے شوہر چندیشور یادو کھیت میں جنیر کاٹنے گئے تھے۔ اسی دوران گاؤں کے کئی لوگ پھرسا، بھالا، لاٹھی اور لوہے کی راڈ سے لیس ہو کر وہاں پہنچے اور قتل کرنے کی نیت سے حملہ کر دیا درخواست کے مطابق گوپال یادو نے پھرسا سے پیشانی پر وار کیا، جبکہ رمن یادو نے گڑاسا سے حملہ کیا۔وہیں گردیو یادو پر بھالا مارنے کا الزام لگایا گیا ہے۔اس حملے میں چندیشور یادو شدید زخمی ہو کر بے ہوش ہو گئے۔اہل خانہ نے مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں علاج کے لیے دربھنگہ اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔وہیں دوسرے فریق کی جانب سے گیتا دیوی، شوہر دنیش یادو نے تھانے میں درخواست دے کر الزام لگایا ہے کہ 22 مئی کی صبح تقریباً 7 بجے ان کا بیٹا رمن یادو مچھلی پکڑنے کے لیے موٹر سے پانی نکالنے جارہا تھا۔اسی دوران گاؤں کے کچھ لوگوں نے پھرسا، لاٹھی اور لوہے کی راڈ سے حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا درخواست میں کہا گیا ہے کہ حملے میں رمن یادو کے سر میں شدید چوٹ لگی اور اس کا ہاتھ بھی ٹوٹ گیا۔گیتا دیوی نے الزام لگایا کہ بیچ بچاؤ کرنے پہنچنے پر ان کے ساتھ بھی مارپیٹ کی گئی، کپڑے پھاڑ کر بدتمیزی کی گئی اور گلے سے سونے کا چین اور چاندی کی سکری چھین لی گئی زخمی ماں بیٹے کا علاج سی ایچ سی سنگھواڑہ میں کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ٹانکے لگانے کے ساتھ طبی جانچ کی اس سلسلے میں سمری تھانہ صدر اروند کمار نے بتایا کہ دونوں فریقوں سے درخواست موصول ہوئی ہے۔درخواستوں کی جانچ اور جائزہ لینے کے بعد ایف آئی آر درج کر کے آگے کی کارروائی کی جائے گی۔

بزم راہی گیا بہار کا 351 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ 31 مئی کو

گیاجی 24 مئی (انجم ایڈووکیٹ) بزم راہی گیاجی بہار کے صدر حضرت سید غفران اشرفی وجنرل سکریٹری عرفان مانپوری کی اطلاع کے مطابق بزم راہی گیاجی بہار کا 351 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ مورخہ 31 مئی 2026 بروز اتوار کو خانقاہ چشتیہ نظامیہ اشرفیہ درویشیہ کریمیہ بیٹھو شریف گیا میں دن کے 10 بجے سے منعقد ہوگا اس کی طرح یہ ہے" ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں" جسکا قافیہ ہے رواں، اماں، سناں، شادماں وغیرہ جسکی ردیف ہے،" اور بھی ہیں"۔یہ مصرع شاعر مشرق علامہ اقبال کا ہے۔تمام اردو نواز دوستوں شعرائے کرام حضرات پرخلوص گزارش ہے کہ شرکت فرما کر اردو نوازی کا حق ادا کریں ساتھ ہی تمام شرکاء کی مشاعرہ میں شرکت سے ہونے والی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے منتظمین مشاعرہ کی درخواست ہے کہ تمام شریک ہونے والے شرکاء کو مشاعرہ کے بعد انہیں بذریعہ دو پہیہ یا چار پہیہ گاڑی رخصت کرنے کی ذمہ داری منتظمین مشاعرہ کی ہوگی۔

پرائیوٹ اسکول ایسوسی ایشن کی میٹنگ منعقد

سہرسہ 24 مئی (جعفر امام قاسمی) پرائیوٹ اسکول اینڈ چلڈرین ایسوسی ایشن کی ضلع سطحی میٹنگ آج بروز اتوار سمری بختیارپور سب ڈویژن حلقہ کے تریانواں گاؤں میں واقع مخدوم ابوالقاسم میموریل اسکول کے احاطے میں منعقد ہوئی۔میٹنگ کی صدارت ایسوسی ایشن کے ضلع صدر ڈاکٹر جعفر پیامی نے کی۔میٹنگ میں کئی اہم امور پر تبادلہ خیال ہوا اور یہ طے پایا کہ اپنے اپنے اسکولوں کی تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنائیں، حکومت کے احکامات کی مکمل پاسداری کریں۔اور جن اسکولوں کو رجسٹریشن کی توسیع کی ضرورت ہے وہ اپنے اسکولوں کا فوری طور پر دوبارہ رجسٹریشن کرالیں، اس معاملے میں اگر رہنمائی کی ضرورت درپیش آئے تو ضلع کمیٹی سے رابطہ کر کے رہنمائی حاصل کریں۔اور یہ بات بھی طے پائی کہ ہر ماہ ایسوسی ایشن کی میٹنگ منعقد کی جائے تاکہ سبھی اسکول کے ذمہ داران کا آپسی اتحاد مزید مضبوط ہو اور ہر ایک ذمہ داران کسی کے دباؤ میں آئے بغیر خود کو طاقت ور سمجھ کر آزادی کے ساتھ علمی اور سماجی خدمات انجام دیتا رہے۔اگلی میٹنگ کے لیے پہاڑ پور بازار میں واقع گرین کریسنٹ چلڈرین اکیڈمی کا انتخاب کیا گیا۔اخیر میں مخدوم ابوالقاسم میموریل اسکول کے ڈائریکٹر جعفر امام اور پرنسپل پنکج کمار نے سبھی مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔وہیں مہمانوں کی مہمان نوازی میں مخدوم ابوالقاسم میموریل اسکول کے اساتذہ حافظ امتیاز عالم، نشاط پروین، توفیق عالم، انکج کمار، ساحل عالم، توفیق عالم، فرحین پروین اور رفیق عالم نے اہم کردار ادا کیا۔

خواتین کو قانونی مدد، سرکاری اسکیموں اور روزگار سے جوڑنے کی اہم پہل

کٹیہار ،24 مئی (محمد مرشد عالم)۔جیویکا کٹیہار کی جانب سے آج" دیدی ادھیکار مرکز" کے تحت گراہک سیوا کیندر (کسٹمر سروس سینٹر) کا باضابطہ افتتاح کیا گیا۔اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں بلاک پروگرام آفیسر منریگا، بلاک پروجیکٹ منیجر براری، جیویکا کے منیجر سماجی ترقی، منیجر مواصلات اور تربیتی افسر سمیت متعدد معزز شخصیات شریک ہوئیں۔پروگرام میں اُجول جیویکا مہیلا وکاس سوالمبی سہکاری سمیتی کی صدر، سکریٹری اور خزانچی کے ساتھ 100 سے زائد جیویکا دیدیوں نے شرکت کی۔اس کے علاوہ دیدی ادھیکار مرکز کے ڈاک کوآرڈینیٹر، سکشما دیدی اور سنگل سنگھ کے تمام کیڈرز بھی موجود رہے۔واضح رہے کہ براری بلاک کے تحت اُجول جیویکا مہلا سوالمبی سہکاری سمیتی لمیٹڈ کے ذریعہ قائم دیدی ادھیکار مرکز کا مقصد دیہی خواتین کو ان کے قانونی حقوق، سرکاری فلاحی اسکیموں اور گھریلو تشدد جیسے مسائل کے حل میں مدد فراہم کرنا ہے۔یہ مرکز خواتین کو بااختیار، خود کفیل اور بیدار بنانے کی سمت میں سرگرم عمل ہے۔مرکز کے ذریعہ خواتین کو مختلف سرکاری اسکیموں کی معلومات، فارم بھرنے میں مدد، قانونی مشورہ اور استحصال سے متعلق شکایات درج کرانے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ شکایات کے حل کے لیے پہلے مقامی سطح پر کوشش کی جاتی ہے، جبکہ ضرورت پڑنے پر بلاک سطحی کمیٹی کے ذریعہ کارروائی یقینی بنائی جاتی ہے۔خواتین کی فوری مدد کے لیے اس مرکز کو خواتین ہیلپ لائن 181، پولیس امداد 112 اور چائلڈ ہیلپ لائن 1098 سے بھی منسلک کیا گیا ہے۔اس موقع پر جیویکا دیدیوں نے کہا کہ دیدی ادھیکار مرکز خواتین کے سماجی انصاف، خود اعتمادی اور وقار کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔آج اسی مرکز کے تحت گراہک سیوا کیندر کا بھی افتتاح کیا گیا۔ جہاں عام شہریوں کے لیے ذات، آمدنی، رہائش، راشن کارڈ اور آیوشمان کارڈ سمیت مختلف سرکاری خدمات کے آن لائن فارم بھرے جائیں گے۔اس کے ساتھ ہی عوام کو سرکاری اسکیموں سے جوڑنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس مرکز کا مکمل انتظام خواتین کے ذریعہ انجام دیا جارہا ہے۔ جس سے نہ صرف خواتین کو روزگار کے مواقع حاصل ہوں گے بلکہ سرکاری اسکیموں کی بہتر تشہیر اور عوامی بیداری بھی ممکن ہوسکے گی۔

سڑک حادثہ میں جائے پر ہی دو لوگوں کی موت، دو کی حالت نازک

رانچی 24 مئی (پی این ایس): جھارکھنڈ کے ہزاری باغ ضلع میں چرہی نیشنل ہائی وے پر واقع اور برج کے پاس پرکاش ہوٹل کے قریب اتوار کی صبح تقریباً چھ بجے ایک دردناک سڑک حادثے میں دو لوگوں کی موقع پر ہی دب کر موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہوگئے۔پولیس ذرائع نے بتایا کہ بہار شریف سے اینٹیں لاد کر رانچی جارہا ایک تیز رفتار ٹریلر بے قابو ہو کر سڑک کے کنارے کھڑی تین گاڑیوں سے ٹکرا گیا۔یہ حادثہ اتنا ہولناک تھا کہ ٹریلر میں سوار دو افراد کی موقع پر ہی دب جانے سے موت ہوگئی، جبکہ دو دیگر شدید طور پر زخمی ہوگئے۔زخمیوں کو مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے گاڑی سے باہر نکال کر اسپتال منتقل کیا گیا۔عینی شاہدین کے مطابق ٹریلر (نمبر بی آر 52 جی 7513) بہار شریف سے اینٹیں لے کر رانچی کی طرف جارہا تھا۔صبح کے وقت جیسے ہی وہ چرہی این ایچ اور برج کے پاس پہنچا، ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور ٹریلر سڑک کے کنارے کھڑی گاڑیوں میں جا گھسا۔ٹکر اتنی زوردار تھی کہ جائے وقوعہ پر چیخ و پکار مچ گئی اور کئی گاڑیوں کے پرخچے اڑ گئے۔اس حادثے کی زد میں آنے والا ٹرک پلاسٹک دانہ لے کر پانی پت سے وشاکھاپٹنم جارہا تھا۔بتایا جارہا ہے کہ ٹرک ڈرائیور پرکاش ہوٹل کے پاس چائے پینے کے لیے گاڑی کھڑی کر کے رکا ہوا تھا۔

بسکومان بھون کی میٹنگ میں کئی امور پر تبادلہ خیال، چیئرمین نے دیں کئی ہدایات

پٹنہ،24 مئی (پی این ایس)۔ وشال سنگھ چیئرمین بسکومان بھون (بہار اور جھارکھنڈ)، پٹنہ کی صدارت میں، BISCOMAUN ریجنل آفس، پاندرا کرشی بازار سمیتی، رتو روڈ، رانچی (جھارکھنڈ) میں افتتاحی کمیٹی کی پہلی میٹنگ منعقد ہوئی۔ رانچی، جھارکھنڈ میں علاقائی دفتر۔ BISCOMAUN ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین اور ڈائریکٹرز کے ساتھ جھارکھنڈ کے زیادہ تر منتخب نمائندوں نے شرکت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں، BISCOMAUN کے اعزازی چیئرمین اور نیشنل کنزیومر فیڈریشن آف انڈیا، نئی دہلی کے چیئرمین جناب وشال سنگھ نے تمام مندوبین، کوآپریٹو، اور پریس نمائندوں کو مطلع کیا کہ BISCOMAUN نے اپنے وسائل اور ریاستی حکومت اور بہار کی حکومت کے تعاون سے سال میں 52.52.52 کروڑ روپے کا خالص منافع حاصل کیا ہے۔ پچھلے سال، BISCOMAUN نے 102 کروڑ (2.1 کروڑ) مالیت کی کھادیں فروخت کیں اور 5 کروڑ (5 کروڑ) کا صارفی کاروبار پیدا کیا۔ بسکوماون کے چیئرمین مسٹر وشال سنگھ نے کہا کہ بسکماؤن، NAFED اور NCCF کے ساتھ مل کر، کھانے کی اشیاء کی قیمتوں میں غیر متوقع اضافہ کے بعد، بہار اور جھارکھنڈ کے لوگوں کو 19 روپے فی کلو گرام کی سستی شرح پر پیاز فراہم کر رہا ہے۔ اب، حکومت ہند کی صارفین کے امور کی وزارت کی ہدایت کے تحت، NAFED نئی دہلی کے ساتھ مل کر، یہ 50.31 فی کلو گرام کی سب سے کم شرح پر بھارت آٹا فراہم کر رہا ہے۔ مسٹر وشال سنگھ نے موجود تمام کوآپریٹو پر زور دیا کہ اگر ریاست میں کسی بھی تجارتی بورڈ، پی اے سی ایس، یا ایف پی او کو دالوں، تیل کے بیجوں یا پیاز کی ضرورت ہو، تو وہ بسکومان میں شامل ہو سکتے ہیں اور اپنے علاقے کے لوگوں کو کم سے کم قیمت پر بھارت آٹا، دالیں اور تیل کے بیج فراہم کرنے کے لیے اس کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے خطاب میں، مسٹر وشال سنگھ نے ہرنوٹ میں تعمیر کیے جانے والے بسکماؤن مارکیٹ کمپلیکس کی پیشرفت کے بارے میں اپ ڈیٹ فراہم کیا۔ انہوں نے دیوگھر میں تعمیر کیے جانے والے بسکومون مال کے بارے میں بھی تفصیل سے تبادلہ خیال کیا، یہ بتاتے ہوئے کہ پی پی پی موڈ کے تحت بسکومون مال میں تعمیراتی کام تیز رفتاری سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دہلی میں بسکوماون گیسٹ ہاؤس کی تعمیر کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا کہ بسکوماون ریاست کے دوسر کردہ کوآپریٹو اداروں کے ساتھ مل کر ڈیفنس کالونی، نئی دہلی میں تیزی سے 20 جدید ترین کمروں کی تعمیر کر رہا ہے، جسے جلد مکمل ہونا چاہیے۔ Biscomaun نے اپنے مستقبل کے منصوبوں کی بھی وضاحت کی۔ انہوں نے مندوبین کو یقین دلایا کہ اس سال بھی گزشتہ سال سے بہتر کارکردگی دکھائی جائے گی۔ چونکہ IFFCO کے علاوہ کوئی بھی کمپنی Biscomaun کو کھاد فراہم نہیں کرتی ہے، اس لیے کھاد کے کاروبار میں خاطر خواہ ترقی نہیں ہوئی ہے۔ تاہم، اس سال، حکومت ہند کی HURL کھاد کمپنی کے ساتھ ایک معاہدہ طے پایا ہے، اور ریاست کے کسانوں کو مقررہ قیمتوں پر یوریا اور دیگر کھادیں فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر مسٹر دھریندر کمار نے اجتماع کو بسکوماون کی کاروباری سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر موجود مندوبین نے بسکوماون کے معزز چیئرمین کو خوش آمدید کہا۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ کوآپریٹو بینک کی اعزازی چیئرپرسن محترمہ ویبھا سنگھ نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ بہار کوآپریٹو فیڈریشن کے اعزازی چیئرمین، سب سے اوپر کوآپریٹو ادارہ جناب ونے کمار شاہی؛ مسٹر رمیش چندر چوبے؛ بہار اسٹیٹ کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے معزز چیئرمین؛ مسٹر مہیش رائے؛ Biscomaun کے معزز نائب صدر؛ مسٹر تیش سنگھ؛ پاٹلی پترا ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینک کے معزز چیئرمین؛ مسٹر سدھی رنجن پرساد؛ Biscomaun کے معزز ڈائریکٹرز؛ مسٹر دنیش سنگھ؛ مسٹر رام رام کالیوار پرساد سنگھ؛ مسٹر مانیشور پہان؛ جھارکھنڈ کے تمام منتخب نمائندے؛ اور Biscomaun کے مینیجنگ ڈائریکٹر، دھیریندر کمار؛ جھارکھنڈ کے تمام کوآپریٹو لیڈروں کے ساتھ ساتھ قومی اعلیٰ کوآپریٹو ادارے، کھاد بنانے والی کمپنی IFFCO، NCCF،NAFED اور نئی دہلی کے علاقائی عہدیدار بھی موجود تھے۔ بورڈ ممبران اور نمائندگان نے بھی تنظیم کے مفاد میں اپنی تجاویز پیش کیں۔ جھارکھنڈ کے معزز نمائندے نے معزز چیئرمین سے مختلف مطالبات کیے، جن میں یہ بھی شامل تھا کہ بسکماؤن کو جھارکھنڈ کے تمام ڈویژنوں میں علاقائی دفاتر چلانے چاہئیں، اور یہ کہ بہار کی طرز پر تمام بلاکس میں کسان خدمت مراکز چلائے جائیں، کسانوں کو حکومت کے مقرر کردہ نرخوں پر کھاد فراہم کی جائے۔ مزید برآں، جھارکھنڈ کے تمام صارفین کو بہار کی طرح بھارت آٹا، بھارت چنا دال، اور قومی سب سے اوپر کوآپریٹو تنظیم کی طرف سے فراہم کردہ دیگر مصنوعات سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ اپنے اظہار تشکر میں، بسکوماون کے نائب صدر جناب مہیش رائے نے تمام مہمانوں، خصوصی مدعو، بہار اور جھارکھنڈ کے نمائندوں اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز پر اپنے مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نئی انتظامیہ کے تحت بسکماؤن نئی بلندیوں کو چھوئے گا۔ اس کے علاوہ، معزز چیئرمین نے کہا کہ اس مالی سال میں، جھارکھنڈ کے مختلف ڈویژنوں اور اضلاع میں 10 کسان خدمت مراکز اور بسکوماون کے 5 دیہی مارٹس قائم کر کے بسکماؤن کے کاروبار کو آسانی سے چلایا جائے گا، جس سے جھارکھنڈ کے کسانوں اور لوگوں کو بڑی راحت ملے گی۔

کوئیلوراسٹیشن پر مسافروں کے لئے کوئی سہولت نہیں

پٹنہ،24 مئی ((شعیب قریشی)۔ پانچ سے زیادہ گاؤں کے لوگ روزانہ کوئیلوراسٹیشن پر ٹرینیں پکڑنے آتے ہیں۔ صبح سے شام تک مسافروں کا ہجوم لگاتار لگا رہتا ہے لیکن آج بھی ان بڑی تعداد میں مسافروں کے لیے بیٹھنے اور آرام کرنے کا کوئی مناسب انتظام نہیں ہے۔ اسٹیشن پر سیٹیں موجود ہیں لیکن تیز دھوپ اور گرمی لوگوں کو ان پر بیٹھنے سے روکتی ہے۔ مسافر درختوں کے نیچے، زمین پر، یا دیواروں سے ٹیک لگا کر ٹرین کا انتظار کرنے پر مجبور ہیں۔ چھوٹے بچے، بوڑھے اور خواتین سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ موسم گرما میں صورتحال مزید مشکل ہو جاتی ہے۔ گھنٹوں ٹرینوں کا انتظار کرنے والے مسافروں کو نہ تو مناسب سایہ ملتا ہے اور نہ ہی آرام۔ یہ مسئلہ صرف ایک دن کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ ہزاروں لوگوں کے لیے روزانہ کا مسئلہ ہے۔ کوئلوار جیسے اہم اسٹیشن پر، مسافروں کا ایک بڑا شیڈ، اچھی بیٹھنے اور پینے کے پانی کی سہولیات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ریلوے انتظامیہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے اس مسئلے کو جلد حل کرے گی۔ بہار ڈیلی پیسنجر اسوسی ایشن کے صدر بیریندر پرساد شرما، جنرل سکریٹری و سابق زونل ممبر شعیب قریشی اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری کم ڈویژنل ممبر سنجے تیواری نے ونود کمار، ڈویژنل ریلوے منیجر، داناپور ڈویژن اور ابھینو سدھارتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ کومیر منور سٹیشن کے سینئر ڈیویژنل میں آرام کی سہولیات فراہم کی جائیں۔

شدید گرمی سے بچاؤ کے لئے نکڑ ناٹک

پھلواری شریف 24 مئی (شعیب قریشی): سرومنگلا کلچرل فورم کے زیر اہتمام اسٹریٹ ڈراموں کی ایک سیریز کے حصے کے طور پر، مہیش چودھری کا لکھا ہوا اور متھلیش کمار پانڈے کی ہدایت کاری میں لکھا ہوا ڈرامہ "بی وارم اینڈ سیف" پھلواری شریف کے والمی میں پیش کیا گیا۔ اسٹریٹ پلے نے لوگوں کو شدید گرمی اور گرمی کی لہروں کے خطرات سے خود کو بچانے کے اقدامات سے آگاہ کیا۔ 12 بجے سے شام 4 بجے کے درمیان باہر جانے سے گریز کریں۔ وافر مقدار میں پانی پئیں، ہلکے رنگ کے، ڈھیلے ڈھالے سوتی کپڑے پہنیں، اپنے سر کو اسکارف یا ٹوپی سے ڈھانپیں، دھوپ میں ننگے پاؤں چلنے سے گریز کریں، اور ہلکا کھانا کھائیں۔ تربوز، کھیرا، مولی، لیموں، اور نج کھائیں۔ لسی، چھاچھ، لیموں کا پانی، نمک چینی کا محلول اور آم کا پنا باقاعدگی سے پیئے۔ بچوں، بوڑھوں اور پالتو جانوروں کا خاص خیال رکھیں۔ اگر ہیٹ اسٹروک کی وجہ سے بیہوشی، چکر آنا، قے، سر درد، پیاس زیادہ لگنا اور دل کی تیز دھڑکن جیسی علامات نظر آئیں تو فوری طور پر اس شخص کو ابتدائی طبی امداد کے لیے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔ ڈرامے میں مہیش چودھری، کرن، رنجن، پوجا کماری، انوشکا، رانی، سروج، دیویانشی ٹو پٹمیر، محمد رضوان اور محمد شعیب قریشی نے اداکاری کی۔

ضلع قانونی خدمات اتھارٹی نے جیل اور چائلڈ کیئر ہوم پر اچانک چھاپہ ماری کی

سیتامڑھی 24 مئی (محمد ارمان علی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NALSA) نئی دہلی اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی (BALSA) پٹنہ کی ہدایات پر سیتامڑھی میں خصوصی معائنہ مہم چلائی گئی۔ ضلع وسیشن جج و چیئرمین ضلع قانونی خدمات اتھارٹی اکھلیش کمار جھا کی نگرانی میں اتھارٹی کی سکریٹری محترمہ سنجنا گاندھی نے منڈل کارا (جیل) اور چائلڈ کیئر ہوم کا اچانک معائنہ کیا، جس سے انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ معائنے کے دوران جیل کی صفائی، قیدیوں کو فراہم کیے جانے والے کھانے اور دیگر بنیادی سہولیات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ سکریٹری نے جیل سپرنٹنڈنٹ کو سخت ہدایت دی کہ تمام قیدیوں کو مقررہ مینو اور معیاری کھانا باقاعدگی سے فراہم کیا جائے۔ معائنے کے دوران کئی ایسے قیدیوں کی نشاندہی ہوئی جو مالی تنگی کی وجہ سے اپنا وکیل رکھنے سے قاصر ہیں۔ سکریٹری سنجنا گاندھی نے واضح کیا کہ ایسے ضرورت مند قیدیوں کو ضلع قانونی خدمات اتھارٹی کی جانب سے مفت سرکاری وکیل فراہم کیا جائے گا تا کہ کوئی بھی شخص صرف غربت کی وجہ سے انصاف سے محروم نہ رہے۔ جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ کئی قیدیوں کو عدالت سے ضمانت مل چکی ہے، لیکن ضامن نہ ہونے کی وجہ سے وہ اب تک جیل سے رہا نہیں ہو سکے ہیں۔ اس معاملے پر سکریٹری نے موقع پر موجود چیف ایل اے ڈی ایس وکیل کو ہدایت دی کہ ایسے قیدیوں کو قانونی عمل کے تحت پی آر بانڈ پر جلد از جلد رہا کرانے کے لیے ضروری کارروائی کی جائے۔ منڈل کارا کے بعد سکریٹری نے سمرا واقع چائلڈ کیئر ہوم اور خصوصی گود لینے والے ادارے کا بھی معائنہ کیا۔ وہاں بچوں کے رہن سہن، کھانے پینے اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ انتظامیہ کو ہدایت دی گئی کہ بچوں کو موسم کے مطابق مناسب خوراک اور کپڑے ہر حال میں فراہم کیے جائیں۔ یہ اچانک معائنہ نہ صرف انتظامی سختی بلکہ انسانی حقوق اور انصاف کے تحفظ کا ایک بڑا پیغام مانا جا رہا ہے۔

13 سالہ محمد شاہد پر اسرار طور پر گا پتہ، دوستوں پر سنگین الزامات

حاجی پور/ لال گنج (شبنم پروین) ضلع کے لال گنج تھانہ علاقے سے ایک انتہائی سنسنی خیز اور دل دہلا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے، جہاں 13 سالہ معصوم بچہ محمد شاہد پر اسرار طور پر لاپتہ ہو گیا ہے۔ اہل خانہ نے اس کے نابالغ دوستوں پر ہی اغوا اور قتل کا سنگین الزام لگایا ہے۔ ضلع میں شراب بندی اور نشا مکتی کے بڑے بڑے دعووں کے درمیان یہ واقعہ انتظامیہ کے دعووں پر سوالیہ نشان کھڑا کر رہا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 23 مئی کو شاہد اپنے چند دوستوں کے ساتھ کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ شام تک اس کے ساتھ گئے دوسرے بچے تو اپنے گھروں کو واپس لوٹ آئے، لیکن شاہد واپس نہیں پہنچا، جس کے بعد گھر والوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اہل خانہ نے اغوا اور قتل کا خدشہ ظاہر کیا۔ شاہد کے واپس نہ آنے پر پریشان گھر والوں نے پوری رات گاؤں اور آس پاس کے علاقوں میں اس کی تلاش کی لیکن کوئی سراغ نہیں ملا۔ کسی بڑے حادثے کے خدشے کے پیش نظر لاپتہ بچے کی والدہ خوشبو خاتون نے لال گنج تھانے میں تحریری درخواست دے کر اپنے ہی بیٹے کے دوستوں پر اغوا کے بعد قتل کر دینے کا شبہ ظاہر کیا ہے۔ اس واقعے کے بعد متاثرہ خاندان میں کہرام مچا ہوا ہے اور ماں کا رو رو کر برا حال ہے۔ دوست نشے کے لیے مانگتے تھے پیسے۔ شاہد کی والدہ نے اپنی درخواست میں نہایت چونکا دینے والے الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کے مطابق، شاہد جن لڑکوں کے ساتھ رہتا تھا وہ سب نشے کے عادی ہیں اور اس سے اسمیک یا دیگر منشیات کے لیے پیسے مانگتے تھے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ان لڑکوں کی نشے کی لت پوری کرنے کے لیے شاہد پہلے بھی کئی بار گھر سے پیسے یا سامان لے جا چکا تھا۔ جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی گئی تھی گھر والوں نے پولیس کو بتایا کہ کچھ دن قبل شاہد اور ان لڑکوں کے درمیان پیسوں کے معاملے پر جھگڑا ہوا تھا، جس کے بعد ان لڑکوں نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ خاندان کو شبہ ہے کہ یا تو نشے کے لیے رقم حاصل کرنے یا پرانے تنازعے کی وجہ سے شاہد کا اغوا کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ کوئی بڑا حادثہ پیش آ چکا ہے۔ پولیس کی چھاپہ ماری جاری معاملے کی حساسیت کو دیکھتے ہوئے لال گنج پولیس فوری طور پر حرکت میں آ گئی ہے۔ ایس ڈی پی او گوپال منڈل اور تھانہ انچارج منموہن کمار کی قیادت میں خصوصی پولیس ٹیم مختلف ممکنہ مقامات پر چھاپہ ماری کر رہی ہے تا کہ بچے کو بحفاظت بازیاب کیا جا سکے۔ اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ آخر نشہ سے پاک بہار کے دعووں کے باوجود نابالغ بچوں تک منشیات کا زہر کیسے پہنچ رہا ہے، اور معصوم بچوں کا مستقبل کتنا محفوظ ہے۔

کسٹمائزڈ اسپیشل سروس ویلیو پیکیجز کار کو ٹھنڈا اور سڑک پر تیار رکھیں گے: موتھنا

مظفر پور،24 مئی (پی این ایس) کسٹمر فرسٹ کے فلسفے کے ساتھ، ہم اپنے صارفین کو بہترین سروس کا تجربہ فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ صارفین کی بصیرت کی بنیاد پر، ہم نے نئی کاروں، استعمال شدہ کاروں اور فروخت کے بعد کی خدمت پر موسم گرما کی عمدہ اسکیمیں تیار کی ہیں۔ ہمارے حسب ضرورت خصوصی سروس ویلیو پیکیجز آپ کی گاڑی کو ٹھنڈا اور سڑک کے لیے تیار رکھیں گے۔ متھانا، نائب صدر اور چیف نمائندہ، ٹویوٹا کرلوسکر موٹر، شمالی علاقہ، ٹویوٹا کرلوسکر موٹر کی میگا سمر جشن 2026 کے آغاز کے موقع پر۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہمیں یقین ہے کہ یہ مہم ملکیت کے اطمینان کو بڑھائے گی اور ٹویوٹا گاڑیاں چلانے کی خوشی کو مزید مضبوط کرے گی۔ میگا سمر سلیبریشن 2026 بہار، این سی آر، اتر پردیش، اتراکھنڈ، راجستھان، ہریانہ، پنجاب، جموں و کشمیر اور ہماچل پردیش میں تمام مجاز ٹویوٹا ڈیلرشپ پر دستیاب ہوگا۔ یہ مہم مئی سے جون 2026 تک چلے گی۔

ریئل می نے لانچ کیا 16ٹی 5جی اسمارٹ فون

پٹنہ 24 مئی (پی این ایس)۔ ریئل می نے اپنی نمبر سیریز میں نیا اسمارٹ فون ریئل می 16 ٹی 5 جی لانچ کیا ہے۔ اس کے ساتھ کمپنی نے ریئل می بڈز ایئر 8 پرو اور ریئل می واچ ایس 5 بھی پیش کی ہے۔ کمپنی کے مطابق، یہ پروڈکٹس نوجوانوں کو آسان ایکو سسٹم اور سوشل-فرسٹ تجربہ فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ریئل می 16 ٹی 5 جی میں 8000 ایم اے ایچ کی بیٹری، اے آئی پورٹریٹ گلو کے ساتھ سونی 50 میگا پکسل اے آئی کیمرہ، سیلفی مرر، 6 سال تک اسمتھ ایکسپیرینس اور آئی پی 69 پرو-لیول واٹر ریزسٹنس جیسے فیچرز دیے گئے ہیں۔ یہ اسمارٹ فون 27 مئی سے 26999 روپے میں فلپ کارٹ، ریئل می ڈاٹ کام، مین لائن اسٹورز اور مجاز ریٹیل چینلز پر دستیاب ہوگا۔ ریئل می بڈز ایئر 8 پرو میں 55 ڈیسیبل اے این سی، وی پی یو-پاورڈ 6-مائیک سسٹم، 50 گھنٹے تک کا پلے بیک، ڈوئل ڈرائیو اور بلوٹوتھ 6.1 کی سہولت دی گئی ہے۔ اس کی ابتدائی قیمت 6699 روپے رکھی گئی ہے۔ وہیں، ریئل می واچ ایس 5 میں 20 دن تک کی بیٹری لائف، 110 پلس اسپورٹس موڈ اور 5 اے ٹی ایم واٹر ریزسٹنس جیسے فیچرز ملتے ہیں۔ اس کی ابتدائی قیمت 7499 روپے ہے۔

سکرشا کامرس اکیڈمی نے ہونہار طلبہ کو کیا اعزاز سے نوازا

پٹنہ 24 مئی (پی این ایس)۔ دارالحکومت کے باوقار تعلیمی ادارے سکرشا کامرس اکیڈمی کی جانب سے ٹیلنٹ آنر سیریمونی اور اورینٹیشن پروگرام 2026 کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں سی بی ایس ای بورڈ کے گیارہویں اور بارہویں کے امتحانات میں 90 فیصد نمبر حاصل کرنے والے کامرس کے 100 سے زائد اچیورز اور 80 فیصد سے زیادہ نمبر لانے والے 200 سے زائد کامرس کے لیڈرز طلبہ و طالبات کو میڈل، سرٹیفکیٹ اور مومینٹو (یادگاری علامت) دے کر سرفراز کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی نئے طلبہ کے لیے منعقدہ اورینٹیشن پروگرام میں کیریئر گائیڈنس اور کامرس کی تعلیم کے مختلف مواقع کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کا افتتاح بطور مہمان خصوصی بہار حکومت کے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر سنجے سنگھ، معزز مہمان قانون ساز کونسل کے رکن پروفیسر نول کشور یادو، مس یونیورس بہار روپالی بھوشن، ادارے کے ڈائریکٹر سی اے ونئے کمار اور سی اے وویک کمار اور سینئر سی اے بھارتی سر نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر کنکڑ باغ سینٹر کے ڈائریکٹر شیویندر پرتاپ آزاد، انیس آباد سینٹر کے ڈائریکٹر رتیش کمار، گولا روڈ اور سگونا موڑ سینٹر کے ڈائریکٹر دیپک کمار اور آشیانہ سینٹر کے ڈائریکٹر پرنب کمار بھی موجود تھے۔ پروگرام میں ادارے کے ڈائریکٹرز کی جانب سے انسٹی ٹیوٹ کے ٹاپ اسکورر کو دس ہزار، جبکہ سیکنڈ اور تھرڈ اسکورر کو پانچ پانچ ہزار روپے کی رقم کا چیک پیش کیا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے وزیر سنجے سنگھ نے بچوں کو ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے طلبہ کو اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے خود انحصار بننے اور ہر شعبے میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ ادارے کے ڈائریکٹر سی اے ونئے کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کے مسابقتی دور میں طلبہ کے لیے صحیح سمت اور مناسب رہنمائی انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سکرشا کے سی بی ایس ای بورڈ کے طلبہ نے اپنی محنت اور لگن سے شاندار کامیابی حاصل کی ہے، جو دوسرے طلبہ کے لیے مشعل راہ ہے۔ وہیں ڈائریکٹر وویک کمار نے کہا کہ سکرشا کامرس اکیڈمی طلبہ کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ ادارے کا مقصد طلبہ کے خود اعتمادی اور شخصیت کی نشوونما پر بھی خصوصی توجہ دینا ہے۔ سینئر سی اے بھارتی سر نے نئے طلبہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اورینٹیشن پروگرام کا مقصد طلبہ کو ادارے کے طریقۂ تدریس، ڈسپلن اور کیریئر کے امکانات سے روشناس کرانا ہے۔ انہوں نے طلبہ کو باقاعدہ پڑھائی اور مثبت سوچ کے ساتھ آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر ادارے کے اساتذہ، سرپرست، طلبہ و طالبات اور کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔

محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلق کاموں پر ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد

ارریہ 24 مئی (مشتاق احمد صدیقی) کلکٹریٹ کے پرمان آڈیٹوریم میں محکمہ ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمس کے حوالے سے ایک روزہ تربیتی پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت ضلع مجسٹریٹ ارریہ مسٹر ونود دوہن نے کی۔ ٹریننگ پروگرام کا انعقاد جناب رادھا موہن پرساد، ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمز ڈیپارٹمنٹ، پٹنہ، بہار کے ریٹائرڈ ایڈیشنل سکریٹری نے کیا۔ اپنے خطاب میں ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز کا کام براہ راست عوام پر اثر انداز ہوتا ہے۔ یہ ٹریننگ افسران اور عملے کو اپنے فرائض کی انجام دہی میں عملی تجربہ اور نئی معلومات فراہم کرے گی جس سے وہ عوام کو بہتر خدمات فراہم کرنے کے قابل بنائے گی۔ تربیتی پروگرام کے دوران ریٹائرڈ ایڈیشنل سکریٹری رادھا موہن پرساد نے افسران اور عملے کے ساتھ اپنا وسیع انتظامی تجربہ شیئر کیا۔ انہوں نے زمینی تنازعات کے حل، میوٹیشن، نظرثانی، رہن، زمین کے ریکارڈ کی دیکھ بھال اور ریونیو سے متعلق دیگر امور کو مزید موثر اور شفاف بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کو یقینی بنائیں۔ ٹریننگ کے دوران محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلق مختلف موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ریٹائرڈ ایڈیشنل سکریٹری جناب رادھا موہن پرساد نے محکمہ ریونیو اور لینڈ ریفارمز سے متعلق کئی کتابیں شائع کی ہیں۔ تربیتی پروگرام کے دوران انہوں نے ڈسٹرکٹ آفیسر کو اپنی کتاب بھی دستیاب کرائی۔ اس تربیتی پروگرام میں محکمہ ریونیو اینڈ لینڈ ریفارمز کے تمام افسران اور ملازمین نے شرکت کی۔ ایڈیشنل کلکٹر ارریہ، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر ارریہ، ضلع پنچایت راج آفیسر ارریہ، سب ڈویژنل آفیسر ارریہ، لینڈ ریفارمس ڈپٹی کلکٹر ارریہ اور دیگر متعلقہ عہدیدار موجود تھے۔

تین دن سے لاپتہ نوجوان کی لاش ملنے سے علاقہ میں سنسنی

سمستی پور 24 مئی (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ علاقے کے تحت کمراؤں پنچایت کے وارڈ نمبر 7 میں اتوار کی صبح مکئی کے کھیت سے ایک نوجوان کی لاش ملنے سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ لاش ملنے کی خبر پھیلتے ہی بڑی تعداد میں لوگ جمع ہو گئے۔ مہلوک کی شناخت اسی گاؤں کے رہنے والے محمد جبار کے طور پر ہوئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مہلوک جبار گزشتہ 21 مئی کو گھر سے گاؤں کے ہی ایک نوجوان سے بقایا رقم مانگنے کے لیے نکلا تھا، لیکن اس کے بعد وہ واپس نہیں لوٹا۔ کافی تلاش کے باوجود اس کا کوئی سراغ نہیں ملا تھا۔ معلومات کے مطابق گاؤں کے ہی ایک نوجوان کے ساتھ جبار کا پیسوں کے لین دین کو لے کر تنازع چل رہا تھا۔ اہلخانہ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اسی تنازع کی وجہ سے اس کا قتل کیا گیا ہے۔ ادھر واقعے کی اطلاع ملتے ہی دلسنگھ سرائے تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانچ شروع کر دی۔ پولیس نے لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا ہے۔ دوسری طرف دلسنگھ سرائے تھانے کی پولیس نے بتایا کہ لاش سڑنا شروع ہو گیا تھا، جس سے خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ نوجوان کا قتل تقریباً تین دن پہلے ہی کر دیا گیا تھا۔ تاہم، موت کی اصل وجہ اور قتل کب اور کیسے کیا گیا، اس کا انکشاف پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ فی الحال پولیس تمام پہلوؤں پر جانچ کر رہی ہے اور مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی میں ہفتہ وار ہیلتھ چیک اپ کیمپ

بہار شریف 24 مئی (الیاس خاں) انڈین ریڈ کراس سوسائٹی نے ضلع برانچ کی نالندہ ایکسٹینشن بلڈنگ میں لیبر ویلفیئر سینٹر کے میدان میں ہفتہ وار ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔ خصوصی صحت کی خدمات فراہم کی گئیں اور ڈاکٹروں نے طبی مشورہ پیش کیا۔ اس کیمپ کا مقصد غریبوں اور ضرورت مندوں کو مفت صحت کی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ کیمپ میں چیک اپ کے لیے آنے والے مستحقین نے ریڈ کراس سوسائٹی کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے کیمپ ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ یہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ مستقبل میں بھی جاری رہے گا اور ہر اتوار کو مفت خدمات فراہم کرے گا۔ اس کیمپ میں بہار شریف کے نامور ڈاکٹروں کے ذریعہ 205 افراد کا معائنہ کیا گیا جن میں 40 افراد کا ماہر امراض اطفال ڈاکٹر شیام بہاری، 65 افراد کا ماہر امراض چشم ڈاکٹر ابھینو کمار سنگھ، 80 افراد کا معالج ڈاکٹر وریندر کمار اور ڈاکٹر اندراجیت کمار، 20 افراد کا طبی معائنہ ڈاکٹر محمد شہزاد، گوتم کمار اور ڈاکٹر تیش کمار ذیابیطس کے لیے 40 افراد کا معائنہ کیا۔ کیمپ میں موجود ماہر ڈاکٹروں کی فہرست: ڈاکٹر شیام بہاری ماہر اطفال، ڈاکٹر وریندر کمار، ڈاکٹر اندراجیت کمار، ڈاکٹر ابھینو کمار سنگھ ماہر امراض چشم، ڈاکٹر گوتم کمار ہومیوپیتھک میڈیسن، ڈاکٹر رتیش کمار ہومیوپیتھک، ڈاکٹر محمد شہزاد عالم فزیوتھراپسٹ۔ ان ڈاکٹروں نے مختلف مریضوں کا معائنہ کیا، مناسب طبی مشورے دیئے اور ان کی صحت سے متعلق مسائل کو حل کیا۔ کیمپ میں ریڈ کراس سوسائٹی کے ایگزیکٹو اور لائف ممبران بھی فعال طور پر موجود تھے۔ ریڈ کراس سوسائٹی کے وائس چیئرمین سدھیر کمار، سکریٹری راجیش کمار، خزانچی اروند پنڈت، ایگزیکٹیو ممبران منوج کمار، محمد اخلاق احمد، لائف ممبرز برج بہاری، چندر منی کمار، راگنی کماری، ناگیندر کمار، اروند پنڈت، کنال گورو، سادھو شرم پرساد، ڈاکٹر ایس ایم، کمار مظفر، کمار مظفر، راجیش کمار اور دیگر شامل ہیں۔ تنظیم میں کلیدی کردار ادا کیا۔ ان تمام ممبران نے مریضوں کی رجسٹریشن، قطاروں کا انتظام کرنے اور ضروری انتظامات کے ہموار کام کو یقینی بنانے میں مدد کی۔ لوگوں نے ان کی لگن اور خدمات کو کیمپ کی کامیابی کی بنیاد قرار دیا ہے۔

دلیگاؤں پنچایت میں تنظیمی توسیع کو لیکر میٹنگ

ٹھاکر گنج 24 مئی (محمد شاداب غیور) ٹھاکر گنج بلاک کے دلیگاؤں پنچایت کے عیدگاہ چوک پر اتوار کے روز دلیگاؤں پنچایت سنگھرش کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت تنظیم کے صدر محمد ظہور رضوی نے کی، جس میں پنچایت کے مختلف گاؤں سے بڑی تعداد میں لوگ، نوجوان اور سنگھرش ساتھی شریک ہوئے۔ میٹنگ میں پنچایت کے اہم مسائل نامکمل پل کی تعمیر، سڑک، بجلی، دریا کٹاؤ اور دیگر عوامی مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ مقررین نے کہا کہ دلیگاؤں پنچایت سنگھرش کمیٹی گزشتہ کئی برسوں سے پنچایت کے حقوق کے لیے جدوجہد کر رہی ہے اور آنے والے وقت میں اس جدوجہد کو مزید تیز کیا جائے گا۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ تنظیم اب صرف احتجاج تک محدود نہیں رہے گی بلکہ سماجی خدمت کے میدان میں بھی مضبوطی کے ساتھ کام کرے گی۔ غریب اور ضرورت مند خاندانوں کی مدد، یتیم بچیوں کی شادی میں تعاون، آگ لگنے اور سیلاب جیسی آفات میں راحت کاری کے کام، اور مالی طور پر کمزور مریضوں کے علاج میں مدد کو ترجیح دی جائے گی۔ میٹنگ میں موجود لوگوں نے ایک آواز میں کہا کہ وہ تنظیم کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور پنچایت کی ترقی کے لیے ہر جدوجہد میں فعال کردار ادا کریں گے۔ مقررین نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے وقت میں دلیگاؤں پنچایت میں نئی سوچ اور مثبت تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ تنظیم کی جانب سے پنچایت کے ہر وارڈ میں ممبر شپ مہم چلانے اور نئے افراد کو جوڑنے کا بھی فیصلہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران تنظیم کو مضبوط بنانے اور عوامی مسائل پر متحد ہو کر جدوجہد جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے نائب صدر ندیم سرور، سکریٹری ڈاکٹر رضوان عالم، معراج عالم، حافظ توصیف ضیا، مولانا طارق انور، حافظ طاہر رضا، احمد رضا، غلام ربانی (سوشل ایکٹوسٹ)، وجے کمار گنیش، رنجن پانڈے، ونود شرما، دیپک گنیش، احمد رضا، ڈاکٹر وسیم اکرم محمد کیف، مفتی انتخاب رضا، ڈاکٹر وسیم اختر، مامون عالم، عسکر عالم، اصغر عالم، سرور عالم، رضوان رضوی، مکرم رضا، محسن عالم، سکندر عالم، ریحان عالم، صدام عرف مدن سمیت کئی معزز افراد موجود تھے۔

انجمن ندائے ادب کے زیر اہتمام ماہنامہ "حرفِ تازہ" کا اجرا اور شعری نشست

مظفر پور 24 مئی (پریس ریلیز) انجمن ندائے ادب، مظفر پور کے زیر اہتمام گزشتہ شام معروف شاعر اسد رضوی کی رہائش گاہ (رضوی نکیتن، محمد پور مبارک) پر تقریبِ رسم اجرا اور شعری نشست کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر فاروق احمد صدیقی، سابق صدر شعبۂ اردو بہار یونیورسٹی مظفر پور نے فرمائی۔ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے بہار انٹرمیڈیٹ کاؤنسل کے سابق وائس چیئرمین پروفیسر سید ابوذر کمال الدین اور معروف شاعر احمد بدر (جمشید پور) کی شرکت نے محفل کو یادگار بنا دیا۔ نظامت کا فریضہ کامران غنی صبا صدر شعبۂ اردو نتیشور کالج نے انجام دیا۔ "حرفِ تازہ" کی رسم اجرا پر شرکائے مجلس ادارت کے رکن کامران غنی صبا اور نظر الہدیٰ قاسمی کو مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے کہ ماہنامہ "حرفِ تازہ، پٹنہ" کی اشاعت نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ اور ہفتہ وار "نقیب" کے ایڈیٹر مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کی سرپرستی اور غالب شمس قاسمی کی ادارت میں ہو رہی ہے۔ تقریبِ رسم اجرا و شعری نشست کا آغاز احمد بدر اور طاہر الدین طاہر کے نعتیہ کلام سے ہوا۔ میزبان شاعر اسد رضوی نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ اس موقع سے ایک معیاری شعری نشست بھی ہوئی۔ جس میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی، پروفیسر سید ابوذر کمال الدین، احمد بدر، اسد رضوی، وارث اسلام پوری، صبغتہ اللہ حمیدی، علی احمد منظر، فرخ شہاب، جلال اصغر فریدی، طاہر الدین طاہر، کامران غنی صبا، ڈاکٹر حسن رضا، تنظیم احمد گوہر، ایمل ہاشمی مائل، رضی احمد صدیقی اور حبان الحق نے اپنے کلام پیش کیے۔ انجمن ندائے ادب کے بانی اسلم رحمانی کے غائبانے میں ان کی طرف سے مولانا نظر الہدیٰ قاسمی نے اظہار تشکر پیش کیا۔ شعری نشست میں پیش کیے گئے کلام کا منتخب حصہ پیش خدمت ہے:

صرف لفظوں کے سہارے کھیلتے ہیں سب خطیب
اس لیے ہوتا نہیں ہے کچھ اثر تقریر کا
(پروفیسر فاروق احمد صدیقی)

زوال آتا ہے تو بھائی بھی رشتہ توڑ دیتا ہے
اندھیرے میں تو سایہ بھی بدن کو چھوڑ دیتا ہے
(اسد رضوی)

مرے اجداد ایسے تھے، مرے اسلاف ویسے تھے
یہ سب قصے کہانی بھول جاؤ، آئینہ دیکھو
(احمد بدر)

لوہے کے جسم والوں پہ پتھر اچھال کے
خوش ہو رہے ہیں وہ جو ہیں شیشے کی کھال کے
(پروفیسر ابوذر کمال الدین)

جانا تھا مجھ کو منزلِ مقصود کی طرف
جانا جدھر نہیں تھا، ادھر جا رہا ہوں میں
(وارث اسلام پوری)

ہمارے گھر میں بھی ایسا دریچہ ہو قائم
جہاں سے مالک جنت کو لوگ دیکھتے ہیں
(طاہر الدین طاہر)

مقتدی سب کے سب رقص کرنے لگے، شیخ بھی خود پہ قابو نہیں رکھ سکے
میکدے سے حرم اٹھ کے آئے جو ہم، پھر تو سارا حرم وجد میں آگیا
(کامران غنی صبا)

اب غزل گیت گانا ہے مشکل بہت
دل کی باتیں سنانا ہے مشکل بہت
(صبغتہ اللہ حمیدی)

ساتھ شیطان چھوڑ دے لیکن
آدمی اسکو چھوڑتا ہی نہیں
(علی احمد منظر)

میں رہوں یا نہ رہوں روز سجے بزم نشاط
اپنے ماحول کو پرکیف بنائے رکھنا
(جلال اصغر فریدی)

تمام فکر و نظر ہے باطل، ہر ایک رستہ ہے گمرہی کا
وہی پرانا چراغ لاؤ، یہی تقاضا ہے اس صدی کا
(محمد فرخ شہاب)

ہم نے خود ہی کبھی نہیں چاہا
چاہتے تو امیر ہو جاتے
(تنظیم احمد گوہر)

آئینہ، پھول، دھنک، چاند، ستارے، جگنو
سب کے چہرے میں نظر آتا ہے چہرہ اُس کا
(ایمل ہاشمی مائل)

پڑھنے والے پڑھ لیتے ہیں ناکامی کی تحریریں
اترا اترا چہرہ لے کر کس منہ سے گھر جاؤ گے
(احمد مسرور)

اگر سلیقے سے دستِ طلب بڑھاؤ گے
تمہاری جھولی میں وہ بے حساب رکھ دے گا
(حبان الحق حاذق)

ہیری کین کی ہیٹرک: بائرن میونخ نے جرمن کپ جیت کر چار سالہ قحط ختم کر دیا

برلن، 24 مئی (یو این آئی) انگلش کپتان ہیری کین کی شاندار ہیٹرک کی بدولت بائرن میونخ نے وی ایف بی اسٹٹ گارٹ کو 3-0 سے شکست دے کر ڈی ایف بی پوکل (جرمن کپ) کا تاج اپنے سر سجالیا۔ برلن کے اولمپیا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس فائنل میں فتح کے ساتھ ہی بائرن نے 2020 کے بعد اس ٹرافی کے لیے اپنا طویل انتظار ختم کرتے ہوئے اس سیزن کا ڈومیسٹک ڈبل بھی مکمل کرلیا۔ میچ کے پہلے ہاف میں اسٹٹ گارٹ نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور بائرن میونخ کو دفاعی پوزیشن پر مجبور کردیا۔ میچ کے آغاز میں ہی ڈینیز اونڈاو اور انجیلو اسٹلر نے گول کرنے کے خطرناک مواقع پیدا کیے، تاہم بائرن کے گول کیپر جوناس اربگ (جو مینوئل نوئیر کی جگہ فائنل الیون کا حصہ تھے) نے بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے حریف ٹیم کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ بائرن کی ٹیم پہلے ہاف میں اپنی روایتی لے تلاش کرتی نظر آئی۔ ہاف ٹائم سے چند لمحے قبل جوسپ اسٹینیسک کے 20 میٹر کی دوری سے لگائے گئے زوردار شاٹ کو اسٹٹ گارٹ کے گول کیپر الیگزینڈر نوبل نے شاندار طریقے سے روک کر اسکور برابر رکھا۔ دوسرے ہاف کے 55 ویں منٹ میں کھیل کا پانسہ اس وقت پلٹا جب مائیکل اولیسے کے کراس پر ہیری کین نے ہیڈر کے ذریعے گیند کو جال کی راہ دکھا کر بائرن کو 1-0 کی برتری دلا دی۔ اس گول کے بعد تماشائیوں کی جانب سے آتش بازی کے باعث میچ کو کچھ دیر کے لیے روکنا پڑا، لیکن کھیل دوبارہ شروع ہونے پر بائرن کی گرفت مزید مضبوط ہو گئی۔ دوسرا گول (80 واں منٹ) میں کین نے لوئس ڈیاز کے ساتھ مل کر ایک خوبصورت موو بنائی اور گیند کو گول کے دائیں کونے میں پہنچا کر برتری دگنی کر دی۔ میچ کے آخری لمحات میں ہینڈ بال کے باعث ملنے والی پنالٹی کو ہیری کین نے کامیابی سے گول میں بدل کر اپنی ہیٹرک مکمل کی اور ٹیم کی فتح پر مہر لگا دی۔

موڈی نے دیے اشارے، پنت کی کپتانی پر ہوگا غور

لکھنؤ، 24 مئی (یو این آئی) لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) آئی پی ایل 2026 کی ٹیبل میں نیچے سے دوسرے نمبر پر رہنے کے بعد ٹیم کی لیڈر شپ میں تبدیلی پر غور کر سکتی ہے۔ ٹیم 2025 میں بھی ساتویں نمبر پر رہی تھی۔ ایل ایس جی کے گلوبل ڈائریکٹر آف کرکٹ ٹام موڈی نے سیزن ختم ہونے کے بعد کہا کہ ٹیم کو کپتانی کے پہلو پر سنجیدگی سے غور کرنا ہوگا۔ رشبھ پنت کی کپتانی میں ایل ایس جی نے 28 میچوں میں صرف 10 جیت درج کیں اور 18 مقابلے ہارے۔ پنجاب کنگز سے ہار کے بعد پریس کانفرنس میں موڈی نے کہا، "کپتانی کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تو پنت کے لیے یہ چیلنجنگ رہا ہے اور نتائج بھی یہی دکھاتے ہیں۔ آپ کو یہ بھی سوچنا پڑتا ہے کہ کیا کپتانی کا دباؤ ان کی بلے بازی میں بھی دکھائی دے رہا ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ سیزن ہمارے لیے مشکل رہا، لیکن ہم اس پر وقت لے کر سوچیں گے۔ ہر چیز پر غور کریں گے۔ لیکن یہ صاف ہے کہ ہم اپنی امیدوں یا اپنے طے شدہ معیار تک نہیں پہنچ پائے۔ فرنچائزی کی لیڈرشپ کو لے کر ہم مستقبل کے بارے میں سنجیدگی سے غور کریں گے۔ ہر شعبے کی طرح، جب آپ کسی سیزن کا جائزہ لیتے ہیں، تو کئی فیصلے کرنے پڑتے ہیں، اور فی الحال ایسا لگ رہا ہے کہ ہمیں ری سیٹ (دوبارہ شروعات) پر غور کرنا ہوگا۔" پنت نے 2018 میں 173.60 کے اسٹرائیک ریٹ سے 684 رن اور 2019 میں 162.66 کے اسٹرائیک ریٹ سے 488 رن بنا کر آئی پی ایل میں شاندار پہچان بنائی تھی۔ لیکن ایل ایس جی کے لیے پچھلے دو سیزن میں ان کی کارکردگی اوسط درجے کی رہی ہے۔ انہوں نے دو سیزن میں 581 رنز بنائے ہیں اور ان کا اسٹرائیک ریٹ 135.74 رہا ہے۔ ان دونوں سیزن میں ان کی اوسط اور اسٹرائیک ریٹ ان کے کیریئر کے ریکارڈ سے نیچے رہا۔ سیزن کے دوران پنت نے ڈریسنگ روم میں "بہت سارے سوچنے والے اور فیصلے کرنے والے لوگ" ہونے کی بات بھی کہی تھی۔ موڈی کا یہ تبصرہ اس بیان کے بعد آیا ہے، جس میں ہیڈ کوچ جسٹن لینگر نے بھی پچھلے میچ کے بعد پنت کی کارکردگی پر مایوسی کا اظہار کیا تھا۔ موڈی نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ اس مایوس کن سیزن کے لیے ہم سب ذمہ دار ہیں۔ یہ کسی ایک کھلاڑی پر انگلی اٹھانے کا وقت نہیں ہے۔ ہم سب جوابدہی لیتے ہیں اور ابھی کسی ایک شعبے کو قصوروار ٹھہرانے کا وقت نہیں ہے۔ ہمیں پرسکون دماغ سے اس پورے سیزن پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن کچھ چیزیں ایسی ہیں جنہیں سدھارنا ہوگا، اور ان پر کام کیا جائے گا۔" اگر پنت کو کپتانی سے ہٹایا جاتا ہے، تو وہ ایل ایس جی سے متنازع طریقے سے باہر ہونے والے پہلے کپتان نہیں ہوں گے۔ ان سے پہلے کے ایل راہل، جنہوں نے فرنچائزی کے شروعاتی تین سیزن میں کپتانی کی تھی، ٹیم چھوڑنے کے بعد کہہ چکے ہیں کہ وہ "ہلکے پھلکے ماحول" والی ٹیم میں کھیلنا چاہتے تھے۔

الور میں اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھلاڑیوں کا مستقبل سنورنے لگا

الور، 24 مئی (یو این آئی) راجستھان میں فٹ انڈیا مہم کے تحت کھیلوں کی نئی پہچان بن کر ابھرنے والے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں اب کھلاڑیوں کا مستقبل سنور رہا ہے۔ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) کی جانب سے یہاں کھیلوں کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے ساتھ ساتھ فٹنس اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینے کے لیے مسلسل پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ اس اسٹیڈیم سے تیار ہونے والے کھلاڑی قومی اور بین الاقوامی سطح پر الور کا نام روشن کر رہے ہیں۔ سائی کے چیف اسپورٹس کوچ شیو کمار سینی نے اتوار کے روز بتایا کہ اس وقت شوٹنگ کی کوچنگ کامیابی کے ساتھ چل رہی ہے، جہاں سے عائشہ سنگھ جیسی بین الاقوامی سطح کی باصلاحیت کھلاڑی سامنے آئی ہیں۔ اس کے علاوہ ایتھلیٹکس میں ٹرائلز جاری ہیں، جن میں تقریباً 30 کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سال الور سائی کو کئی بڑے میڈلز ملیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیڈیم میں کھیلوں کی سہولیات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک نیا ونگ شروع کرنے کا معاہدہ (ایگریمنٹ) آخری مراحل میں ہے۔ آنے والے وقت میں ایتھلیٹکس، باسکٹ بال، سوئمنگ اور باکسنگ جیسے کھیلوں کو بھی مزید فروغ ملنے کی امید ہے۔ مسٹر سینی نے بتایا کہ الور میں ہاکی کھلاڑیوں کے لیے موزوں میدان (گراؤنڈ) نہ ہونا سب سے بڑا مسئلہ بن گیا ہے۔ انہوں نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہر میں ہاکی کے لیے کوئی بہتر گراؤنڈ دستیاب نہیں ہے، جس کی وجہ سے باصلاحیت کھلاڑی آگے نہیں بڑھ پا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ کے دورے کے دوران بھی یہ معاملہ اٹھایا گیا تھا۔ سائی کی جانب سے گورنمنٹ نویں ہائر سیکنڈری اسکول میں ہاکی کا ٹرف گراؤنڈ تیار کرنے کی منظوری دے دی گئی ہے، تاہم اس کی تعمیر میں کتنا وقت لگے گا یہ ابھی واضح نہیں ہے۔ مسٹر سینی نے امید ظاہر کی کہ ہاکی کا انفراسٹرکچر جلد تیار ہو جائے گا اور الور کھیلوں کے ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرے گا۔

فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل مہم پر سائیکل ریلی کا اہتمام

جالندھر، 24 مئی (یو این آئی): فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت منعقد ہونے والی سنڈے آن سائیکل مہم کے 75 ویں ایڈیشن اور بارڈر سیکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کی ڈائمنڈ جوبلی تقریبات کے موقع پر، بی ایس ایف پنجاب فرنٹیئر ہیڈ کوارٹر، جالندھر کی جانب سے اتوار کے روز ایک سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ اس ریلی کا مقصد جسمانی تندرستی (فٹنس)، صحت مند طرز زندگی اور ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ یہ سائیکل ریلی بی ایس ایف پنجاب کے اشونی اسٹیڈیم سے شروع ہوئی، جس میں افسران، ماتحت افسران، جوانوں اور ان کے اہل خانہ سمیت 250 سے زائد بی ایس ایف اہلکاروں نے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ اس ایونٹ نے بی ایس ایف جوانوں کی جسمانی کارکردگی کو برقرار رکھنے اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کے عزم کو ظاہر کیا۔ ریلی کو بی ایس ایف پنجاب فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) ڈاکٹر اتل پھلو یلے نے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے لیے جسمانی تندرستی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے سائیکلنگ کو جسمانی اور ذہنی صحت کو برقرار رکھنے کا ایک مؤثر، ماحول دوست اور پائیدار ذریعہ قرار دیا۔ یہ سائیکل ریلی جالندھر شہر کے مختلف اہم راستوں اور مقامات سے گزری۔ شرکاء نے پورے جوش، توانائی اور نظم وضبط کے ساتھ اس میں حصہ لیا۔ ریلی کے ذریعے فٹنس کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ اور کمیونٹی کی شمولیت کا پیغام بھی دیا گیا۔

فرنچ اوپن سے قبل میں انعامی رقم پر تنازع، عالمی ٹینس اسٹارز کا منفرد احتجاج

پیرس، 24 مئی (یو این آئی) دنیا کی نمبر ون ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن کے آغاز سے قبل میڈیا کانفرنس مختصر کر کے انعامی رقم کے معاملے پر اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ تفصیلات کے مطابق کھلاڑیوں نے صرف 15 منٹ تک میڈیا سے گفتگو کی جو اس بات کی علامت تھی کہ گرینڈ سلم ٹورنامنٹس اپنی آمدنی کا صرف 15 فیصد حصہ ہی انعامی رقم کی صورت میں کھلاڑیوں کو دیتے ہیں۔ اس احتجاج میں عالمی نمبرون مرد کھلاڑی جینک سنر اور چار مرتبہ کی فرنچ اوپن چیمپئن ایگا سواتیک سمیت کئی بڑے نام شامل تھے۔ سبالینکا نے کہا کہ کھلاڑی متحد ہیں اور وہ اپنے حقوق کے لیے آواز بلند کرتے رہیں گے۔ دوسری جانب نوواک جوکووچ نے احتجاج میں حصہ تو نہیں لیا تاہم انہوں نے کھلاڑیوں کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ٹینس سے بہت کم لوگ مناسب روزگار حاصل کر پاتے ہیں اس لیے کھلاڑیوں کے بہتر مستقبل کے لیے اقدامات ضروری ہیں۔ کھلاڑیوں کے مطالبات میں انعامی رقم میں اضافہ، صحت اور پینشن سہولیات اور ٹورنامنٹس کے فیصلوں میں زیادہ مشاورت شامل ہیں۔ دوسری جانب فرنچ اوپن انتظامیہ نے معاملے پر مذاکرات جاری رکھنے کا عندیہ دیا ہے۔

بقیہ: صنعت کاروں کا تحفظ حکومت کی اوّلین ترجیح

انہوں نے کہا کہ ریاست میں سرمایہ کاری کے حوالے سے کوئی پریشانی نہیں ہے اور بڑی تعداد میں سرمایہ کار بہار کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سب کے تعاون سے بہار ترقی سے خوشحالی کی طرف گامزن ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب تک ریاست میں زیادہ سے زیادہ صنعتیں قائم نہیں ہوں گی اور سرمایہ کاری میں اضافہ نہیں ہوگا، تب تک بہار کی خوشحالی کا راستہ پوری طرح نہیں کھلے گا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صنعت لگانے کے لیے سب سے اہم عناصر "بھروسہ اور سیکورٹی" ہیں، اور حکومت ان دونوں کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان کے معاملے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور جرم پر 24 گھنٹے کے اندر کارروائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ریاست میں بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) کے شعبے میں بڑے پیمانے پر کام ہو رہے ہیں۔ جن میں جے پی گنگا پتھ، نیا مرین ڈرائیو، پلوں کی تعمیر اور شمالی وجنوبی بہار کو جوڑنے والے منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آنے والے سالوں میں 126 کلومیٹر طویل مرین ڈرائیو تیار کیا جائے گا، جس سے ریاست میں کنیکٹیویٹی (رابطہ کاری) اور سرمایہ کاری دونوں کو فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں ماڈل اسکول، نئی یونیورسٹیاں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو فروغ دیا جا رہا ہے، تاکہ نوجوانوں کو بہتر مواقع مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کو تعلیم اور علم کا عالمی مرکز بنانا حکومت کا ہدف ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ یہ ٹیکنالوجی کا دور ہے اور مسلسل نئی ٹیکنالوجیز سامنے آ رہی ہیں، اس لیے ٹیکنالوجی کو سمجھنا اور اس سے جڑنا انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بہار میں تین کروڑ سے زیادہ موبائل فون صارفین ہیں، جو ریاست میں ڈیجیٹل توسیع کا ایک بڑا اشارہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کی ترقی سے ہی ملک کی ترقی ممکن ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سال 1926 میں قائم ہونے والے بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے اپنے 100 سال مکمل کر لیے ہیں، جو ریاست کی اقتصادی تاریخ میں ایک اہم کامیابی ہے۔ انہوں نے تنظیم کے شاندار مستقبل کی خواہش کرتے ہوئے کہا کہ یہ تنظیم اگلے 500 سالوں تک اسی طرح ملک اور بہار کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی رہے۔ وزیر اعلیٰ نے بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے معاشی خود کفالت (اقتصادی خودمختاری) کے لیے مفت چلائے جانے والے اسکل ڈیولپمنٹ ٹریننگ سینٹر کا معائنہ کیا اور وہاں تربیت حاصل کرنے والی خواتین سے بات چیت کی۔ پروگرام سے بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے صدر پی کے اگروال نے بھی خطاب کیا۔

پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے سکریٹری اور فائنانس سکریٹری سنجے کمار سنگھ، بہار چیمبر آف کامرس کے صدر پی کے اگروال، جنرل سکریٹری، مکیش کمار جین، نائب صدر این کے ٹھاکر، نائب صدر وشال ٹیکریوال، خزانچی، راجیش جین، بہار چیمبر آف کامرس کے سابق صدر سبھاش کمار پٹواری، بہار چیمبر آف کامرس کے اراکین اور بہار کے مختلف حصوں سے دیگر کاروباری تنظیموں سے جڑے لوگ موجود تھے۔

بقیہ: سعودی عرب میں عازمین حج کے تحفظ کے لیے وسیع تر انتظامات

اس سال کے مہمانوں میں 1300 ممتاز اسلامی علما اور عالمی شخصیات، جمہوریہ لائبیریا سے 200 حجاج اور آپریشن عاصفۃ الحزم اور اعادۃ امید کے شہدا اور زخمی اہلکاروں کے 1000 سوڈانی اہل خانہ شامل ہیں۔ وزیر اسلامی امور، دعوت و ارشاد شیخ عبداللطیف آل الشیخ نے اس فراخدلانہ سالانہ اقدام پر خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزارت نے ایک جامع عملی منصوبہ تیار کیا ہے، جس میں معیاری سفری سہولیات، خصوصی رہائش اور مکہ و مدینہ میں رہنمائی پر مبنی ثقافتی پروگرام شامل ہیں، تاکہ مہمانانِ حج مکمل سکون اور اطمینان کے ساتھ اپنے مناسک اور طوافِ قدوم ادا کر سکیں۔ مقدس مقامات پر مربوط نظام کے تحت انتظامات جس وقت دنیا بھر کی نظریں مقدس مقامات پر مرکوز ہوتی ہیں، اس دوران مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ تک پانی کی فراہمی کو محض ایک خدماتی عمل نہیں سمجھا جاتا، بلکہ اسے ایک مربوط نظام کے طور پر انتہائی درستگی اور تیاری کے ساتھ چلایا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہزاروں تکنیکی اور انجینئرنگ آپریشنز دن رات سرگرم رہتے ہیں تاکہ حجاج کو مؤثر اور مسلسل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ اسی تناظر میں سعودی واٹر اتھارٹی نے حج سیزن کے دوران پانی کی خدمات کے لیے ایک آپریشنل کو متعارف کرایا ہے، جو پانی کے نظام کے انتظام میں ایک معیاری تبدیلی کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ اقدام منصوبہ بندی، آپریشن، نگرانی اور فوری ردِعمل کو یکجا کرنے والے مربوط نظامِ حکمرانی کے ذریعے پانی کی فراہمی کے پورے سلسلے کو متحد کرنے کے تصور کو بھی مضبوط بناتا ہے۔ اب مشاعر مقدسہ میں پانی کا انتظام روایتی طریقوں پر منحصر نہیں رہا۔ اس نئے نظام کو ایک جدید ڈیجیٹل نظام کی مدد حاصل ہے، جو تکنیکی انضمام اور مرکزی ڈیٹا بیس و متحدہ کارکردگی اشاریوں کے ذریعے ڈیٹا آٹومیشن پر مبنی ہے۔ یہ کوڈ ایک جامع سالانہ عملی فریم ورک تصور کیا جاتا ہے، جس میں 15 بنیادی سرگرمیاں اور 11 کارکردگی اشاریے شامل ہیں، تاکہ اثاثوں کی تیاری اور آپریشنل نظم وضبط کا جائزہ لیا جا سکے اور حج سیزن کے دوران خدمات کی پائیداری اور اعتماد کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ سعودی ہلالِ احمر کی فضائی ایمبولینس سروس سعودی ہلالِ احمر اتھارٹی (SRCA) حج سیزن کے دوران اپنی عملی تیاریوں کو مزید مضبوط بنا رہی ہے، جس کے لیے فضائی ایمبولینس سروس کو فعال کیا گیا ہے۔ یہ سروس حجاج کی خدمت کے لیے مربوط طبی ہنگامی نظام کا ایک اہم جزو ہے۔ ادارے کے مطابق، 11 ہیلی کاپٹروں پر مشتمل فضائی ایمبولینس بیڑا تعینات کیا گیا ہے، جو جدید طبی ٹیکنالوجی اور آلات سے لیس ہے۔ اس بیڑے کی معاونت مکہ مکرمہ اور مشاعر مقدسہ میں قائم سات اسٹریٹجک ہیلی پیڈز کر رہے ہیں۔ سعودی ہلالِ احمر نے واضح کیا کہ فضائی ایمبولینس خدمات موسمی ہنگامی طبی کارروائیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ ان کے ذریعے مریضوں اور زخمیوں کو فوری طور پر منتقل کیا جاتا ہے، اسپتالوں کے درمیان طبی انخلا ممکن بنایا جاتا ہے اور خصوصی طبی ٹیموں کو ہجوم والے مقامات اور ہنگامی حالات کی جگہوں پر روانہ کیا جاتا ہے۔ بغیر سامانِ حج پہل سعودی عرب کے حج وعمرہ نظام میں جامع تبدیلیوں کے تحت حج بدونِ سامان (Hajj Without Luggage) اقدام ایک اہم منصوبے کے طور پر سامنے آیا ہے، جسے وزارتِ حج وعمرہ متعلقہ اداروں کے تعاون سے نافذ کر رہی ہے۔ اس اقدام کا مقصد حجاج کے سفر کو ان کے وطن سے روانگی کے لمحے سے لے کر واپسی تک آسان، آرام دہ اور سہل بنانا ہے، تاکہ سامان سے متعلق روایتی مشکلات کم ہوں اور خدماتی اداروں کے درمیان باہمی ربط پر مبنی ایک جدید سفری ماڈل فراہم کیا جا سکے۔

بقیہ: اپنے حج کو ضائع ہونے سے بچائیں

اس حدیث میں بطور مثال تین افراد کو پیش کیا گیا ہے۔ ورنہ معاملہ یہ ہے کہ ہر وہ شخص جس نے کوئی خیر اور بھلائی کا کام کیا، پھر اس کی نیت دنیا میں شہرت طلبی کی رہی تو اس کا حشر بروز حساب یہی ہوگا۔ کیا حج کرنے اور اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھنے کے پیچھے ہماری یہی نیت نہیں ہے کہ لوگ ہمیں حاجی کہیں اور ہمارے احترام میں اضافہ کریں۔ ہمارا کیا حال ہوگا جب اللہ تعالیٰ ہم سے پوچھے گا کہ تم نے میرے مال کا کیا کیا؟ ہم جواب دیں گے بار الٰہا! ہم نے تیرے مال سے تیرے گھر کا حج کیا، تیرے رسولؐ کے روضہ کی زیارت کی۔ اللہ فرمائے گا کہ یہ تو نے اس لیے کیا کہ لوگ تجھے حاجی کہیں، سو تجھے حاجی کہہ دیا گیا۔ اب تیرے حج کا کوئی ثواب ہمارے دفتر عمل میں نہیں ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سی احادیث ہیں جن میں ریا و نمود، دکھاوا، شہرت طلبی کی مذمت کی گئی ہے۔ اول تو ہماری عبادتیں اس معیار مطلوب پر پوری نہیں اترتیں جو اللہ و رسولؐ کو مطلوب ہے۔ ہم عجمی لوگ تو دوران حج ادا کیے جانے والے عربی زبان میں دعائیہ کلمات کا مطلب تک نہیں سمجھتے، بظاہر کچھ رسوم ادا کر کے آجاتے ہیں۔ نہیں معلوم بارگاہ ایزدی میں حج مقبول بھی ہوتا ہے کہ نہیں، دوسری طرف ہم خواہ مخواہ حج مقبول کو بھی اپنی نادانیوں سے غیر مقبول کی فہرست میں شمار کرا دیتے ہیں۔

فضول خرچی بھی ہمارے دور میں حج کا لازمہ بن گئی ہے۔ موجودہ دور میں سرکاری طور پر حج کے مصارف میں اس قدر اضافہ ہو گیا ہے کہ عام مسلمان حج کا ارادہ نہیں کر سکتا۔ اسی کے ساتھ ہمارے اہل مال لوگوں نے اس میں بعض فضول خرچیاں شامل کر کے سفر حج کو مزید مہنگا کر دیا ہے۔ تمام اعزہ سے ملاقات کے لیے جانے اور پھر روانگی کے وقت تمام اعزہ کے آنے جانے پر ہی ایک بڑی رقم خرچ ہو جاتی ہے۔ اسی کے ساتھ سفر حج پر جانے سے پہلے دعوت عام کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بعض بڑی دعوتوں میں کئی ہزار لوگ شریک ہوتے ہیں۔ ہمارے شہر میں ایک صاحب نے تین ہزار لوگوں کی پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا۔ ظاہر ہے اس پر کم وبیش چھ لاکھ روپے خرچ ہوئے ہوں گے۔ اس کے علاوہ تحائف کے تبادلہ پر بھی اچھی خاصی رقم خرچ کی جاتی ہے۔ حج کرنے والے افراد کا بیشتر وقت اسی منصوبہ بندی میں گزر جاتا ہے کہ "کس کے لیے کیا لے جائے۔" یہ تمام مسرفانہ سرگرمیاں حج کی روح کو متاثر کرتی ہیں اور اجر کو کم کر دیتی ہیں۔

میں سمجھتا ہوں اس کی بڑی وجہ مقاصد عبادت سے ناواقفیت ہے۔ حج تربیتی کیمپوں میں حج کرنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے، میدان حج میں نام نہاد معلمین بھی ظاہری اعمال کی درستی پر توجہ رکھتے ہیں۔ حج کے مقاصد کیا ہیں؟ حج کیوں کیا جاتا ہے؟ اس کا روح وقلب پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں، دنیا کی زندگی میں حج کیا تبدیلیاں پیدا کرتا ہے؟ اس پر شاید کوئی گفتگو نہیں کرتا۔ جب کہ اصل غور وفکر کرنے کے اصل موضوعات یہی ہیں۔

اے عازمین حج! اپنی نیکیاں ضائع مت کیجیے۔ آپ خوش نصیب ہیں کہ اللہ کے گھر کی زیارت کر رہے ہیں، بیت اللہ کے گرد طواف کر رہے ہیں، روضہ رسولؐ کا دیدار کر کے درود وسلام کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ اسے اپنی نادانیوں سے کیوں ضائع کرنے پر آمادہ ہیں۔ آپ کی تصویر احباب کے دلوں میں موجود ہے، کراماً کاتبین آپ کی فلم بنانے کے لیے کافی ہیں۔ بطور یادگار یا ڈاکیومنٹ ضرورت کے تحت دو چار فوٹو بنا لیجیے۔ اپنے وقت کو اللہ کی عبادت میں گزاریے۔ اپنے گناہوں کو معاف کرائیے، اپنی غلطیوں کا ادراک کر کے توبہ کیجیے۔ اپنے دل کو مثل آئینہ بنا کر واپس آئیے۔ میری دعا ہے کہ آپ کا حج مقبول ہو اور آپ بسلامت اہل خانہ میں واپسی کریں۔

بقیہ: ایران کے منجمد اثاثوں کی بحالی

دیگر علاقائی ممالک تک بھی پہنچا دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں یہ دعویٰ بھی سامنے آیا ہے کہ پاکستان اور بعض علاقائی ممالک کی ثالثی میں ابتدائی انتظامات اور سمجھوتے طے پا جانے کے بعد اب امریکی جانب سے اس عمل میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔ اس صورت حال کے باوجود ایران نے واضح کیا ہے کہ وہ اپنی واضح کردہ ریڈ لائن سے کسی صورت پیچھے نہیں ہٹے گا۔ اسی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امریکا کی جانب سے ماضی میں بارہا وعدہ خلافیوں اور مذاکراتی عمل میں رکاوٹوں کے تجربات کے بعد ایران اب اثاثوں کی رہائی جیسے اہم معاملے کو صرف تحریری یقین دہانیوں یا مبہم وعدوں تک محدود رکھنے کے لیے تیار نہیں بلکہ ایک واضح اور قابلِ اعتماد طریقہ کار کا مطالبہ کر رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایران اور امریکا کے درمیان زیرِ غور ممکنہ ابتدائی مفاہمتی دستاویز (ایم او یو) میں واشنگٹن کی جانب سے ایران پر عائد تیل پابندیوں میں نرمی شامل ہو سکتی ہے۔ مذاکراتی عمل کے دوران امریکا ایران کو خام تیل فروخت کرنے کی اجازت دے سکتا ہے، جس کے تحت تہران پابندیوں سے پیدا ہونے والی موجودہ رکاوٹوں کے بغیر عالمی منڈی میں اپنا تیل فروخت کر سکے گا۔ ایرانی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق یہ ممکنہ رعایت صرف خام تیل تک محدود نہیں ہوگی بلکہ اس کا اطلاق پیٹرو کیمیکلز اور ان سے تیار ہونے والی مصنوعات پر بھی ہوگا۔ ممکنہ مفاہمت کے تحت ایران کو مذاکراتی مدت میں توانائی کے شعبے میں نسبتاً آزادانہ تجارتی سرگرمیوں کی سہولت دی جا سکتی ہے۔ تاہم اس حوالے سے تاحال دونوں جانب سے اعلیٰ حکام نے حتمی معاہدے کے حوالے سے تفصیلات بیان نہیں کی ہیں۔

بقیہ: ہندوستان کو بھی اپنے قومی مفادات

اسی لیے ہم توانائی کی فراہمی میں تنوع برقرار رکھیں گے اور مناسب لاگت پر اسے جاری رکھیں گے، کیونکہ آخرکار عوام کو سستی اور قابلِ رسائی توانائی فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان ان چند ممالک میں شامل ہے جن کے امریکہ، اسرائیل، ایران اور خلیجی ممالک کے ساتھ بیک وقت مضبوط تعلقات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ممالک میں ہمارے حقیقی مفادات وابستہ ہیں، اس لیے ہمارے لیے چیلنج یہ ہے کہ ہم ان تمام تعلقات کو کیسے برقرار رکھیں، اپنی شراکت داری کی حفاظت کیسے کریں اور اپنے مفادات کو کیسے آگے بڑھائیں۔ آبنائے ہرمز کے ذریعے توانائی کی سپلائی میں رکاوٹ کے حوالے سے وزیر خارجہ نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ دونوں محفوظ اور بلا رکاوٹ سمندری تجارت کے حامی ہیں۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842, 9934188979
SUNDAY OPEN
E-mail: dulha.dulhan@yahoo.com
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8210133165
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 31 سال قد 6 فٹ گھر پٹنہ
• انجینئر کپڑا انڈسٹری خود کا عمر 29 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر بھاگلپور
• B.A خود کا Entreprenur عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ ماہانہ 4 لاکھ آمدنی گھر فلیٹ، زمین آرہ+پٹنہ مانگ نہیں
• گورنمنٹ I.E.S انجینئر IIT پنجاب UPSC عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوکری وشاکھاپٹنم آندھرا پردیش گھر کشن گنج
• ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9386593876
• عرب انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 31 سال قد 5 فٹ 11 انچ گھر پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS.MD عمر 32 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ بھاگلپور
• DSP عمر 36 سال قد 5 فٹ 8 انچ بیگوسرائے گھر پٹنہ
• ممبئی MBAHR منیجر عمر 32 سال قد 5 فٹ 6 انچ بیگوسرائے
• ریلوے انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ دہلی

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر نالندہ
• انجینئر USA عمر 30 سال قد 5 فٹ 6 انچ تنخواہ 2 لاکھ گھر پٹنہ
• دہلی PNB.PO عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ دہلی گھر پٹنہ
• بڑا تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 4 انچ سالانہ 50 لاکھ کھدے
• ریلوے انسپکٹر عمر 30 سال ممبئی گھر پٹنہ قد 5 فٹ 10 (ذات کی قید نہیں)

راعین لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• Associate.SBI گجرات عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

کلال لڑکا جہیز نہیں
9386593876
• IncomTax انسپکٹر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گیا
• انجینئر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات کی قید نہیں
9386593876
• ریلوے انسپکٹر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ ممبئی
• وکیل عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ

ارجنٹ دوسری نہایت حسین لڑکیاں
8210133165
• گورنمنٹ لیکچرر عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ انجینئر عمر 37 سال قد 5 فٹ 5 انچ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 53 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جمائی
• ریلوے T.C عمر 39 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• ملک منیجر SBI عمر 31 سال قد 5 فٹ 4 انچ
• خان Bank.P.O عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ
• بڑا تجارت ممبئی عمر 40 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ یوپی سید شیخ

عمر دراز لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• عرب نوکری عمر 42 سال قد 5 فٹ 6 انچ تنخواہ 70 ہزار گھر بھاگلپور
• گورنمنٹ لیکچرر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• انجینئر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• منیجر SBI عمر 38 سال قد 5 فٹ 10 انچ
• ریلوے TT عمر 45 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
9386593876
• انجینئر C.S عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی ماہانہ 36 ہزار گھر پٹنہ
• B.Sc.Math عمر 27 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نوادہ
• انجینئر عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• شیخ دہلی B.Arch عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر رانچی+بہار
• ڈاکٹر MBBS عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گورنمنٹ انصاری
• شیخ ڈاکٹر ENT.MBBS عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
8210133165
• ڈاکٹر سید BUMS عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ تنخواہ 40 ہزار
• شیخ Del.ed.Bcom.B.ed عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• سید Graduation عمر 25 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
• شیخ B.BA عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر جمشید پور
• راعین گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ نالندہ
• شیخ سید M.Pharma عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ لیکچرر عمر 33 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ+مظفرپور
• گورنمنٹ لیکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
• انصاری ڈاکٹر MBBS+PG عمر 26 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
• انصاری انجینئر Slet عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• انصاری گورنمنٹ لیکچرر عمر 29 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
• شیخ B.ed.Phd.Net عمر 34 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر مظفرپور

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا
9386593876
• سید شیخ ڈاکٹر انگلینڈ MBBS.MRCR عمر 40 سال قد 5 فٹ 10 انچ نوٹ کوئی بچہ نہیں چاہت ڈاکٹر BDS، انجینئر، کنواری کو ترجیح دی جائے گی، مانگ نہیں شادی جلد ہوگی۔
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 قد 6 فٹ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ انجینئر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر بہار
• گورنمنٹ ریلوے کلرک عمر 30 قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ حسین لڑکیاں
9386593876
• BA+DCA عمر 23 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ (سید)
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 32 سال قد 5 فٹ 5 (ملک)
• ڈاکٹر MBBS عمر 30 سال قد 5 فٹ 4 انچ (انصاری)
• ریلوے کلرک عمر 34 سال قد 5 فٹ 5 انچ (شیخ) گھر جمائی
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 4 انچ خان
• انجینئر عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ سید

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا
9386593876
• انصاری گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر آرہ
• ریلوے انجینئر عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ
• ڈاکٹر MBBS.MS انگلینڈ عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 قد 5 فٹ 9 انچ (انصاری)
• بڑا تجارت عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• ریلوے T.C عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ لیکچرر P.U عمر 39 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ پروفیسر عمر 41 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ

فوراً رابطہ قائم کریں:- 8210133165
دولہا دولہن میرج بیورو، سامنے اوما سنیما یادو مارکیٹ پٹنہ

KHUSHI MARRIAGE BUREAU
Surya Complex Opposite
Federal Bank , Beside Post
Office, Jamal Road, Patna
Mob.- 9262585120, 8987189769

خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• سنٹرل گورنمنٹ جاب، کرناٹکا، گھر۔سیوان، عمر۔33 سال قد 5'7"

خان لڑکی
9262585120
• گورنمنٹ جاب، پٹنہ، عمر 29 سال قد 5'4"

انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• بی۔ٹیک، گھر پٹنہ، جاب: دبئی، عمر 29 سال قد 5'5"

سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر M.S., CS عمر 34 سال قد 6 فٹ، آئرلینڈ
• MBA عمر 30 سال قد 5'9"، گھر پٹنہ
• انجینئر CS عمر 26 سال قد 5 فٹ 11 انچ نوکری چنئی
• Data Scienci SL عمر 33 سال قد 5'8" قطر
• انجینئر B.Tcdh عمر 29 سال قد 5'6"، دوبئی
• انجینئر C.S عمر 31 سال قد 5'8"، بنگلور

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
• M.Tech عمر 29 سال قد 5'6"، حیدرآباد
• M.Tech عمر 32 سال قد 5'9"، چنئی نوکری
• انجینئر MBA عمر 33 سال قد 5'6"، نوکری حیدرآباد
• گورنمنٹ E.S. افسر، عمر 31 سال قد 5'8"
• بھارت سرکار افسر عمر 29 سال قد 5'9"، پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 30 سال قد 5'5"، نوکری گیا

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• M.Tech عمر 31/5'7"، K.S.A گھر پٹنہ
• MBA عمر 30 سال قد 5'7"، نوئیڈا

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• افسر بھارت سرکار M عمر 33 سال قد 5'4"، گھر پٹنہ
• MBA عمر 34 سال قد 5'8"، گھر، پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS MS عمر 29 سال قد 5'8"، پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS MD عمر 29 سال قد 5'11"، سیوان
• ڈاکٹر F.C.I عمر 31 سال قد 5'7"، گھر گیا

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• S.D.O عمر 34 سال قد 5'8"، مظفرپور
• گورنمنٹ منیجر، بینک، عمر 31 سال قد 5'8"، پٹنہ

• انجینئر C.S عمر 29 سال قد 5'7"، پٹنہ
• ڈاکٹر MBBS عمر 33 سال قد 5'11"

ارجنٹ سید لڑکی
8987189769
• ڈاکٹر MPT عمر 27 سال قد 5'2"، پٹنہ
• M.A عمر 23 سال قد 5'5"، کھگڑیا
• B.Tech عمر 28 سال قد 5'3"، دہلی نوکری
• انجینئر C.S عمر 27 سال قد 5'3"، گھر بنگلور
• M.C.A عمر 25 سال قد 5'3"، جھارکھنڈ
• B.Sc عمر 24 سال قد 5'2"، مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
9262585120
• M.Sc عمر 25 سال قد 5'2"، گھر مونگیر
• M.Com عمر 24 سال قد 5'4"، گھر نالندہ
• MCA عمر 24 سال قد 5'4، گھر جھارکھنڈ
• انجینئر C.S عمر 26 سال قد 5'3"، بنگلور، گھر پٹنہ
• M.A عمر 27 سال قد 5'5"، گھر پٹنہ
• B.Sc عمر 23 سال قد 5'2"، گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
• M.Sc عمر 24 سال قد 5'، گھر پٹنہ
• B.A عمر 24 سال قد 5'4"، گھر فتوحہ
• ڈاکٹر MBBS عمر 25 سال قد 5'4"، گھر پٹنہ
• M.B.A عمر 23 سال قد 5'3"، گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5'3"، گھر گیا
• B.ed عمر 25 سال قد 5'5"، گھر گیا

ارجنٹ خان لڑکیاں
9262585120
• M.A عمر 24 سال قد 5'2"، گھر پٹنہ
• B.Sc عمر 23 سال قد 5'4"، گھر سیوان
• B.A عمر 21 سال قد 5'4"، نالندہ
• M.Sc عمر 25 سال قد 5'3"، گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 24 سال، قد 5'2"، پٹنہ
• M.Sc عمر 28 سال قد 5'2"، گھر پٹنہ
• ڈاکٹر BUMS عمر 23 سال قد 5'4"، بہار
• Phd عمر 26 سال قد 5'5"، گھر دہلی

دوسری شادی لڑکیاں
8987189769
• شیخ گورنمنٹ ڈاکٹر MBBS عمر 31 سال، قد 5'4"
• M.Sc عمر 32 سال قد 5'3"، گھر پٹنہ

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس، پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جوئیلرس
دکان نمبر ۸ ،ایس،ایس،کیپیٹل مارکیٹ،مراد پور،پٹنہ۔۸۰۰۰۰۴

وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو میمنٹو پیش کر کے ان کی عزت افزائی کرتے ہوئے بہار چیمبر آف کامرس کے صدر پی کے اگروال، سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا استقبال کرتے ہوئے سرکردہ افراد، ریاست بھر کے تاجروں وصنعت کاروں کے ذریعہ وزیر اعلیٰ کی عزت افزائی، بہار لوک بھون میں گجرات کے یوم تاسیس کی تقریب میں فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے گورنر سید عطا حسنین اور دیگر۔

نتیش کے نقش قدم پر سمراٹ، انصاف کے ساتھ ترقی کا عزم

میتھ سمیت تمام شعبوں کی یونیورسیٹی کے قیام کا اعلان، تاجروں وصنعت کاروں سے گھر واپسی کی اپیل

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے نقش قدم پر چلتے نظر آرہے ہیں اور ریاست کی ہمہ جہت ترقی کیلئے کئے گئے ان کے کاموں کا برملا اعتراف کرنے کے ساتھ ہی اس میں تیزی لانے کا بار بار عزم بھی دہرا رہے ہیں۔ اتوار کو بہار چیمبر آف کامرس کی دو روزہ تجارتی کانفرنس کی اختتامی تقریب کا افتتاح کرنے کے بعد ریاست بھر سے شریک تقریباً ڈھائی سو تاجروں وصنعت کاروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ وقت ترقی اور تبدیلی کا ہے۔ بہار کو ترقی یافتہ بنانے میں آپ کے مثبت تعاون کی شدید ضرورت ہے۔ آپ ہی بہار کے برانڈ امبیسڈر ہیں جو ریاستی حکومت کی صنعتی حوصلہ افزا پالیسی و پیکج 2025 کی بڑے پیمانے پر تشہیر کرنے اور ملک و دنیا بھر میں رہنے والے بہار کے صنعت کاروں کو واپس آنے کیلئے آمادہ کر سکتے ہیں۔ منفی نظریہ ترک کر کے مثبت تبدیلیوں کی صحیح جانکاری انہیں دیں۔ تحفظ کی مکمل گارنٹی کے ساتھ ہر طرح کی سہولت و رعایت دی جائے گی۔ یہ ان کیلئے گھر واپسی کا خوشگوار موقع ہے۔ انہوں نے بی سی سی آئی سے اپیل کی کہ بہار کیلئے بھی کرکٹ کی آئی پی ایل ٹیم کو منظوری دے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ میتھ سمیت تمام مضامین اور شعبوں کی علیحدہ یونیورسیٹی قائم کی جائے گی۔ ٹاپ یونیورسیٹیوں کو عالمی معیار کا بنایا جائے گا۔ سنگاپور حکومت کے ساتھ معاہدہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'سب کا ساتھ' کے نعرہ کو حقیقت میں تبدیل کرنے کے لئے 'انصاف کے ساتھ ترقی' ضروری ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 20 سال کے دور اقتدار میں بہار کو تباہی سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کر دیا ہے اور بنیادی ڈھانچے تیار کر دیئے ہیں۔ اب وہ ترقی کی رفتار تیز کرنے اور تمام تیزوں بہتر وانقلابی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تین سال کے اندر پی پی پی موڈ میں گنگا اور سون ندی پر 126 کیلو میٹر نئی سڑک کی تعمیر کرائی جائے گی۔ اس موقع پر ادارہ کے صدر پی کے اگروال، مکیش جین، راجیش جین، ویشال ٹکریوال اور این کے ٹھاکر سمیت دیگر عہدیداران نے گلدستے، شال اور میمنٹو پیش کر کے وزیر اعلیٰ کا پرجوش استقبال کیا۔

اے آئی کی مدد سے بہار میں ڈیجیٹل انقلاب کی راہیں ہموار: گورنر

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) گورنر لفٹیننٹ جنرل سید عطا حسنین نے اتوار کو راجوشی نگر پٹنہ میں واقع ارجا آڈیٹوریم میں منعقد بہار اے آئی سمٹ 2026 کی اختتامی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور ریاست بھر سے سینکڑوں کی تعداد میں ڈیجیٹل ماہرین ونوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے موثر استعمال کو یقینی بنا کر بہار کو ترقی کے بلند مقام پر پہنچایا جائے گا۔ اے آئی کی مدد سے بہار میں ڈیجیٹل انقلاب کی راہیں ہموار ہوگئی ہیں جو بہت ہی خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے آئی سماجی کاموں کے طریقے میں وسیع تبدیلی لا رہی ہے اور یہ لوگوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کا موثر ذریعہ بن رہی ہے۔ بہار میں اے آئی جیسے اہم ترین مضمون اور شعبے کو اپنی خواہش و ذمہ داری کے ساتھ اختیار کرنے کا جرات مندانہ فیصلہ کیا ہے۔ بہار ملک کی سب سے نوجوان ریاستوں میں سے ایک ہے جہاں 25 سے 27 سال کی عمر کے نوجوانوں کی آبادی 65 فیصد ہے جب کہ ملک میں اوسط 35 سال کی عمر کے نوجوانوں کی آبادی 65 فیصد ہے۔ اس اعتبار سے بہار سب سے نوجوان ریاست ہے۔ تکنیک کی سمجھ نوجوانوں میں آسانی سے پیدا ہوتی ہے اور فطری دلچسپی بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں انقلابی تبدیلی لانے میں اے آئی کا بہت ہی اہم کردار ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا ماضی واقعی قابل فخر ہے اسلئے مستقبل بھی شاندار ہوگا۔ تقریب سے ریاستی وزیر سنجئے کمار سنگھ اور دیگر سرکردہ شخصیتوں نے بھی خطاب کیا۔

این ڈی اے حکومت کی پالیسیوں کے خلاف منظم تحریک کا آغاز جلد

پریس کانفرنس میں سی پی آئی کے قومی سکریٹری گریش چندر شرما، سنجئے کمار اور ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے کا اعلان

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) سی پی آئی نے بہار اور مرکز کی این ڈی اے حکومت کو ہر محاذ پر ناکام قرار دیتے ہوئے اس کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف منظم عوامی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ پارٹی کے ہزاروں رہنما و کارکن سڑکوں پر اتر کر آواز بلند کریں گے۔ تحریک کا آغاز سوموار سے ہو رہا ہے جہاں راجدھانی پٹنہ سمیت ریاست کے تمام ضلع ہیڈ کوارٹروں پر کسان سبھا، کھیت مزدور یونین اور نوجوان سنگھ کے مشترکہ زیر اہتمام دھرنا و مظاہرہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پارٹی کے قومی سکریٹری گریش چندر شرما اور سنجئے کمار اور ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے اتوار کو عدالت گنج پٹنہ میں واقع جن شکتی بھون میں منعقد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب میں یہ اعلان کیا۔ ان رہنماؤں نے بتایا کہ عوامی مسائل کو لیکر مختلف تنظیموں کی جانب سے بہار قانون ساز یہ کے آئندہ اجلاس کے دوران اسمبلی مارچ کیا جائے گا۔ 10 جون 2026 کو گیا ضلع کے ہیڈ کوارٹر گیا جی میں کسان مہاپنچایت کا انعقاد کیا جائے گا جب کہ مرکزی و ریاستی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف سی پی آئی کے ذریعہ پورے بہار میں 6 سے 15 اگست 2026 تک پد یاترا کی جائے گی۔ مجاہد آزادی بھگت سنگھ کے یوم پیدائش کے موقع پر 28 ستمبر 2026 کو دہلی میں ایک بڑی ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ سی پی آئی رہنماؤں نے ایک سوال کے جواب میں اعلان کیا کہ بہار قانون ساز کونسل کی سارن اور ترہت ٹیچر سیٹ کے ہونے والے انتخاب میں سی پی آئی اپنا امیدوار اتارے گی۔ سارن ٹیچر انتخابی حلقہ سے ودیا ساگر ودیارتھی اور ترہت ٹیچر حلقہ سے پروفیسر سنجئے کمار سنگھ، الیکشن لڑیں گے۔ اس سلسلے میں عظیم اتحاد کی دیگر پارٹیوں سے بات چیت کر کے سی پی آئی مشترکہ امیدوار میدان میں اتارے گی۔ لیکن یہ دونوں انتخابی حلقے سی پی آئی کے زیر اثر ہیں اور ترہت ٹیچر حلقہ تو سی پی آئی کی سیٹنگ سیٹ ہے اس لئے اس پر دعویداری سے سی پی آئی کو دستبردار نہیں کیا جا سکتا۔ ان رہنماؤں نے بتایا کہ سی پی آئی بہار اسٹیٹ کونسل کی دو روزہ میٹنگ 22 اور 23 مئی کو راہل سانکرتیاین نگر چھپرہ میں ہوئی جس میں عوامی تحریک کے سلسلے میں فیصلے کئے گئے اور ترہت وسارن دونوں ٹیچر حلقے سے اپنا امیدوار کھڑا کرنے کی تجویز کو بھی منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں ایک قرارداد منظور کر کے مجوزہ ٹاؤن شپ منصوبہ جلد واپس لینے کا ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا گیا۔ 5 ریاستوں میں انتخابات ختم ہوتے ہی پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا دیئے جانے کے مرکزی حکومت کے فیصلے کی شدید مذمت کی گئی۔ بہار میں جرائم کی واردات میں بے تحاشہ اضافہ کا الزام بھی سی پی آئی رہنماؤں نے لگایا اور کہا کہ نظم ونسق کی حالات بالکل بدتر ہے اور تشویشناک بن گئی ہے۔ جس کیلئے سیدھے طور پر ریاست کی این ڈی اے حکومت ذمہ دار ہے۔ جرائم اور بدعنوانی پر قابو پانے میں این ڈی اے حکومت پوری طرح ناکام ہے۔ ان رہنماؤں نے پارٹی کی جانب سے ریاست کے عوام سے پرزور اپیل کی کہ بدتر نظم ونسق کی صورتحال کے خلاف سڑکوں پر اتر کر منظم تحریک چلائیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار کی حکومت و انتظامیہ کی چابھی دہلی کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے اور سارے فیصلے دہلی میں ہی ہوں گے۔ سیٹلائٹ ٹاؤن شپ منصوبہ کارپوریٹ گھرانوں کی چارہ گاہ ہے جہاں غریب کسانوں کی زمین پر قبضہ کر کے اسے حکومت اپنے دوست صنعت کاروں کے سپرد کر دے گی۔

بچوں کو پڑھانا ہے تو اساتذہ پہلے بچوں کی نفسیات پڑھیں اور انہیں دوست بنائیں: ڈاکٹر یعقوب اشرفی

پٹنہ (پی این ایس): مشہور و معروف اور سرگرم ماہر تعلیم ڈاکٹر یعقوب اشرفی نے اساتذہ سے گذارش کی ہے کہ درس وتدریس کی اپنی خدمات انجام دینے کے لیے پہلی ضرورت یہ ہے کہ وہ بچوں کی نفسیات کو اچھی طرح پڑھیں اور ان کی مزاج اور ان کی ذہنیت کے مطابق پڑھانے کا اپنا طریقۂ کار اختیار کریں جو نصاب سے بالکل مختلف اور منفرد بھی ہوسکتا ہے۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ مقررہ فارمولہ اور پیمانہ کے مطابق ہی ہر ٹیچر ہر بچے کو پڑھائے۔ ڈاکٹر یعقوب اشرفی نے کہا کہ اگر بچوں کو پڑھانا ہے تو اساتذہ پہلے بچوں کو پڑھیں اور تب انہیں پڑھائیں۔ پڑھانے کے اپنے طریقۂ کار میں ایک مثبت تبدیلی لائیں اور بچوں کے من مطابق کچھ ایسی تدابیر اختیار کریں یا ایسے الفاظ ومثالوں کا برمحل استعمال کریں جو بچوں کے دل ودماغ کو چھو جائے اور ساتھ ہی ان کے دل کے اندر اتر جائے۔ بچوں کو اپنا گرویدہ بنائے بغیر انہیں نصاب کی تعلیم بھی نہیں دی جاسکتی ہے اور نہ ہی تربیت کا اصل وبنیادی حق ادا کیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر یعقوب اشرفی مشہور تعلیمی ادارہ اے آر انٹرنیشنل اسکول ناتھ نگر بھاگلپور میں کلاس روم مینجمنٹ کے موضوع پر اسکول کے اساتذہ سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے خصوصی لکچر میں موضوع کی مناسبت سے ڈاکٹر یعقوب اشرفی نے کئی اہم وتکنیکی پہلوؤں کا احاطہ کیا جس میں انہوں نے اخلاقیات کو بچوں کی تعلیم وتربیت کے لیے مضبوط بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈسپلن سکھائے بغیر اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کو یقینی بنائے بغیر بچوں کو نہ بہتر تعلیم دی جاسکتی ہے اور نہ اچھی تربیت دے کر انہیں اچھا شہری اور اچھا انسان بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اے آر انٹرنیشنل اسکول کے اساتذہ کی نمایاں وسرگرم خدمات کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے انہیں دور جدید کے تقاضوں کو پورا کرنے اور درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے جدید تکنیک وطریقۂ کار کا سہارا لینے کی بھی نصیحت کی۔ ڈاکٹر اشرفی نے کہا کہ موجودہ تیز رفتار ترقیاتی دور میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے تذکرے بالکل عام ہیں۔ آرٹیفیشیل انٹلی جنس (اے آئی) کا دور ہے اور اب اس کا غلبہ تمام شعبۂ حیات میں رفتہ رفتہ ہوتا جارہا ہے۔ اس لئے اساتذہ کو بھی اے آئی سمیت تمام جدید تکنیک، علوم وفنون سے خود کو آراستہ کرنا پڑے گا اور بچوں کو بھی ان جدید شعبوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ کرنے کی سنجیدہ کوشش کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بچوں پر صرف نصاب کا بوجھ ڈالا جانا کسی بھی طور پر مناسب نہیں ہے بلکہ ان کی تفریح کے سامان اور مواقع فراہم کرنا بھی اساتذہ کی ایک ذمہ داری ہے جس کی انجام دہی کے لیے وہ بچوں کے والدین اور گارجین سے مثبت تعاون لے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کلاس روم کے اندر ڈسپلن برقرار رکھنا سب سے پہلی ضرورت ہے۔ کیونکہ ڈسپلن کے بغیر درس و تدریس کے نظام کو بہتر ومعیاری نہیں بنایا جاسکتا۔ اس موقع پر اسکول کے اساتذہ نے درس وتدریس کے تعلق سے کئی اہم سوالات بھی کیے جس کا مدلل جواب مہمان خصوصی ڈاکٹر یعقوب اشرفی نے دیا اور اساتذہ کو اپنے جواب سے مطمئن کر دیا۔ اس موقع پر اے آر انٹرنیشنل اسکول ناتھ نگر بھاگلپور کے پرنسپل ڈاکٹر کندن کمار نے شال ومومنٹو پیش کر کے مہمان خصوصی، ماہر تعلیم اور آسسمیم پٹنہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر یعقوب اشرفی کی عزت افزائی کی اور اپنے مختصر خطاب میں ان کا تعارف بھی اپنے اسکول کے اساتذہ سے کرایا۔

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

The Taste of Middle East
AL-BAIK
S.S Capital Market, Beside Kohinoor Jewellers,
Pillar no.24, Ashok Rajpath, Patna - 800004
Enjoy Our Signature
Fried Chicken Buckets,
Juicy Burgers, Cheesy Pizza,
Crispy Fries & More....!

ترقی کا گجرات ماڈل پورے ملک کیلئے قابل تقلید: گورنر

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) حکومت ہند کے نئے نعرہ 'ایک بھارت۔ شریشٹھ بھارت' کے تحت اتوار کو بہار لوک بھون میں گجرات ریاست کے یوم تاسیس کا جشن منایا گیا اور اس موقع پر ایک بڑی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا افتتاح مہمان خصوصی ریاست کے گورنر سید عطا حسنین نے کیا۔ انہوں نے تقریب سے خطاب میں کہا کہ ترقی کا گجرات ماڈل پورے ملک کیلئے قابل تقلید ہے۔ سال 2001 میں بھج میں زلزلہ سے زبردست تباہی مچی مگر اس کے باوجود گجرات ریاست نے غیر معمولی صبر و استقلال کا مظاہرہ کیا اور ترقی کی تیز رفتار راہوں پر گامزن رہتے ہوئے پورے ملک کیلئے ایک بڑی مثال قائم کر دی۔ آفات سے نبٹنے کی موثر تیاری کے سبب گجرات لگاتار آگے بڑھتا رہا اس موقع پر گجرات کے گورنر آچاریہ دیوورت کا ویڈیو پیغام سنایا گیا۔ تقریب سے بی پی ایس سی کے چیئرمین روی منو بھائی پرمار، بی کارتکیہ دھنجی نے بھی خطاب کیا۔ جب کہ لیڈی گورنر صبیحہ حسنین اور گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سمیت سینکڑوں شخصیتیں شریک ہوئیں۔

झुग्गी झोपड़ियों में अग्नि दुर्घटना से बचाव
SCAN करें, जागरूक रहें
आग लगने पर
101/112
डायल करें
Follow us on
@Bihar Fire Service & Home Guard
झुग्गी झोपड़ी बनाने में जलने वाली सामग्री का इस्तेमाल न करें। जैसे- प्लास्टिक शीट, कपड़ा, तिरपाल आदि।
झोपड़ी के आसपास सूखी घास, लकड़ी, या अन्य ज्वलनशील सामग्री न रखें।
खाना पकाने के दौरान ईंधन को सुरक्षित स्थान पर रखें।
बिजली के तारों को ठीक से ढकें और क्षतिग्रस्त तारों को तुरंत बदलें।
मोमबत्ती या अन्य खुली लौ वाले उपकरणों का प्रयोग सावधानी से करें और सोते समय उन्हें बुझा दें।
PR No.- 004052 (Fire)D. 2026-27
बिहार सरकार
बिहार अग्निशमन सेवा
गृह विभाग (आरक्षी शाखा), बिहार, पटना

0612-2300000
+91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ۔۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift • Parking
Restaurant • Attach Bathroom
LED T.V. Facility • Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004